URDU LUGHAAT KI TAUZIHI FARHANG

Dissertation submitted to the Jawaharlal Nehru University in partial fulfilment of the requirements for the award of the Degree of

MASTER OF PHILOSOPHY

by

SUHAIL MIAN

Supervisor

Prof. NASEER AHMAD KHAN

Centre for Indian languages
School of Languages
Jawaharlal Nehru University
New Delhi - 110 067

1998

जवाहरलाल नेहरु विश्वविद्यालय
JAWAHARLAL NEHRU UNIVERSITY
NEW DELHI - 110067

Dated:
13-7-98

CENTRE OF INDIAN LANGUAGES
SCHOOL OF LANGUAGE LITERATURE & CULTURE STUDIES

CERTIFICATE

Certified that the material in this dissertation entitled **"URDU LUGHAAT KI TAUZIHI FARHANG"** submitted by **SUHAIL MIAN** has not been previously submitted for any other degree of this or any other University.

NASEER A. KHAN 13/7/98
SUPERVISOR
CIL SL JNU

MANAGER PANDEY
CHAIRPERSON
CIL SL JNU

اردو لغات کی توضیحی فرہنگ

مقالہ برائے ایم فل

انشا
سہیل میاں

نگراں
پروفیسر نصیر احمد خاں

ہندوستانی زبانوں کا مرکز
جواہر لال نہرو یونیورسٹی نئی دہلی ۶۷

۱۹۹۸ء

فہرست

پیش لفظ 1

مقدمہ ۵

توضیحی فرہنگ:

۱۔ اردو سے اردو کی لغات 19

۲۔ اردو سے فارسی و فارسی سے اردو ۷۱

۳۔ اردو سے عربی و عربی سے اردو ۸۸

۴۔ اردو سے انگریزی و انگریزی سے اردو ۹۸

۵۔ اردو سے ہندی و ہندی سے اردو ۱۱۳

۶۔ اردو اور ہندوستان و پاکستان کی صوبائی و علاقائی زبانوں کی لغات ۱۱۸

۷۔ اردو اور دیگر یورپین زبانوں کی لغات ۱۲۵

۸۔ فرہنگیں ۱۲۸

9۔ لغات کی زمانی ترتیب ۱۴۱

کتابیات ۱۷9

پیش لفظ

کسی بھی زبان میں علمی، ادبی اور تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے اس زبان کی مطبوعہ کتب کی وضاحتی فہرستیں ایک خاص اہمیت کی حامل ہوتی ہیں جن کا کتبِ حوالہ (REFERENCE BOOKS) میں خاص مقام ہوتا ہے۔ یہ کئی قسم کی ہو سکتی ہیں مثلاً: مطبوعات کی وضاحتی فہرستیں، مخطوطات کی وضاحتی فہرستیں، مشاہیر کی وضاحتی فہرستیں اور مختلف علوم وغیرہ کی وضاحتی فہرستیں۔ ان سے نہ صرف زبان کے موجودہ سرمایے پر روشنی پڑتی ہے بلکہ طلباء اور محققین کو اپنی ضرورت کی کتاب کا انتخاب کرنے میں بڑی آسانی ہو جاتی ہے اور اس کا کافی وقت مطلوبہ کتاب کی تلاش و جستجو میں صرف ہونے سے بچ جاتا ہے۔

اردو میں سب سے پہلے محمد سجاد مرزا بیگ نے "الفہرست" کے نام سے اس طرح کی کتاب ترتیب دی تھی جو نظام دکن پریس حیدرآباد سے ۱۹۲۳ء میں شائع ہوئی۔ انھوں نے یہ کام بہت پہلے شبلی کے مشورے سے شروع کیا تھا[1]۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق کو بھی اس کام کی اہمیت کا احساس تھا چنانچہ انھوں نے کراچی جانے کے بعد اردو کی کل مطبوعہ کتب کی فہرست بنانے کا کام شروع کیا تھا جس کی پہلی جلد "قاموس الکتب" کے نام سے انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی سے ۱۹۶۱ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس میں صرف مذہبیات سے متعلق کتابوں کی تفصیل تھی۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی قابلِ لحاظ کام انجام دیے گئے مثلاً امتیاز علی خاں عرشی نے رضا لائبریری میں موجود جملہ مخطوطات کی اور عابد رضا بیدار نے خدابخش لائبریری پٹنہ، بہار کی کل کتابوں کی فہرستیں ترتیب دیں جن کی چند جلدیں شائع بھی ہوئیں۔ محی الدین قادری زور کی "تذکرۂ مخطوطات" پانچ جلدوں

---

[1] پیش لفظ وضاحتی کتابیات از گوپی چند نارنگ و مظفر حنفی ۱۹۷۶ء

میں ہے۔ پروفیسر گوپی چند نارنگ اور پروفیسر مظفر حنفی کی وضاحتی کتابیات جلد اوّل ۱۹۷۶ء میں ۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۶ء جملہ مطبوعات کو صفحۂ قرطاس پر محفوظ کر لیا گیا ہے جس کی اب تک تین جلدیں شائع ہو چکی ہیں اس کے علاوہ دورِ حاضر میں اردو کے مختلف ادبی اور نیم ادبی رسائل کی اشاریہ سازی کا کام بھی بحسن و خوبی انجام دیا جا رہا ہے۔

چونکہ راقم الحروف کو بھی اس طرح کے کاموں کی اہمیت کا اندازہ اور ضرورت کا احساس ہوا لہٰذا ایم۔فل کے مقالے کے لیے اس موضوع کا انتخاب کیا جس کے تحت اردو زبان کی حتی الامکان مطبوعہ لغات کا پتہ لگا کر ضروری حوالوں کے ساتھ مقالے میں درج کیا گیا ہے۔

اس قبیل کی ایک کتاب "کتابیاتِ لغاتِ اردو" مولفہ ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہانپوری، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، پاکستان سے ۱۹۸۶ء میں شائع ہوئی تھی جس میں پاکستان کے کتب خانوں اور لائبریریوں میں موجود اردو لغات کو مع مختصر حوالوں کے درج کیا گیا ہے جس میں کئی اہم لغات کے بابت معلومات ادھوری ہیں مثلاً "تہذیب اللغات" از تہذیب لکھنوی کی صرف تین جلدوں کا مختصر حوالہ ملتا ہے جبکہ یہ چودہ [۱۴] جلدوں پر مشتمل ایک مبسوط اور مکمل لغت ہے جس کی سبھی جلدیں (۱۹۵۸ء تا ۱۹۸۹ء) شائع ہو چکی ہیں اور رضا لائبریری رامپور میں موجود ہیں۔ اسی طرح "اردو لغت۔ (تاریخی اصول پر)" جسے اردو ڈکشنری بورڈ کراچی، پاکستان نے ۱۹۷۷ء سے شائع کرنا شروع کیا تھا، اس کی محض پانچ جلدوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اب تک اس کی سبھی بیس [۲۰] جلدیں شائع ہوکر منظرِ عام پر آ چکی ہیں اور صولت پبلک لائبریری، رام پور میں موجود ہیں۔

مقالے کی تکمیل کے لیے مختلف کتب خانوں اور لائبریریوں میں ایک ایک کتاب کو دیکھ کر حوالہ درج کیا ہے اور اس طرح کہ ترتیبِ اندراج میں پہلے لغت کا نام (حروفِ تہجی سے) پھر مؤلف کا نام، سنِ اشاعت،

ناشر کا نام و پتہ، مطبع کا نام و پتہ، صفحات کی تعداد، سائز، قیمت اور مخزونہ (یعنی وہ کتاب کس لائبریری میں کس نمبر پر موجود ہے) وغیرہ کی تفصیل آگئی ہے۔ اس کے بعد لغت کی کیفیت اور اس کے دیگر ایڈیشنوں کے متعلق جو بھی معلومات فراہم ہو سکی ہے درج کی گئی ہے۔

مقالے میں اردو سے اردو لغات کے علاوہ اردو سے فارسی و فارسی سے اردو، اردو سے عربی و عربی سے اردو، اردو سے انگریزی و انگریزی سے اردو، اردو سے ہندی و ہندی سے اردو، اردو اور ہندوستان و پاکستان کی صوبائی و علاقائی زبانوں کی لغات، اردو اور دیگر یورپین زبانوں کی لغات اور اردو زبان میں مستعمل محاورات و اصطلاحات کی فرہنگوں نیز مشہور شعراء کے کلام میں مستعمل الفاظ و محاورات کی فرہنگوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ آخر میں جمع حاصل شدہ لغات کی ان کی زمانی ترتیب کے لحاظ سے ایک فہرست بنا دی گئی ہے جس میں ہر لغت کے لیے پانچ خانے مخصوص کیے ہیں پہلے میں شمار نمبر، دوسرے میں سن اشاعت، تیسرے میں لغت کا نام، چوتھے میں مؤلف کا نام اور پانچویں خانے میں مقالے کا صفحہ نمبر جہاں اس لغت کی تفصیل درج ہے، رکھا گیا ہے۔

اگر کسی لغت کے پہلے ایڈیشن تک راقم کی رسائی نہیں ہو سکی ہے تو حاصل شدہ ایڈیشن کی نشان دہی کر دی گئی ہے۔ "کتابیات لغات اردو" میں مندرج ایسی لغات کو بھی جن تک راقم السطور کی رسائی نہیں ہو سکی مقالے میں شامل کر لیا گیا ہے اور ان پر کتابیات کا حوالہ (ک-ل-ا) اور صفحہ نمبر ڈال دیا ہے۔

میں شکر گذار ہوں استاد محترم پروفیسر نصیر احمد خاں کا جن کی پرخلوص رہنمائی کی بدولت ہی یہ مقالہ تکمیل کو پہنچ سکا ہے۔

شفیق استاد ڈاکٹر حسن احمد نظامی اور ڈاکٹر شریف احمد قریشی کا بھی شکریہ جنھوں نے وقتاً فوقتاً اپنے گراں قدر مشوروں سے راقم کی رہنمائی کی۔

اپنے والدین اور اہلِ خانہ کا بھی بے حد ممنون ہوں جنھوں نے مالی تعاون

کے علاوہ وہ تمام آسانیاں مہیا کیں جن سے مقالہ تکمیل کو پہنچا۔

ڈاکٹر شعیب رضا وارثی، ڈاکٹر شکیل جہانگیری، رضوان صدیقی، آصف علی ظہیر رحمتی، ریحان خاں اور احمد محفوظ کا بھی شکریہ جن کے گراں قدر تجربوں سے راقم نے خوب خوب فائدہ اٹھایا ہے

ان لائبریریوں اور کتب خانوں کے جملہ اراکین بالخصوص ڈاکٹر وقارالحسن صدیقی (او۔ ایس۔ ڈی رضا لائبریری، رام پور) کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض میں سمجھتا ہوں جنھوں نے کتابوں کی تلاش و تحقیق میں آسانی عطا کی

آخر میں چند باتوں کی وضاحت کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ مقالہ ایم۔فل کے پیش نظر بہت مختصر وقت میں تیار کیا گیا ہے اس لیے ممکن ہے کہ ملک کے بعض گوشوں میں کچھ اور لغات پردۂ گمنامی میں چھپی ہوں میں نے دہلی اور رام پور کی لائبریریوں سے استفادہ کیا ہے۔ تا بہ حد امکان دوسرے بڑے کتب خانوں کی مطبوعہ فہرستوں پر نظر ڈالنے سے بھی یہ اندازہ ہوا کہ بیشتر لغات میری فہرست میں پہلے ہی شامل ہیں۔ تاہم یہ دعویٰ نہیں کیا جا سکتا کہ تمام نوعیتوں کی لغات کی یہ فہرست مکمل ہے اور اس میں اضافے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

خاکسار
سہیل میاں
۲۰۴ کاویری، ہوسٹل
جواہر لال نہرو یونیورسٹی
نئی ۔ دہلی ۔ ۶۷

مقدمہ

لغت کی تعریف: لغت انگریزی کے لفظ ڈکشنری (Dictionary) کا ہم معنی ہے۔ انگریزی میں ڈکشنری لاطینی زبان کے ڈکٹو (Dicto) سے آیا ہے جس کے معنی ہیں بولنے کا عمل۔ ڈکشنریس (Dictionarius) کے معنی الفاظ کے مجموعے کے ہوتے ہیں۔ اصطلاحی معنی میں لغت یا ڈکشنری کسی زبان میں مستعمل الفاظ کے بامعنی مجموعے کا نام ہے جس میں اندراجات کے املے، تلفظ، لسانی ماخذ، زمانی تغیر اور دستوری حیثیت مثلاً تذکیر و تانیث واحد۔ جمع، اسم، فعل، صفت وغیرہ کا تعین کرنے کے بعد ان کے معنی و استعمال کے مختلف طریقے درج کیے جاتے ہیں

انسائکلوپیڈیا برٹینیکا میں لغت کی تعریف اس طرح درج کی گئی ہے:

"لغت ایک ایسی کتاب حوالہ ہے جس میں الفاظ رواجاً حروفِ تہجی کے لحاظ سے مندرج ہوتے ہیں جن کے آگے ان الفاظ کے تلفظ قواعد کی شکلیں اور مستعملات..... مخصوص صفات، مختلف املے، مروج مخففات، مترادف اور متضاد الفاظ توضیحی حوالے اور کبھی کبھی بطور سند پیش کیے گئے حوالوں کے ساتھ تاریخ یا زمانہ بھی ہوتا ہے جس سے اس لفظ کا قدیم محل استعمال بھی ظاہر ہو جائے"[1]

اس طرح ایک معیاری لغت مندرجہ ذیل خصوصیات پر مشتمل ہو سکتی ہے

۱۔ الفاظ کا امکانی حد تک صحیح املا

۲۔ صحیح قرأت اور ادائیگیٔ تلفظ کے لیے کلمے کے ہر جزو پر اعراب

---

1. The New Encyclopaedia Britannica, VOL IV P-77-78

۳۔ الفاظ کی اصل یعنی ان کے ماخذ لسانی کی طرف اشارہ

۴۔ قواعد کی رو سے الفاظ کی نوعیت مثلاً اسم فعل وغیرہ نیز تذکیر و تانیث کا تعین

۵۔ حسبِ موقع عامیانہ و سوقیانہ الفاظ کی نشاندہی

۶۔ مختلف معانی کا تعین

۷۔ درست ترین اور سب سے زیادہ مستعمل معنی کی نشاندہی

۸۔ سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے بننے والے مزید الفاظ کی نشاندہی

۹۔ مندرج الفاظ سے بننے والے محاورات اور ضرب الامثال اور ان کے معانی

۱۰۔ الفاظ کے استنادات اور حسبِ موقع تفصیلات

لغت کی اقسام

بعض لغات مترادفات اور ہم معنی الفاظ تک محدود ہوتی ہیں بعض میں الفاظ کے محض اشتقاقات پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ بعض لغات محاوروں کی بنیاد پر مرتب کی جاتی ہیں۔ اور بعض میں الفاظ کے استعمالات بتائے جاتے ہیں

بعض لغات محض کسی ایک صیغۂ علم سے متعلق ہوتی ہیں انہیں "فرہنگ" (Glossary) کہا جاتا ہے مثلاً نفسیاتی، سیاسی، طبی، سائنسی، فلسفیانہ یا ادبی اصطلاحات کی فرہنگ۔ بعض فرہنگیں عظیم ادیبوں یا شاعروں کی نگارشات کی تفہیم کے لیے مختص ہوتی ہیں مثلاً فرہنگ نظیر، فرہنگِ انیس، فرہنگِ اقبال وغیرہ۔

لغت نویسی کی ابتداء

لغات کی سب سے قدیم مثالیں قدیم یونانی زبان کی ان

فرہنگوں کی شکل میں محفوظ رہ گئی ہیں جن میں ہومر کی منظومات میں مشتمل مشکل الفاظ کے معانی لکھ دیے گئے ہیں مگر سب سے پہلی قابلِ لحاظ عام لغت مارکس وریس فلیک کس (MARCUS VERRIUS FLACCUS) کی وپّرلس لیکسی کان (VIPPERLES LEXIKAN) ہے جو ۲۲۰ ق م میں یونان ہی میں ترتیب دی گئی تھی ۱؎

کہا جاتا ہے ہندوستان میں لغت نویسی کا آغاز سنسکرت زبان میں ۱۰۰۰ ق م میں ہو چکا تھا جو ویدک نگھنٹوؤں کی شکل میں ادق ویدک الفاظ کا مجموعہ ہوتے تھے۔ ان میں مترادالمعنی مختلف الفاظ، مختلف المعنی الفاظ اور ہم معنی مادوں (समानार्थक धातुएँ) اور دیوتاؤں کے نام وضاحت کے ساتھ جمع کیے جاتے تھے۔ ۲؎

ابتدائی لغت نویسی کے پس پردہ کارفرما سب سے اہم مقصد یہ رہا تھا کہ مذہبی تحریروں یا کلام کو زیادہ بہتر طریقے پر زیادہ وضاحت کے ساتھ سمجھا اور سمجھایا جا سکے۔ چنانچہ یونانی اور سنسکرت زبانوں میں لغت نویسی کی ابتدا کے لیے ان کا مذہبی اور اساطیری ادب زبردست محرک ثابت ہوا

پھر یہی روایت چین میں بدھ تعلیمات سے متعلق کتابوں کی تفہیم کے لیے لغت نویسی کی ابتدا کا سبب بنی۔ کہا جاتا ہے کہ چین میں ولادتِ عیسیٰ سے ہزاروں سال قبل ہی لغات کی ترتیب و تدوین کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا مگر چینی زبان کی سب سے پہلی لغت شووین (SHOUWEN) تقریباً ۱۰۰ء میں ترتیب دے دی جا چکی تھی ۳؎

جب عربی زبان میں الفاظ کے معانی و مفاہیم کے تعین میں اختلافِ رائے پیدا ہونے لگا اور عربی اور غیر عربی لوگ اکثر غلطیاں کرنے لگے تو سب

---

1. Lexicon Universal Encyclopaedia, Robert Collison,

۲۔ ہندی کوش وگیان کا اُدبھو اور وکاس از ڈاکٹر یوگیشور ۲۔

۳۔ دیباچہ شبد ساگر جلد اوّل صد ۱۱ (ناگری پرچارنی سبھا، کاشی)

پہلے ابو الاسود الدؤلی (وفات ۶۹ھ مطابق ۶۸۸ء) نے علم زبان (نحو) کی بنیاد ڈالی یہ علم آگے چل کر دو مختلف علوم یعنی نحو اور لغہ (لغت) میں منقسم ہو گیا لغوی (لغت نویس) کا منصب لفظوں اور کلموں کو فرہنگ میں جمع کرکے عرب زبان و کلام کی صحت کو برقرار رکھنا تھا۔ نحوی کا کام یہ طے کرنا تھا کہ لغوی کے اس جمع کردہ مواد (لغات) کو نحوی ترکیب، معنوی تجزیے اور قواعدی تدوین کے بعد کلام میں کیسے استعمال کیا جائے۔

ان دونوں علوم سے متعلق اہم کارنامے ساتویں صدی عیسوی کے اواخر میں خلیل ابن احمد (متوفی=۷۱۸ - ۷۱۹ء) کی "کتاب العین" (لُغت) اور خلیل ہی کے ایک شاگرد صیبویہ کی "کتاب النحو" کی صورت میں سامنے آئے۔ [1]

انگریزی لغت نویسی کی ابتدا "اینگلو سیکسن" عہد میں لاطینی الفاظ کی حاشیائی لغات (GLOSSARIES) کی شکل میں ہوئی۔ یہ حاشیائی لغات انجیل کے اصل ماخذات یعنی عبرانی، یونانی، لاطینی اور سریانی تک پہنچنے کی کوشش کے نتیجے میں انگریزی کی ذولسانین لغات کی بنیاد بنیں جو بعد میں نشاۃ ثانیہ نیز مذہبی اور سماجی اصلاحات کے طفیل اور یونانی علوم کی بازیافت کے طور پر باقاعدہ لغت نویسی کی شکل اختیار کر گئیں۔ البتہ پہلی برطانوی لغت جسے عالمی شہرت نصیب ہوئی دا ڈکشنری آف انگلش لینگویج (The Dictionary Of the English Language) ہے جسے سیموئیل جانسن (SAMUEL JOHNSON) نے ۱۷۵۵ء میں ترتیب دیا تھا۔ [2]

1- J.A. HAYOOD : ARABIC LEXICOGRAPHY (P_12)

2- ENCYCLOPAEDIA OF INDIAN LETERATURE (VOL-VII, URDU)

اردو میں لغت نویسی کی مختصر تاریخ

ہندوستان کے سیاسی حالات اور تہذیبی عوامل یعنی پہلے مسلمانوں کی اور پھر یوروپی اقوام کی آمد اردو لغت نویسی کی ابتدا اور ارتقاد کا سبب بنے۔ چنانچہ ایک طرف تو عربی اور فارسی لغت نویسی کی روایت نے اردو لغت نویسی کے لیے بنیاد کا کام کیا اور دوسری طرف مستشرقین (یوروپیئنوں) کی ہندوستانی لغت نویسی نے اسے جدید سائنسی اور منطقی انداز سے روشناس کرایا۔

منظوم لغات یا نصاب ناموں کی روایت

اردو میں لغت نویسی کے ابتدائی نقوش ان منظوم نصاب ناموں میں حاصل ہوتے ہیں جو طلبائے مدارس کو اولاً فارسی کے ذریعے اردو الفاظ کی تعلیم دینے اور بعد کو اردو کے ذریعے عربی۔فارسی الفاظ کی تعلیم دینے کی غرض سے تالیف کیے گئے تھے۔

اس سلسلے کی پہلی کڑی "خالق باری" کو ایک زمانے تک حضرت امیر خسرو سے منسوب کرکے ۱۳۲۵ء کی تالیف مانا جاتا رہا مگر محمود خاں شیرانی نے اسے لسانی تحقیق کی بنیاد پر، "ضیاالدین خسرو" کی تالیف مانا ہے اور ۱۶۲۲ء کی تالیف قرار دیا ہے [۱] مگر بعض مورخین ادب کے نزدیک

"خالق باری ایک ایسی کتاب ہے جسے صدیوں کی دھوپ چھاؤں نے اضافوں اور ملحقات سے اس کی شکل ہی بدل کر رکھ دی ہے اور پروفیسر شیرانی جیسے فاضل اجل کو یہ شبہ پیدا ہوا کہ یہ امیر خسرو کی

---

[۱] مقدمہ حفظ اللسان معروف بہ خالق باری، انجمن ترقی اردو نئی دہلی سنہ ۱۹۴۴ء

تصنیف نہیں ہے۔" [1]

پھر اس روایت کی پیروی مولوی حکیم یوسف ہروی ہراتی کی "قصیدہ در لغات ہندی" ۱۵۴۳ء میں ملتی ہے۔ یہ ایک مخصوص نوعیت کی منظوم لغت ہے جس میں مختلف النوع اشیا اور دواؤں (Medicines) کے فارسی ناموں کے اردو مترادفات درج کیے گئے ہیں۔

"خالق باری" کا سنہ تالیف ۱۳۲۵ء کی جگہ ۱۶۲۲ء متعین کیے جانے کی بنا پر بعض مورخین ادب نے "قصیدہ در لغات ہندی" کو شمالی ہندوستان میں تالیف کیا جانے والا پہلا لغاتی نصاب نامہ قرار دیا ہے۔ [2]

ایک اور لغاتی نصاب نامہ "اجے چند بھٹناگر (کایستھ)" نے ۱۵۵۳ء میں تالیف کیا تھا جس کا نام کہیں بھی مذکور نہ ہونے اور "خالق باری" کی طرز پر ہونے کی بنا پر ڈاکٹر عبدالحق نے اس کا ذکر "مثل خالق باری" کے نام سے کیا ہے

خالق باری کی پیروی میں اس طرح کے لغاتی نصاب ناموں کا ایک طویل سلسلہ شروع ہو گیا تھا جن میں "اللہ خدائی" ۱۶۵۱ء مولفہ "تجلی"، "رازق باری" ۱۶۶۰ء مولفہ اسمٰعیل، "ایزد باری" ۱۶۹۳ء مولفہ کھتری مل پسر سامل داس اور "صمد باری" مولفہ میر عبدالواسع ہانسوی "خالق باری اکرم" ۱۷۹۰ء مولفہ میاں جی محمد اکرم، "صفت باری" ۱۸۰۵ء مولفہ گلبشن داس قانون گو اور واسع باری، اللہ باری، ناصر باری، اعظم باری صادق باری وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔

اردو۔ فارسی لغات

ان ابتدائی لغات (منظوم نصاب ناموں) کی تالیف کے ساتھ ساتھ

---

۱ ڈاکٹر جمیل جالبی - تاریخ ادب اردو، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی سنہ ۱۹۷۷ء

۲ ڈاکٹر مسعود ہاشمی - اردو لغت نویسی کا تنقیدی جائزہ، ترقی اردو بیورو نئی دہلی سنہ ۱۹۹۲ء، ص: ۲۷، ۲۸

سترھویں صدی عیسوی کے اواخر میں اردو۔فارسی لغت نویسی کا آغاز ہو گیا تھا۔ اس سلسلے کی پہلی کڑی میر عبدالواسع ہانسوی کی "غرائب اللغات" (غالباً ۱۶۹۵ء) ہے جس میں ہندی الاصل اردو الفاظ کی فارسی زبان میں تشریح کی گئی تھی جسے بعد کو ۱۷۵۰ء میں سراج الدین علی خاں آرزو نے تصحیح و ترمیم کے بعد "نوادر الالفاظ" کے نام سے مرتب کیا۔

اس کے کافی عرصے کے بعد ۱۷۹۲ء میں مرزا جان طپش دہلوی نے "شمس البیان فی مصطلحات ہندوستان" مدوّن کی جو ۱۸۴۸ء میں مرشد آباد سے شائع ہوئی۔

۱۸۳۳ء میں مولوی محمد مہدی واصف نے "دلیل ساطع" کے نام سے اردو۔فارسی لغت مدوّن کی جو مطبع مظہر العجائب مدراس سے شائع ہوئی۔

۱۸۳۷ء/۳۸ء میں مولوی اوحدالدین بلگرامی نے "نفائس اللغات" مدوّن کی جو سابقہ لغات میں سب سے زیادہ ضخیم (۴۳۶ صفحات) ہے یہ پہلی لغت ہے جس میں مندرج (اردو) الفاظ کے تلفظ کی نشاندہی کی گئی ہے۔

۱۸۴۴ء میں میر علی اوسط رشک لکھنوی نے "نفس اللغہ" تالیف کی اس کی صرف پہلی جلد ہی طبع ہو سکی جس میں حرف "ت" تک کے الفاظ شامل کیے گئے ہیں۔

۱۸۴۵ء میں محبوب علی رامپوری نے "منتخب النفائس" تالیف کی اس میں تشریحی انداز کی بجائے اردو الفاظ کے عربی اور فارسی مترادفات پیش کیے گئے ہیں جبکہ اس سے قبل کی سبھی اردو۔فارسی لغات تشریحی انداز میں تالیف کی گئی تھیں۔

اردو۔ انگریزی لغات

سترھویں صدی عیسوی کے اوائل سے اہلِ یورپ (انگریز، فرانسیسی، پرتگالی اور ڈچ وغیرہ) ہندوستان آنے لگے تھے۔ شروع میں یہ لوگ محض

تجارت کی غرض سے ہندوستان آئے تھے چنانچہ تجارتی معاملات کی بہتر افہام و تفہیم کے لیے مقامی لوگوں کی زبان سمجھنے کے مقصد سے چھوٹی۔موٹی فرہنگیں ترتیب دیتے تھے جو عام طور پر رومن رسم الخط میں ہوتی تھیں۔
آہستہ آہستہ ان کے قدم ہندوستان کے مختلف حصوں پر جمتے گئے اور شوقِ تجارت نے جذبۂ ملک گیری کی شکل اختیار کر لی۔ اس کے علاوہ تاجروں اور سیاسی عیاروں کے ساتھ ساتھ مذہبی مبلغین کی آمد بھی شروع ہو گئی تھی جن کے لیے مقامی لوگوں کی زبان کو بخوبی سمجھنا اور بھی زیادہ ضروری ہو گیا تھا یہی ضرورت ذولسانین اور کثیر اللسانین لغات کی تالیف کا سبب بنی

چنانچہ مسٹر کورچ کے مرتب کردہ اور بنٹل کیٹلاگ کے حوالے سے گریرسن نے ایک ایسی لغت کے قلمی نسخے کا ذکر کیا ہے جو ۱۶۳۰ء میں سورت کے مقام پر لکھی گئی تھی یہ فارسی۔ ہندوستانی۔ انگریزی اور پرتگالی کے الفاظ پر مشتمل تھی اس میں فارسی الفاظ فارسی رسم الخط اور ایسے رومن حروف میں اور ہندوستانی الفاظ رومن اور گجراتی رسم الخط میں لکھے گئے تھے [1]

گریرسن نے اس طرح کی ایک اور لغت (Lexicon Linguae Indostanicae) کا بھی ذکر کیا ہے جسے ایک کیپوچن مشنری (Capuchin Missionary) فرانسس کس۔ ایم۔ ٹورونیسس (Franciscus M. Turonesis) نے ۱۷۰۴ء میں سورت ہی میں تالیف کیا تھا اس کا مسودہ روما کی پروپیگنڈہ لائبریری میں موجود تھا یہ لغت دو جلدوں میں تھی جس کی ہر جلد ۵۰۰ صفحات پر مشتمل تھی [2]

قریب ۱۷۱۵ء میں جان جوشیوا کٹیلر (J. Joshua Keterlaer) نے جو کہ پروشیا کا باشندہ تھا اور شاہ عالم، بہادر شاہ اول اور جہاں دار شاہ کے عہد میں ڈچ سفیر کی حیثیت سے مقیم رہا تھا، ہندوستانی زبان کی صرف و نحو پر

---

1. Grierson: Linguistic Survey of India (Vol. IX) P. 8
2. Encyclopaedia of Indian Leterature (Vol. VII, Urdu) 1991

ایک کتاب لکھی جسے بعد میں ڈیوڈ مل (David Mill) نے ۱۷۴۳ء میں شائع کیا۔ ۱۷۷۲ء میں جارج ہیڈلی (J. Hedly) کی صرف و نحو مع فرہنگ انگریزی و مورس (Moors) لندن سے شائع ہوئی جس میں اردو الفاظ فارسی رسم الخط میں لکھے گئے تھے۔

۱۷۷۲ء ہی میں جے فرگوسن (J. Furgusson) نے انگریزی ہندوستانی اور ہندوستانی۔ انگریزی لغت شائع کی

۱۷۹۰ء میں ہینری ہیرس (Henry Herris) کی انگریزی۔ ہندوستانی لغت مدراس سے شائع ہوئی جس میں بیشتر دکنی الفاظ کو شامل کیا گیا تھا۔

ان سب میں سب سے زیادہ اہم نام ڈاکٹر جان بارتھ وک گل کرسٹ (J. B. Gilchrist) کا ہے جو ۱۹۸۲۔۸۳ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی میں ملازمت کے سلسلے میں ہندوستان آئے تھے۔ انھوں نے اردو زبان کی صرف و نحو لغت، لسانیات اور بول چال وغیرہ پر کئی کتابیں تالیف کیں۔ ان کی تالیف کردہ انگریزی۔ ہندوستانی لغت ۱۷۸۷ء ۱۷۹۰ء کلکتہ سے اور ۱۸۰۰ء میں لندن سے شائع ہوئی جس میں انگریزی الفاظ کے معانی رومن اور اردو دونوں رسم الخط میں دیے گئے ہیں

۱۸۰۵ء میں کپتان جوزف ٹیلر (J. Tyler) نے ایک ہندوستانی۔انگریزی لغت اپنے ذاتی استعمال کے لیے ترتیب دی تھی جسے ڈاکٹر ولیم ہنٹر نے فورٹ ولیم کالج کے اساتذہ کی مدد سے تصحیح و اضافے کے بعد ۱۸۰۸ء میں کلکتہ سے شائع کیا تھا جو بعد کو جان شیکسپیر کی ہندوستانی۔ انگریزی لغت اور دیگر لغات کی بنیاد بنی۔

جان شیکسپیر (J. Shakespear) کی ہندوستانی۔ انگریزی لغت ۱۸۱۷ء میں لندن سے شائع ہوئی۔ اس کے بعد متعدد ہندوستانی۔انگریزی اور انگریزی۔ہندوستانی لغات تالیف ہوئیں[1] جن میں سب سے زیادہ مقبولیت ڈنکن فوربس

---

[1] مثلاً جے۔ ٹی۔ ٹامسن کی انگریزی اردو ڈکشنری (۱۸۳۶ء طبع ثانی)، آے۔ سی۔ ڈی رونڈاریو کی انگریزی۔ بنگالی۔ اردو لغت ۱۸۳۷ء

باقی اگلے صفحے پر

(Duncan Forbes) کی ہندوستانی - انگریزی اور انگریزی ہندوستانی لغت کو حاصل ہوئی جو ۱۸۴۸ء میں لندن سے شائع ہوئی تھی ۔

اس کے بعد ڈاکٹر فیلن (S.W. Fallon) کی ہندوستانی - انگریزی کا نمبر آتا ہے یہ لغت ۱۸۷۹ء میں لندن اور بنارس سے ایک ساتھ شائع ہوئی تھی جدید اصولوں پر مبنی اس لغت میں اردو کے بیشتر مترادفات شامل کیے گئے ہیں اور سند کے طور پر پیش کیے گئے حصے ہندوستانی ادبیات سے ماخوذ ہیں ۔ جن میں لوک گیتوں، کہاوتوں کے علاوہ ہندوستانی بول چال (روزمرہ) اور عورتوں کی مخصوص زبان کو بھی پہلی مرتبہ اس لغت میں شامل کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔ [1]

۱۸۸۴ء میں جان ٹی - پلیٹس (John-T-Platts) کی اردو - کلاسیکی ہندی اور انگریزی (Urdu classical Hindi and English) لغت آکسفورڈ یونیورسٹی پریس لندن سے شائع ہوئی یہ فیلن کی ڈکشنری کے مقابلے میں زیادہ ضخیم اور وسیع ہے ۔

اگرچہ پلیٹس کی لغت کے بعد بھی بہت ساری ذولسانی لغات منظر عام پر آئیں مگر کوئی بھی پلیٹس کی لغت کے معیار کو نہ پہنچ سکی ۔ [2]

(بقیہ صفحہ گذشتہ) کپتان رابرٹ شیڈون ڈولی کی "جیبی - انگریزی - ہندوستانی ڈکشنری" (۱۸۴۸ء لندن)، اینی براٹس کی "ہندوستانی - انگریزی لغت" ۱۸۴۷ء کلکتہ اور ولیم ییٹس (Yates) کی "ہندوستانی - انگریزی ڈکشنری" ۱۸۴۷ء لندن وغیرہ

۱؎ ڈاکٹر فیلن کے اسٹاف میں لالہ فقیر چند، منشی چرنجی لال (مؤلف مخزن المحاورات) لالہ ٹھاکر داس، لالہ جگن ناتھ دہلوی اور منشی سید احمد دہلوی (مؤلف فرہنگ آصفیہ) جیسے لوگ شامل تھے

۲؎ مثلاً "یونانی اردو لغت" از ایڈورڈ ایونگ لدھیانہ ۱۸۸۷ء
ہندوستانی محاورات و الفاظ کی لغت از کرنل فلپس لندن ۱۸۹۲ء
"انگریزی - اردو ڈکشنری" از ڈبلیو - ایل تھابرن کلکتہ ۱۸۹۸ء
انگریزی اردو جیبی ڈکشنری از میجر جیمس پارک شاؤن ۱۹۰۴ء وغیرہ

اردو سے اردو لغات

اب تک کے ہندوستان کے سیاسی حالات اردو لغت نویسی پر اثرانداز ہوتے رہے جن کے باعث پہلے "اردو۔ فارسی" اور پھر "اردو۔ انگریزی" لغات کی تدوین و اشاعت کا خاصا طویل سلسلہ چلا مگر اب ہندوستانی مؤلفین نے اردو زبان کی روز افزوں مقبولیت کو دیکھتے ہوئے "اردو سے اردو لغات" کی تدوین و اشاعت کے سلسلہ کا آغاز کر دیا

اس سلسلے کی سب سے پہلی کوشش امام بخش صہبائی کی تالیف ہے جو ۱۸۴۹ء میں لکھی گئی تھی یہ اردو صرف و نحو سے متعلق ہے اس میں شامل اردو محاورات کی وضاحت اس وقت کے رواج کے برخلاف فارسی کی بجائے اردو میں کی گئی ہے۔

یوں تو امام بخش صہبائی اردو محاورات کے معانی اردو میں پیش کر کے اردو سے اردو لغات کا سلسلہ شروع کر دیا تھا مگر جدید لغت نویسی کے معیاری اصولوں پر مبنی پہلی لغت "فرہنگ آصفیہ" (۱۸۸۸ء جلد اول و دوم) تالیف کیے جانے تک بہت ساری چھوٹی بڑی لغات منظر عام پر آ چکی تھیں جو موقع و محل کے لحاظ سے کسی خاص ضرورت کے تحت لکھی گئی تھیں

مثلاً "معین الالفاظ" مولفہ منشی محمد سلیم (سن اشاعت: ۱۸۷۰ء) میں اس وقت کی کتبِ درسیہ (گلستان، بوستان، سکندر نامہ اور یوسف زلیخا وغیرہ) سے الفاظ اخذ کر کے اردو میں معانی لکھے گئے ہیں

مولوی امان الحق کی "امان اللغات" ۱۸۷۰ء بھی اسی قبیل کی ایک مختصر لغت (۲۷ صفحات) ہے جس میں طلباء مدارس، سرکاری اور غیر سرکاری اردو داں طبقے کی ضرورت کے تحت اردو الفاظ اور ان سے بننے والے محاورات مع معانی درج کیے گئے ہیں۔

سید عبدالفتاح معروف بہ اشرف علی گلشن آبادی کی "اشرف اللغات" ۱۸۷۴ء ایک موضوعاتی لغت ہے جس میں پینتیس ۳۵ عنوانات کے تحت الفاظ کو مرتب کیا گیا ہے

"زبدۃ اللغات" معروف بہ لغاتِ سروری (۱۸۷۷ء) از مفتی غلام سرور لاہوری ایک ضخیم لغت (۷۰۳ صفحات) ہے جس میں درسی کتابوں میں مستعمل عربی فارسی اور ترکی الفاظ مع معانی بہ اردو زبان مندرج ہیں یہ لغت شعراء کے لیے قافیوں کے انتخاب میں از بس مفید ہے۔

سید ضامن علی جلال کی "سرمایۂ زبانِ اردو" (۱۸۸۶ء) میں الفاظ و محاورات کی وضاحت اردو میں کی گئی ہے اس سے قبل ان کی "گنجینۂ زبانِ اردو یعنی گلشنِ فیض" ۱۸۸۱ء میں شائع ہو چکی تھی مگر اس میں اردو محاورات کی وضاحت فارسی میں کی گئی تھی۔

۱۸۸۶ء میں اسی نوعیت کی دو اور لغات منظرِ عام پر آئیں، ایک نیاز علی بیگ نکہت کی "مخزنِ فوائد" اور دوسری منشی چرنجی لال کی "مخزن المحاورات" ثانی الذکر تالیف اردو کے تقریباً دس ہزار محاورات پر مشتمل اُس وقت تک کی اردو سے اردو تالیفات میں سب سے زیادہ ضخیم (۷۰۲+۲۰ صفحات) ہے۔

"لغاتِ کشوری" مولفہ سید تصدق حسین رضوی کا شمار اردو کی معتبر لغات میں کیا جاتا ہے جو ۱۸۸۷ء کے آس پاس منشی نول کشور پریس لکھنؤ سے شائع ہوئی تھی اب تک اس کے چھبیس ۲۶ ایڈیشن (جدید اضافوں کے ساتھ) منظرِ عام پر آ چکے ہیں۔

۱۸۸۸ء میں مرزا محمد مرتضٰی عرف پچھو بیگ عاشق لکھنوی کی "بہارِ ہند" حرف ردیفِ الف تک ہی چھپ سکی۔

اسی سال یعنی ۱۸۸۱ء میں سید احمد دہلوی کی "لغاتِ اردو (خلاصہ ارمغانِ دہلی)" شائع ہوئی جو آگے چل کر "فرہنگِ آصفیہ" کی تدوین کی اساس بنی۔

اب اس دور کی دو اہم لغات "امیر اللغات" مولفہ منشی امیر احمد مینائی اور "فرہنگِ آصفیہ" مولفہ سید احمد دہلوی کا ذکر آتا ہے

"امیر اللغات" کی پہلی جلد ۱۸۹۱ء میں اور دوسری جلد ۱۸۹۲ء میں آگرہ سے شائع ہوئیں یہ ایک جامع اور مبسوط لغت ہے مگر الف ممدودہ و مقصورہ

تک ہی شائع ہو سکی۔

"فرہنگِ آصفیہ" چار جلدوں پر مشتمل ایک مبسوط اور مکمل لغت ہے اس کی جلد اوّل اور دوم ۱۸۸۱ء میں، جلد سوم ۱۸۹۸ء میں اور جلد چہارم ۱۹۰۱ء میں شائع ہوکر منظرِ عام پر آئیں۔

۱۸۹۸ء میں مولوی فیروز الدین، فیروز ڈسکوی کی "لغاتِ فیروزی (اردو)" سیال کوٹ پنجاب سے شائع ہوئی

غلام سرور لاہوری کی "جامع اللغات" ۱۹۰۸ء میں دوسری بار لکھنؤ سے شائع ہوئی۔

۱۹۲۱ء میں "فیروز اللغات" مولفہ فیروز الدین شائع ہوئی

"نوراللغات" مولفہ نورالحسن نیر کاکوروی کی پہلی جلد ۱۹۲۴ء میں لکھنؤ سے شائع ہوئی یہ چار جلدوں پر مشتمل ہے اس کی آخری جلد ۱۹۳۱ء میں لکھنؤ ہی سے شائع ہوئی۔

نور اللغات کی تدوین کے دوران لاہور کے خواجہ عبدالمجید نے "جامع اللغات" کے نام سے ایک لغت کی تدوین کا کام شروع کیا تھا انھوں نے اس لغت کو ۱۹۳۲ء سے چھوٹے چھوٹے حصوں میں شائع کرنا شروع کیا جو بالآخر ڈھائی سال کے عرصے میں ۱۹۳۵ء میں مکمل ہوئی یہ لغت اب چار جلدوں میں دستیاب ہے۔

بابائے اردو مولوی عبدالحق نے ایک جامع لغت کی تالیف کا کام ۱۹۳۰ء سے حیدرآباد میں شروع کیا تھا جسے بعد کو ملک تقسیم ہوجانے کے بعد ۱۹۷۳ء میں کراچی سے شائع کیا گیا [1]

۱۹۵۸ء سے "مہذب اللغات" مولفہ مہذب لکھنوی کی تدوین واشاعت کا سلسلہ شروع ہوتا ہے یہ چودہ [۱۴] جلدوں پر مشتمل ایک ضخیم لغت ہے جس میں سابقہ لغات کے غالباً تمام اندراجات اور ان کے معانی کو شامل

---

[1] "لغتِ کبیر" پہلے بالاقساط رسالہ اردو میں شائع ہوئی پھر اسے دو جلدوں میں الگ مستقل شکل میں شائع کر دیا گیا۔

مؤلف موصوف کا ایک اور اہم کارنامہ (The Standard English-Urdu Dictionary) کی شکل میں ۱۹۳۷ء میں منظرِ عام پر آیا تھا۔

کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کی اشاعت کا سلسلہ ۱۹۸۹ء کو چودھویں جلد کی اشاعت کے ساتھ ختم ہوا۔

"مہذب اللغات" کے اشاعتی سالوں کے درمیان بھی بہت ساری لغات منظرِ عام پر آئیں

پاکستان (کراچی) میں ترقی اردو بورڈ نے ایک جامع لغت (اردو لغت تاریخی اصول پر) کی اشاعت کا سلسلہ جاری کیا یہ ۲۰ جلدوں پر مشتمل ایک عظیم لغت ہے جس کی پہلی جلد ۱۹۷۷ء میں شائع ہوئی تھی اور ۱۹۹۸ تک اس کی کبھی جلدیں منظرِ عام پر آ چکی ہیں۔

اصل مقالے میں مذکورہ بالا لغات کی تفصیل دی گئی ہے۔

توضیحی فرہنگ

اردو سے اردو کی لغات

١۔ اردو ادبی لغت

مؤلف : نور محمد
سنِ اشاعت : ۱۹۵۹ء
ناشر : نور محمد، تاجرانِ کتب، لال کنواں، دہلی
مطبع : سن رائز پریس، دہلی
صفحات : ۱۰۲۴
قیمت : ۱۵ر روپیہ
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو، ۹۱)

اس لغت کی بنیاد مختلف صوبوں بالخصوص پنجاب کے ورناکلر اور اینگلو ورناکلر، مڈل وہائی اسکول اور نارمل اسکولوں کے مقررہ نصاب کی کتابوں میں پائے جانے والے ذخیرۂ الفاظ پر رکھی گئی ہے جس میں ان کتب کے تقریباً عام الفاظِ مروّجہ محاورات، ضرب الامثال اور تلمیحات آ گئی ہیں۔

لغت کو حروفِ تہجّی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔ جا بجا دہلی و لکھنؤ کے اختلافِ تذکیر و تانیث پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اکثر مقامات پر الفاظ کے مادے کی توضیح کر دی گئی ہے۔ بعض جگہ مترادف الفاظ کے نازک فرق اور کہیں کہیں مروّجہ غلط الفاظ کی صحت کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی ہے۔ تلفظ کے لیے صحت کے ساتھ اعراب لگائے گئے ہیں۔

٢۔ اردو قانونی لغت

مؤلف : منشی مہتاب الدین
سنِ اشاعت : ۱۹۰۸ء
ناشر : منشی مہتاب الدین، فیروز الدین تاجرانِ کتب قانونی لاہور
مطبع : قانونی پریس، لاہور
صفحات : ۵۶۲ سائز : ″۶ x ″۹ قیمت : ۶ر روپیہ
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۶۵)

یہ اردو قانونی لغت ہے جس میں عموماً ہر لفظ اور اصطلاحِ قانونی کے معانی و تشریحات موجود ہیں۔ مؤلف کے دعوے کے مطابق اس نوعیت کی یہ پہلی لغت ہے۔ جس میں ہر قانونی لفظ (حتی الامکان) بہ ترتیب حروفِ تہجی درج کر کے ان کی تشریح (مع مستند کتبِ قانونی کے حوالوں کے) کی گئی ہے۔ خاص مواقع پر تلفظ کی نشان دہی اعراب کے ذریعے کر دی گئی ہے۔ جو انگریزی وغیرہ کے الفاظ بگڑ کر کچھ کے کچھ ہو گئے ہیں ان کی اصل اور بگڑنے کی وجہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

۳۔ اردو لغات

مؤلفین : لالہ رام کشن و منشی امیر چند

سنِ اشاعت : ۱۸۹۴ء

ناشر : منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز، لاہور

مطبع : مفیدِ عام پریس، لاہور

صفحات : ۳۸۰ + ۸

مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور و لائبریری اردو ڈکشنری بورڈ، کراچی۔

زیرِ حوالہ لغت تقریباً چودہ ہزار الفاظ و محاورات پر مشتمل ہے۔ جو کتبِ درسیہ سررشتۂ تعلیم، قصصِ متداولہ اور اس عہد کے مروجہ اخبارات وغیرہ میں عموماً استعمال ہوتے تھے۔ آغاز کے اضافی صفحات میں مرزا بیدلؔ دہلوی، لالہ تارا چند، لالہ گوبند رام، لالہ چرنجی لال، سید سلطان علی، محمد نجف ولی اور دیگر معروف لوگوں کی آراء شامل ہیں۔ نیز دیباچہ مؤلف بھی ہے۔

(بحوالہ: ک ن ل ا ص ۱۵)

۴- اردو لغاتِ فیروزی

مؤلف : مولوی فیروز الدین، فیروز ڈسکوی

سنِ تالیف : ۱۸۹۸ء **سنِ اشاعت** : ۱۹۰۹ء (بارِ سوئم)

ناشر : مفیدِ عام گزٹ، سیالکوٹ، پنجاب

مطبع : مفیدِ عام پریس، سیالکوٹ، پنجاب

صفحات : ۱۰۴۸ **سائز** : "۵×"۶½ **قیمت** : ۸

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۲۸)

لغت کے آغاز میں اردو زبان کی اصل اور تاریخ درج کی گئی ہے لفظ، اصطلاح، محاورا، مثل، کہاوت وغیرہ پر سیر حاصل روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے بعد اردو زبان میں مستعمل عربی، فارسی، انگریزی اور سنسکرت الفاظ اور چنندہ علمی و قانونی اصطلاحات منتخب کرکے انگریزی لغات کی طرز پر مدون کیا گیا ہے۔ سبھی اندراجات کو حروفِ تہجی سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اندراج کی اصل کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور ہر لفظ کے ساتھ اس کے اردو مصادر اور ان کے لغوی و اصطلاحی معانی لکھے گئے ہیں۔ اصطلاحاتِ قانونی اور ضرب الامثال کے ابواب الگ قائم کیے گئے ہیں۔

TH-7412

Diss
P,168;4"k2"N
168N8

۵۔ اردو لغت

مؤلفین : ڈاکٹر نور نقوی، حفیظ عباس، ڈاکٹر محمد طارق
سالِ اشاعت : ۱۹۶۹ء
ناشر : مجلس اشاعتِ ادب، باڑہ ہندو راؤ، دہلی
مطبع : امپیریل پریس، دہلی
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (نمبر کتاب: ۹۴۱ لغت اردو)
صفحات : ۵۵۸ **سائز** : "۷×"۲/۱ ۹ **قیمت**: ۲۵ روپیہ

یہ پوری لغت تین جلدوں میں ہے جس کا پہلا حصّہ (الف تا ث) ہی دستیاب ہو سکا۔ اس میں تمام اندراجات کو حروفِ تہجی کے اعتبار سے درج کیا گیا ہے، تلفظ کے لیے اعراب کا استعمال کیا گیا ہے۔ انگریزی یا سنسکرت اصل والے اندراج کے لیے ان ہی زبانوں کے رسم الخط کا استعمال ضروری سمجھا گیا ہے اور دیگر اندراجات کی ماخذ لسانی کی طرف بھی اشارہ کر دیا گیا ہے۔ ان الفاظ کی تصاویر بھی شاملِ لغت ہیں جن کا مفہوم الفاظ میں ادا کرنا مشکل تھا۔ قواعدی نوعیت، تذکیر و تانیث نیز عورتوں کی زبان، عوام کی زبان اور متروکات وغیرہ کو بھی جہاں جہاں شامل کیا ہے مخففات کے ذریعے نشان دہی کر دی گئی ہے۔

۶۔ اردو لغت

مؤلف : میرزا مقبول بیگ بدخشانی
سالِ اشاعت : ۱۹۶۹ء (بار اوّل)
ناشر : مرکزی اردو بورڈ، لاہور
مطبع : منیزان پرنٹنگ پریس، لاہور
صفحات : ۳۷۸ **مخزونہ**: غالب لائبریری، ادارہ یادگارِ غالب، کراچی

یہ لغت بنیادی طور پر طلباء کے پیشِ نظر تالیف کی گئی ہے جس میں اردو الفاظ کے علاوہ انگریزی، عربی، فارسی اور دیگر زبانوں کے الفاظ جو شاملِ نصاب اور عموماً اردو زبان میں مستعمل تھے مندرج ہیں۔ پیش لفظ از مولف (ص ۵ تا ۸)

(بحوالہ: ک۔ ل۔ ا۔ ص ۳۱)

۷۔ اردو لغت (تاریخی اصول پر)

ناشر : ترقی اردو بورڈ، (کراچی) پاکستان

سنِ اشاعت :

جلد اول (۱):	۱۹۷۷ء (الف مقصورہ)،	صفحات:	۱۱۷۱
" دوم (۲):	۱۹۷۹ء (الف ممدودہ تا ب)	"	۱۵۸۲
" سوم (۳):	۱۹۸۱ء (بھ تا پ)	"	۹۵۸
" چہارم (۴):	۱۹۸۲ء (پ تا ت)	"	۸+۱۰۰۰
" پنجم (۵):	۱۹۸۳ء (ت تا ٹھ)	"	۸+۹۳۴
" ششم (۶):	۱۹۸۴ء (ث تا ج)	"	۸+۹۹۲
" ہفتم (۷):	۱۹۸۶ء (ج تا چھ)	"	۸+۹۷۰
" ہشتم (۸):	۱۹۸۷ء (ح تا د)	"	۸+۹۹۲
" نہم (۹):	۱۹۸۸ء (د تا ڈھ)	"	۸+۹۹۲
" دہم (۱۰):	۱۹۹۰ء (ڈھ تا ر)	"	۸+۹۹۲
" یازدہم (۱۱):	۱۹۹۰ء (ڑ تا س)	"	۸+۹۹۲
" دوازدہم ۱۲:	۱۹۹۱ء (س تا ص)	"	۸+۱۰۲۴
" سیزدہم ۱۳:	۱۹۹۱ء (ض تا ف)	"	۸+۹۹۲
" چہاردہم ۱۴:	۱۹۹۲ء (ف تا ک)	"	۸+۹۶۰
" پانزدہم ۱۵:	۱۹۹۳ء (ک تا گ)	"	۸+۹۹۲
" شانزدہم ۱۶:	۱۹۹۴ء (گ تا ل)	"	۸+۹۶۰

مطبع : محیط اردو پریس، کراچی

قیمت : جلد اول تا ششم: ۲۰۰ روپیہ، جلد ہفتم تا دوازدہم: ۳۶۰ روپیہ
جلد سیزدہم تا شانزدہم ۴۰۰ روپیہ **سائز** : ۸¾" × ۱۰½" فی جلد

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور

لغت کی پہلی جلد (ص: ح تا ث) پر ابو اللیث صدیقی (مدیر اعلیٰ) کا
مقدمہ درج ہے جس میں لغت کے فن، تاریخ، مقاصد، انتقاد کے مسائل پر اظہار خیال

کیا گیا ہے۔ نیز تعارف از محمد ہادی حسن (صدر ترقی اردو بورڈ، ص: الف تا د)
مضمون اردو لغات اور لغت نویسی از مولوی عبدالحق (سابق مدیر اعلیٰ، ص ہ تا ذ)
اور بعد کے صفحات (ص: خ تا ح) میں اس لغت کے دائرۂ کار، طریقِ اندراج، املا، اعراب
رموز اوقاف و علامات، شواہد و امثلہ اور اشتقاق وغیرہ پر روشنی ڈالی گئی ہے
(از مولانا نسیم امروہوی، مدیر اوّل) اور تلخیصات اور اشارات کے علاوہ بورڈ کی
مجلسِ انتظامی اور عملہ ادارت کی فہرست دی گئی ہے۔ آخر میں چند ضمیمے بھی ہیں۔
لغت میں درج ذیل طریقۂ کار اختیار کیا گیا ہے:
سب سے پہلے اندراجات کے تلفظ کی نشان دہی اولاً اعراب کے ذریعے اور
پھر توضیحی طریقے سے کی گئی ہے۔ اس کے بعد ان کی قواعدی نوعیت کی نشان دہی
مخففات کے ذریعے کی گئی ہے تلفظ اور قواعدی نوعیت کی نشان دہی کے بعد معنی
دیے گئے ہیں۔ یہ لغت چونکہ تاریخی اصول پر تیار کی گئی ہے اس لیے معنی کی وضاحت
کے سلسلے میں تاریخی ترتیب کو ہی بنیاد بنایا گیا ہے۔ معنوی وضاحت کے بعد اندراجات
کی اصل یا ان کی اشتقاقیات (ETYMOLOGY) کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔
پوری لغت کا بیس (۲۰) جلدوں میں منصوبہ بنایا گیا تھا جس کی سولہ (۱۶) جلدیں
دستیاب ہو سکیں باقی کے سلسلے میں:

> "سولہویں جلد کا تکملہ حرف ل کے الفاظ پر ہوا حرف م کے
> الفاظ کی کثرت ہونے کی وجہ سے ایک پوری جلد درکار ہوگی۔
> بقیہ حرف یعنی ن، و، ہ، ی کے الفاظ بہت آسانی سے
> تین جلدوں میں سما جائیں گے اور لغت کا پورا منصوبہ بیس (۲۰)
> جلدوں میں مکمل ہو جائے گا۔"

دیباچہ از فرمان فتح پوری (مدیر اعلیٰ)
جلد ۱۶ ص

۸۔ اردو مصدر نامہ

مؤلف : حفیظ الرحمٰن واصف
سن اشاعت : ۱۹۷۵ء (پہلا ایڈیشن)
مطبع : کوہ نور پریس، دہلی
صفحات : ۴۲۸ **قیمت** : ۱۸ روپیہ **سائز** : ۶½ × ۱۰
مخزونہ : صولت پبلک لائبریری رام پور (الف ۱۳۲)

اس میں اردو زبان میں مستعمل تقریباً تیرہ سو مصادر اور انیس سو مشتق الفاظ کو جمع کر دیا گیا ہے۔ اس کے دیباچہ میں اردو زبان کی وطنیت، اردو کا سرمایۂ لغت، اردو کی ادبی رفتار، اردو پریس میں، الفاظ کی قسمیں اور اردو کا رسم الخط جیسے اہم موضوعات پر اجمالی نظر ڈالی گئی ہے۔ اردو املا، مصدر، لازم، متعدی، حاصل مصدر اسم حالیہ اور دیگر قواعد کا مفہوم سمجھایا گیا ہے۔

سبھی مصادر کو حروف تہجی سے ترتیب دیا گیا ہے، تلفظ کی نشان دہی بذریعہ اعراب کی گئی ہے۔ قواعدی نوعیت نیز تذکیر و تانیث کی مخففات کے ذریعے وضاحت کرنے کے بعد معنی پیش کیے گئے ہیں۔ معنی کی وضاحت میں مستند شعراء کا کلام درج کیا گیا ہے۔

9۔ اسٹینڈرڈ اردو ڈکشنری

مؤلف : محمد باقر آغا
سن اشاعت : ۱۹۴۸ء (بار دوئم)
ناشر : کتاب منزل، لاہور
مطبع : علمی پرنٹنگ پریس، لاہور **صفحات** : ۴ + ۸۷۶
مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

اردو زبان میں مستعمل ہر قسم کے الفاظ، اصطلاحات و محاورات کی جامع لغت ہے اس کے پیش لفظ (ص، الف تا د) میں دعوے کے مطابق پانچ ہزار ایسے الفاظ شامل ہیں جو عموماً اردو لغات میں نہیں ملتے اس لغت کا منصوبہ علامہ تاجور نجیب آبادی کے ایک مضمون مطبوعہ ادبی دنیا، لاہور سے لیا گیا ہے۔ (بحوالہ: ک۔ ل۔ ا۔ ص ۲۹)

۱۰ اشرف اللغات

مؤلف : خواجہ اشرف علی

سنِ اشاعت : ۱۸۹۳ء (بار اوّل)

ناشر : ابو الحسنات، قطب الدین احمد، مالک مطبع

مطبع : مطبع نامی لکھنؤ **صفحات** : ۴۴۰ جلد اوّل (الف تا ش) ۳۱۶ جلد دوئم (ص تا ی)

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت ۴)

اپنے عہد کی ایک جامع لغت ہے جو طلباء کی ضروریات کو مدّ نظر رکھتے ہوئے تالیف کی گئی تھی۔ اس میں تمام کتب درکیہ میں مستعمل الفاظ و اصطلاحات نیز اشعار و کنایات یکجا کر دی گئی ہیں۔

۱۱ اشرف اللغات

مؤلف : سید عبدالفتاح معروف بہ اشرف علی گلشن آبادی

سنِ اشاعت: ۱۸۷۰ء حصّہ اوّل، ۱۸۷۱ء حصّہ دوئم

مطبع : حیدری پریس، بمبئی

صفحات : ۹۴ حصّہ اول، ۱۲۴ دوئم **سائز** : "۶×"۹

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۳)

حصّہ اوّل موسوم بہ "مصادر الافعال" اس میں اردو، فارسی، عربی اور انگریزی مصادر جمع کیے گئے ہیں۔ انگریزی مصادر کو اردو تلفظ کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔

حصّہ دوئم موسوم بہ "مجامع الاسماء" چہار لسانی لغت ہے جس میں قریب ڈھائی ہزار عربی لغات اور اسی قدر فارسی، ہندی اور انگریزی کے مترادفات جمع کیے گئے ہیں۔ ہر اندراج کے لیے چار خانے مخصوص ہیں جس میں پہلے اردو لفظ پھر اس کے فارسی، عربی اور انگریزی مترادفات درج کیے گئے ہیں۔ یہ موضوعاتی لغت ہے جس میں پینتیس ۳۵ عنوانات کے تحت الفاظ کو مرتب کیا گیا ہے۔ جس کا باب اول الہیات سے اور آخری مذہب و ملت سے وابستہ

۱۲۔ افسر اللغات

مؤلف : راجہ راجیشور راؤ، اصغر

سن اشاعت : ۱۹۰۵ء

مطبع : نظام المطابع، حیدرآباد

صفحات : ۱۲۲۶ **سائز** : "۴ × ۶½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رامپور (لغت ۴)

بقول مؤلف اس لغت کی تدوین میں "غیاث اللغات" "بہار عجم" "چراغ ہدایت" "برہان قاطع" "موید الفضلا" "کشف منتخب" اور "صراح" وغیرہ مستند فارسی لغات کو زیر نظر رکھا گیا ہے۔

لغت میں حرف اوّل کو باب اور بعد والے حروف کو فصل قرار دیا گیا ہے۔ تمام اندراجات کو حروف تہجی سے رکھا گیا ہے۔ ہر اندراج کی اصل بتائی گئی ہے۔ اور تلفظ میں آسانی کے لیے اعراب لگائے گئے ہیں۔ لغت میں عربی، فارسی کے علاوہ پہلوی، ترکی، رومی اور یونانی وغیرہ کے الفاظ بھی کثرت سے شامل کیے گئے ہیں۔

۱۳۔ الفاظِ عزیزیہ

مؤلف : مولوی محمد عبد العزیز

سن اشاعت : ۱۸۹۲ء

مطبع : مطبع نظامی، کانپور

صفحات : ۶۸ **سائز** : "۴½ × ۹½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رامپور (لغت مختلف ۵)

اشاعت سے بائیس سال قبل (یعنی ۱۸۷۰ء میں) یہ تالیف کیا جا چکا تھا۔ جو عام طلباء کے لیے تالیف کی گئی تھی۔ اس میں بھی اندراجات کو الگ الگ خانوں میں بہ اعتبار حروف تہجی رکھا گیا ہے۔ ہر اندراجی خانے کے نیچے والے خانے میں اس کے آسان اردو مترادف رکھے گئے ہیں۔ ایک لغت کے لیے ایک مترادف منتخب کیا گیا ہے۔

۱۴۔ امان اللغات

مؤلف : مولوی امان الحق

سنِ اشاعت: ۱۸۷۰ء (بار اوّل)

مطبع : مطبع گلزار اودھ، لکھنؤ

صفحات : ۷۲

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغتِ اردو ۶)

یہ لغت مدارس و مکاتب اینگلو ورناکلر کے طلباء کے استفادے کی غرض سے تالیف کی گئی تھی۔ جس میں مؤلف کا دعوا ہے کہ ایسی کوئی کتاب عام فہم نہیں جس سے طلباء مدارس، سرکاری اور دیگر اشخاص (اردو پڑھنے والے) اردو الفاظ کے معانی مع محاورات کے جانیں اور کم محنت میں عرب کے مصادر، مشتقات، واحد، جمع، مجرّد اور اسم جنس وغیرہ کو جانیں۔ یہ لغت دوسری بار ۱۸۸۹ء میں مطبع نولکشور لکھنؤ سے اور چوتھی بار کان پور سے شائع ہوئی تھی۔

۱۵۔ انتخابِ عالی

مؤلف : حافظ فیروز عالی رامپوری

سنِ اشاعت: ۱۹۵۰ء

مطبع : ناظم پریس، رام پور

صفحات : ۲۱۲ **سائز:** "۴½ × "۷

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور، (لغت اردو ۴۵)

عام طلباء (اردو) کے لیے تالیف کی گئی تھی جس میں اردو زبان میں مستعمل الفاظ کو حروفِ تہجی سے درج کیا گیا ہے ہر اندراج کے لیے تین کالم بنا کر پہلے میں نمبر شمار دوسرے میں لفظ اور تیسرے میں اس کے معنی لکھے گئے ہیں۔ تلفظ کے لیے اعراب لگا دیے گئے ہیں ہر حرف کے الگ الگ باب قائم کیے گئے ہیں۔ الف کے باب میں ۱۸۶ الفاظ شامل ہیں۔

۱۶۔ امیر اللغات

مولف : امیر احمد متخلص امیرؔ مینائی

سالِ اشاعت : ۱۸۹۱ء جلد اول، ۱۸۹۲ء جلد دوئم

مطبع : مطبع مفید عام، آگرہ

صفحات : ۴+۳۱۷ جلد اوّل، ۱۸ + ۳۲۵ جلد دوئم

سائز : ″۱/۲ ۹ × ″۱/۲ ۱۲

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری رام پور نمبر کتاب: ۳۰-۳۹

یہ لغت حرف پہلے حرف الف ممدودہ و مقصورہ تک ہی شائع ہو سکی اس لیے اس کا شمار اردو کی مکمل لغات میں نہیں کیا جا سکتا مگر جس طرح زبان لکھنؤ و دہلی میں مستعمل مفردات، مرکبات، جملے، مثلیں، مقولے، محاورے اصطلاحیں، کنایات، صفات، تشبہات و استعارات، تذکیر و تانیث کی تحقیق، لکھنؤ و دہلی میں تذکیر و تانیث کا فرق، لفظ کے ماخذ کی تحقیق، واحد و جمع کی حالت میں لغات کے معانی اور استعمال کا فرق، اگلی اور حال کی زبان کا فرق اور تلفظ کے لیے اعراب کا استعمال وغیرہ کے لیے جو اقدام کشائی کی گئی اردو لغت نویسی کے باب میں خاص اہمیت کی حامل ہے

۱۸۹۵ء میں لغت کا تیسرا حصّہ جس میں ب کے لغات شامل تھے پورا کر لیا گیا تھا مگر اس کی اشاعت کے لیے مؤلف کے پاس سرمایہ نہیں تھا ۱۸۹۸ء میں تیسرے حصّے میں کچھ الفاظ تحقیق طلب رہ گئے تھے اور چوتھا حصّہ (پ پر مشتمل) زیرِ ترتیب تھا کہ اکتوبر ۱۹۰۰ء کو امیرؔ مینائی کا انتقال ہو گیا

اس میں اندراجات کی اصل اور ان کے تلفظ کی وضاحت کے سلسلے میں پوری تحقیق سے کام لیا گیا ہے۔ تلفظ کے سلسلے میں اختلافِ رائے ہونے کی صورت میں اپنی تحقیقی رائے کو بھی پیش کر دیا ہے۔

لغت میں اندراجات کی معنوی وضاحت کے بعد اس لفظ کی صفات اور تشبہات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ بعض الفاظ کے معنی کی مناسبت سے بھی صفات و تشبہات لکھنے کا پہلو نکالا ہے۔ اور سند میں اشعار پیش کیے ہیں۔

۱۷۔ بہار اردو لغت

مؤلف : احمد یوسف
سنِ اشاعت : ۱۹۹۵ء
ناشر : خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ (بہار)
مطبع : پاکیزہ آفسیٹ، پٹنہ
صفحات : ۸+۲۶۴ سائز : ۵"×۷" قیمت : ۱۰۰ روپیہ
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۱۰۴)

اس لغت میں خالص بہاری الفاظ مع اسناد کے جمع کر دیے گئے ہیں۔ تقریباً تین ہزار الفاظ و محاورات کا ایسا مجموعہ ہے جو عام لغات میں نہیں ملتے یا بہار سے باہر ان معنوں میں مستعمل نہیں۔ تمام اندراج حروفِ تہجی سے جمع کرکے پہلے ان کے آسان اردو میں معنی درج کیے گئے ہیں۔ پھر اس کا استعمال بتایا گیا ہے اور سند میں کوئی جملہ، فقرہ مثل یا شعر وغیرہ درج کیا گیا ہے۔

۱۸۔ بہار اردو لغت

مؤلف : سیّد یوسف الدین احمد بلخی
سنِ اشاعت : ۱۹۸۴ء
ناشر : خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ (بہار)
مطبع : لبرٹی آرٹ پریس، دریا گنج، دہلی
صفحات : ۱۰۸ سائز : ½۸"×½۵" قیمت : ۱۵ روپیہ
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۸۶)

۱۹۷۰ء میں یہ لغت ایک مضمون کی شکل رسالہ فکر و نظر میں چھپ چکی ہے۔ یعنی بہار نے اردو کو جو الفاظ عطا کیے ہیں انہیں یکجا کیا ہے۔ تمام الفاظ حروفِ تہجی سے لکھے گئے ہیں۔ اندراج کے بالمقابل ٹکسالی زبان میں وہ لفظ (اگر ہے تو) اس کے بعد معنی لکھ کر قوسین میں اس جگہ کا نام درج کر دیا ہے جہاں پر وہ بولا جاتا ہے۔ اس کا دوسرا حصّہ ضرب الامثال پر مشتمل ہے

۱۹۔ تاج اللغات

ناشر : عطر چند کپور اینڈ سنز

سنِ اشاعت : ۱۹۳۵ء

مطبع : کپور آرٹ پرنٹنگ ورکس، لاہور

صفحات : ۱۳۲۰+۳۵

مخزونہ : کتب خانہ عام، انجمن ترقی اردو (پاکستان)، کراچی

ابتدائی چھ اضافی صفحات پر پیش لفظ اور آخری بینیس صفحات پر جغرافیائی ضمیمہ ہے جس میں دنیا کے ممالک اور مشہور شہروں کے محل وقوع بتائے گئے ہیں۔ اس کا ایک ایڈیشن ۱۹۳۲ء میں بھی اسی ادارے نے شائع کیا تھا۔ (ک۔ل۔ا صفحہ ۲۲)

۲۰۔ تحقیق اللغات

مؤلف : ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ

سنِ اشاعت : ۱۹۶۳ء

مطبع : دین پرنٹنگ پریس، لاہور

صفحات : ۱۰+۱۴ **سائز**: 10½ × 9½"

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رامپور (لغت اردو ۵۲)

مؤلف نے یہ کتاب اردو الفاظ کے ماخذ (Etymology) پر لکھی ہے۔ کتاب نہایت مختصر ہے مگر پیش لفظ میں مؤلف نے یہ واضح کیا ہے کہ وہ عمداً اسے مختصر رکھ رہا ہے۔ کیونکہ ایسے بہت سے الفاظ ہیں جن کی اصل و ماخذ کے متعلق مقالہ تحریر کیا جا سکتا ہے۔ لغات، اعلام و مقامات کے ناموں کے بارے میں ان کی حقیقت بیان کی ہے مثلاً اقلیم: قدیم یونانی جغرافیہ نگاروں نے دنیا کو آب و ہوا کے اعتبار سے سات حصوں میں تقسیم کیا تھا۔ ان میں سے ہر ایک کو کلیما (Kalima) کہتے تھے۔ اقلیم بھی یہی یونانی لفظ کلیما ہے۔ عربی قاعدہ پر اس کی جمع اقالیم بنا لی گئی ہے۔ اس یونانی لفظ کو مغربی زبانوں نے بھی اختیار کیا۔

Greek Kalima

Latin: Clima
French: climat
English: climate

Arabic: اقلیم
Urdu: اقلیم

۲۱- تصحیح اللغات

مؤلف : مولوی رفیع احمد

سنِ اشاعت : ۱۹۲۹ء

ناشر : محمد اوحد الدین، پرنٹر و پبلشر نظامی پریس، بدایوں

مطبع : نظامی پریس، بدایوں

صفحات : ۶+۹۲ سائز : "۴/۳ ۶ × "۴/۱ ۸ قیمت : ۸/

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغتِ اردو ۷۶)

اس میں عربی فارسی کے وہ الفاظ جو معمولاً استعمال میں آتے ہیں مگر غلط اور خلافِ لغت لکھے پڑھے جاتے ہیں، جمع کیے گئے ہیں۔ جس میں تلفظ کے بیشتر اور املے کے کمتر اغلاط ہیں۔ الفاظ کی تحقیق میں مختلف لغاتِ فارسی مثلاً "صراح" "منتخب اللغات" "منتہی الارب" "برہان قاطع" "فرہنگِ جہانگیری" "غیاث اللغات" اور "چراغِ ہدایت" وغیرہ سے مقابلہ کرکے درجِ لغت کیا گیا ہے۔ مثلاً

آدمی :

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
آدمی	انسان منسوب بہ آدم	بہ فتح دال صحیح ہے بہ سکون غلط مستعمل ہے

۲۲- تنقیح اللغات

مؤلف : سید ضامن علی، جلال لکھنوی

سنِ اشاعت : ۱۸۷۳ء

مطبع : مطبع نامی، منشی نولکشور، لکھنؤ

صفحات : ۷۰ سائز : "۶ × "۲/۱ ۹

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری رام پور (لغتِ اردو ۲۴)

عربی، فارسی کے ایسے الفاظ جو ہندوستان میں اپنے اصل معنی کھوکر کسی خاص معنوں میں رائج ہوگئے ہیں۔ ہندی الفاظ جن پر فارسی الاصل ہونے کا شک ہوتا ہے اور وہ فارسی الفاظ جو ہندی مشہور ہوگئے ہیں تحقیق کرکے صراحت سے پیش کیے گئے ہیں۔

۲۳۔ جامع اللغات

مؤلف : خواجہ عبد المجید

سن اشاعت :

جلد اول : ۱۹۳۳ء (آ تا ب) صفحات : ۱۸+۶۳۹

" دوم : " (پ تا خ) " ۷۵۸

" سوم : " (د تا ف) " ۷۷۲

" چہارم : ۱۹۳۵ء (ق تا ی) " ۹۲۳

ناشر : جامع اللغات کمپنی، لاہور

مطبع : مسلم پرنٹنگ پریس لاہور، کوہ نور پرنٹنگ پریس لاہور اور عالمگیر پرنٹنگ پریس لاہور

سائز : "۹½ x "۱۲ فی جلد

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۱۵-۱۶-۱۷-۱۸)

مؤلف نے جلد اول میں دیباچہ پیش کیا ہے جس میں اردو زبان کی تاریخ، ادب کا ارتقاء، لغت اردو کی تاریخ، پیشتر کے کاموں کا جائزہ اور جامع اللغات کے خصائص و محاسن پر تفصیلی بحث کی ہے۔ اندراجات کے سلسلے میں مؤلف کا دعویٰ ہے کہ اس میں اتنے محاورے دیے گئے ہیں کہ آج تک کسی دوسری لغت میں موجود نہیں۔ آنکھ کے تحت پندرہ سو ۱۵۰۰ محاورات درج ہیں۔ حروف تہجی کے اہتمام کے ساتھ مفردات کو بنیاد بنا کر تمام مرکبات اور محاورات کو اس کے ذیل میں درج کیا گیا ہے۔ مگر مختلف الاصل الفاظ کو الگ الگ درج کیا گیا ہے۔ تلفظ کی نشان دہی اعراب کے ذریعے کی گئی ہے۔ لفظ کے اردو تلفظ اور اصل زبان کے تلفظ میں اختلاف کی صورت میں نشان دہی کر دی گئی ہے۔ لفظ کی اصل تحقیق کے بعد لکھی گئی ہے۔ تذکیر و تانیث اور قواعدی نوعیت کی نشان دہی بہتر طریقے سے کی گئی ہے۔ بیشتر اندراجات کے معنی مترادفات کی شکل میں دیے گئے ہیں۔ کہیں کہیں وضاحتی طریقۂ کار بھی اختیار کیا گیا ہے۔ الفاظ و محاورات کی سند نہیں دی گئی ہے۔

۲۴- جامع اللغات

مؤلف : مفتی غلام سرور لاہوری

ناشر : منشی نولکشور (مالک مطبع نامی لکھنؤ)

سنِ اشاعت: ۱۹۰۸ء (بارِ دوم)

جلد اوّل : (الف ممدودہ تا ز) صفحات: ۷۸۰

" دوم : (س تا ی) " ۶۱۰

مطبع : مطبع نامی منشی نولکشور، لکھنؤ

سائز : "۹ × "۱۲ فی جلد

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۱۱ ۱۲)

یہ لغت پہلی مرتبہ ۱۸۹۲ء میں اسی مطبع سے شائع ہوئی تھی۔ پوری لغت کو حروفِ تہجی سے ۳۲ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر باب کی پانچ پانچ فصلیں ہیں۔ پہلی فصل لغاتِ عربی و فارسی کی، دوسری فصل اردو لغات (ہندی و سنسکرت) تیسری فصل فارسی محاورات و اصطلاحات کی، چوتھی اردو اصطلاحات و محاورات کی اور پانچویں فصل متفرقات مثلاً ادویات اور لغات متعلق علم طب وغیرہ پر مشتمل ہے تلفظ کی نشان دہی اعراب کے ذریعہ کی گئی ہے۔ ہر لفظ یا محاورے کے دو یا تین مترادفات جمع کر دیے گئے ہیں۔ معنوی وضاحت میں مؤلفِ لغت نے اپنا اور دوسرے مستند شعراء کا کلام (شعر، قطعہ، رباعی وغیرہ کو) پیش کر دیا ہے۔

۲۵- جامع اللغات اردو

مؤلف : مولانا محمد رفیع و مولانا محمد رکیع

سنِ اشاعت: ۱۹۸۱ء (اشاعت اوّل)

ناشر : دار الاشاعت، کراچی

مطبع : تنویر پروسیس، کراچی صفحات: ۷۴۴

مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

اردو زبان میں مستعمل تقریباً پچاس ہزار الفاظ پر مشتمل لغت (ک۔ ل۔ ا، ص ۲۹)

۲۶- جامع فیروز اللغات

مؤلف : مولوی فیروز الدین

سن اشاعت : ۱۹۸۷ء

ناشر : انجم بک ڈپو،

مطبع : خواجہ پرنٹنگ پریس، دہلی

صفحات : ۸+۱۴۷۲ سائز: ۹½"×۶¾" قیمت: ۱۲۵ روپیہ

مخزونہ : لائبریری جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اس لغت میں اردو زبان کے تمام (حتی الامکان) متداول الفاظ، محاورات ضرب الامثال اور جدید علمی، ادبی، سائنسی اور تکنیکی اصطلاحات درج کی گئی ہیں۔ ہر بنیادی لفظ کے ارکان کو قوسین میں اعراب کے ساتھ توڑ کر لکھا ہے تاکہ صحیح تلفظ ادا ہو سکے۔ ہر لفظ کے ماخذ کی نشان دہی کی گئی ہے۔ اسماء کی تذکیر و تانیث کی وضاحت (مذ یا مث سے) کر دی گئی ہے۔ جن الفاظ کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے ان کے ساتھ (مذ و مث) لکھ دیا گیا ہے۔ ہر لفظ کی صرفی حیثیت ظاہر کرنے کے لیے اسم، ضمیر اور صفت وغیرہ کی علامتیں درج کر دی گئی ہیں۔ قدیم کتابوں میں پائے جانے والے متروک الفاظ "ق" کی علامت کے ساتھ درج ہے۔ انگریزی الفاظ (اردو زبان میں رائج) اردو کے ساتھ انگریزی رسم الخط میں بھی لکھے گئے ہیں۔ معنوی وضاحت میں الفاظ کے مترادفات کا انبار لگا دیا ہے۔ مگر مثالیں نہیں دی گئی ہیں۔ یہ لغت عام طلباء اور اردو سیکھنے کے شائقین کے حلقے میں بہت مشہور و مقبول ہے۔ (نیز فیروز اللغات اردو کلاں مں دیکھیں)۔

۲۷- جدید عصری لغت

مؤلف : ایم۔ اے۔ بھٹی

سن اشاعت : ۱۹۸۳ء

ناشر : ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی

مطبع : گلوب آفسیٹ پرنٹرس، دہلی

صفحات : ۸۴۰ سائز: ۳"×۴½" قیمت: ۲۱ روپیہ

مخزونہ : لائبریری، رضا ڈگری کالج، رام پور (U.R. 101)

یہ لغت اَسّی ہزار سے زائد اردو، فارسی، عربی، ہندی، سنسکرت اور انگریزی الفاظ و محاورات اور ضرب الامثال و تلمیحات پر حاوی ہے۔ جس میں مروجہ درسی کتب (سرکاری و غیر سرکاری) کے علاوہ ادبی شہ پاروں اور اخبارات و رسائل سے جدید ترین الفاظ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ادب، تاریخ، جغرافیہ، ریاضی، سائنس، اسکاؤٹنگ ڈرل، تیمارداری اور ڈرائنگ وغیرہ کے ضروری الفاظ بھی شامل کیے گئے ہیں۔
تمام اندراجات کو حروفِ تہجی سے ان کے تلفظ کے لیے اعراب کا استعمال اور ہر لفظ کے ماخذ، قواعدی نوعیت اور تذکیر و تانیث کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے۔
معنوی وضاحت میں اندراجات کے معانی و مفاہیم کے ساتھ حسبِ موقع ان کا محلِ استعمال اور جا بجا تصاویر کے ذریعے اسماء کی وضاحت کر دی گئی ہے۔

۲۸۔ خزانۃ اللغات

مؤلف : شاہجہاں بیگم، نواب ملکۂ بھوپال

سن اشاعت ۱۸۷۰ء

جلد اوّل : (الف تا ز) **صفحات** : ۷۳۲

" **دوم** : (س تا ی) " ۵۲۱

مطبع : مطبع شاہجہانی، بھوپال **سائز** : ″۱/۲ ۸ × ۱/۲ ۱۳ فی جلد

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغتِ مختلف ۱۷)

یہ چھ زبانوں کی لغت ہے بڑے سائز کی اس لغت کے آمنے سامنے کے دو صفحوں کو اردو، فارسی، عربی، سنسکرت، انگریزی اور ترکی کے چھ خانوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اردو زبان کے الفاظ کو بنیاد بنا کر ہر خانے میں اس زبان کا مترادف رکھا گیا ہے۔ سنسکرت کے لیے دیوناگری رسم الخط کا اور انگریزی کے لیے انگریزی رسم الخط کا استعمال کیا گیا ہے۔ اردو لغات کے جہاں عربی، سنسکرت یا ترکی مترادف نہیں ملے وہاں خانہ خالی چھوڑ دیا گیا ہے۔ تلفظ کے لیے حسبِ ضرورت اعراب کا استعمال کیا گیا ہے۔ آخر میں صحت نامہ اور قطعہ تاریخ درج ہے۔

۲۹۔ دستور الشعراء

مؤلف : خواجہ محمد اشرف، اشرف لکھنوی

سنِ اشاعت : ۱۹۱۱ء (بار دوئم)

مطبع : نامی پریس، لکھنؤ

صفحات : ۱۴۴

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۶۷)

یہ لغت پہلی مرتبہ ۱۸۸۹ء شائع ہوئی تھی۔ لغت میں جملہ الفاظ کی ترتیب ردیف وار رکھی گئی ہے۔ ہر اندراج کے ساتھ اس کے ماخذ لسانی کی نشان دہی اور مذکر و مونث کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ بعض جگہ جہاں اختلاف کی صورت ہے (یعنی بعض فصحاء مذکر اور بعض مونث بولتے ہیں) وہاں اقوالِ مختلف فیہ لکھ دیا گیا ہے۔ معنوی وضاحت میں ہر لفظ کے لیے بطور سند دہلی و لکھنؤ کے شعراء کے اشعار پیش کیے گئے ہیں۔

۳۰۔ دستور الفصحا

مؤلف : حکیم سید مہدی کمال

سنِ اشاعت : ۱۸۹۷ء (بار اول)

مطبع : یوسفی پریس۔ لکھنؤ

صفحات : ۳۴ **سائز** : "۶ × ۹½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۱۹)

یہ لغت دو حصوں میں مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں وہ الفاظ جمع کیے گئے ہیں۔ جو شعر کو فصاحت سے گرا دیتے ہیں یعنی الفاظِ متروک جن کو شعر میں نہیں لانا چاہیے معہ الفاظِ مستعمل اور وجۂ ترک کے وضاحت کی گئی ہے۔ جس کے لیے تین خانے مخصوص کیے گئے ہیں۔ پہلے میں لفظِ متروک، دوسرے میں لفظِ مستعمل اور تیسرے خانے میں وجۂ ترک بیان کی گئی ہے۔ دوسرے حصے میں ان غلط الفاظ کی تصحیح و تحقیق ہے جو زبان زدِ خاص و عام ہیں اور برابر شاعری میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ ترتیب: پہلا خانہ لفظِ غلط دوسرا صحیح اور تیسرا وجۂ تغلیط کا لکھا ہے

دکن کی زبان

۳۱-

مؤلف : عارف ابو العلائی، ابو المعارف میر عطف علی

سنِ اشاعت : ۱۹۳۵ء

مطبع : مطبع ادبیہ، حیدرآباد، دکن

صفحات : ۸+۸+۴۸

مخزونہ : لائبریری اردو ڈکشنری بورڈ، کراچی

مضمون "دکن کی زبان" از مؤلف ص: ۱ تا ۴، اصول و قواعد صحتِ لفظی از مؤلف ص: ۵ تا ۸، آغاز لغت ص: ۱ تا ۴۸ (از آب تا ارس) مؤلف کے دعوے کے مطابق اس لغت میں ایک لاکھ سے زیادہ محاورے اور روزمرّہ مع اسناد درج ہیں۔ ایک طویل سلسلے کا پہلا حصّہ۔ (ک ص ل ۱ ص ۸۴)

۳۲- دکنی اردو کی لغت

مؤلفین : مسعود حسین خاں و غلام عمر خاں

سنِ اشاعت : ۱۹۶۹ء

ناشر : آندھرا پردیش ساہتیہ اکیڈمی، حیدرآباد، دکن

مطبع : انتخاب پریس، حیدرآباد، دکن

صفحات : ۱۲ + ۳۸۱ **سائز**: "۷×"۹½ **قیمت**: ۱۲ روپیہ

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت اردو ۱۳۵)

یہ قدیم دکنی اردو کی لغت ہے جس کا تمام تر مواد اس زبان کے مخطوطات و مطبوعات سے حاصل کیا گیا ہے۔ ابتدائی صفحات میں ان تمام دکنی کتب کے ناموں کی فہرست دی ہے جن سے الفاظ اخذ کیے گئے ہیں اس طرح دو سو اڑسٹھ کتابوں کا ذکر ملتا ہے جن سے دکنی ادب کے خزانے پر روشنی پڑتی ہے

تمام اندراجات کو حروفِ تہجی سے درج کر کے ان کے تلفظ اور ماخذ کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے۔ معنوی وضاحت میں بطور سند اشعار پیش کیے گئے ہیں اور مخففات کے ذریعے کتاب کا نام درج کر دیا گیا ہے۔

۳۳۔ دکنی لغت

مؤلف : سید شجاع احمد، شجاع ہاشمی

ناشر : مکتبہ ابراہیمیہ حیدرآباد، دکن

مطبع : ابراہیمیہ پریس حیدرآباد، دکن

صفحات : ۱۲۱+۶ **سائز:** "۸×۶½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۲۰)

یہ لغت اہلِ دکن کو فصیح اردو سکھانے اور شمالی ہند والوں کو دکنی شعراء کے کلام کا مفہوم سمجھنے میں آسانی کے تحت تالیف کی گئی ہے۔ جس میں دکنی ادبیات میں مستعمل الفاظ کو حروفِ تہجی سے جمع کیا گیا ہے۔ ہر اندراج کے ساتھ اس کے مذکر و مونث کی نشان دہی کی گئی ہے اور تلفظ کے لیے اعراب لگائے گئے ہیں۔ معانی کی وضاحت میں مترادفات لکھے گئے ہیں۔ حسبِ ضرورت مفہوم بھی پیش کر دیا گیا ہے صفحہ ۱ تا ۴ تمہید از مؤلف، ص ۵ تا ۶ تعریف از عبداللہ عمادی، ص ۱ تا ۱۲۱ اصل لغت اور آخر میں ایک ضمیمہ بھی شامل کیا گیا ہے۔

۳۴۔ روہیل کھنڈ اردو لغت

مؤلف : رئیس رامپوری

سنِ اشاعت : ۱۹۹۷ء

ناشر : چاندنی پبلشرز سوسائٹی، رام پور

مطبع : چاندنی پریس، رام پور

صفحات : ۱۰۰ **سائز:** "۸½×۵ **قیمت:** ۵۰ روپیہ

مخزونہ : رضا لائبریری رام پور (لغت اردو ۱۱۳)

یہ ریاستِ رام پور (یو پی) کی بے تکلف عوامی بول چال کے الفاظ اور مقامی محاورات و اصطلاحات کا مجموعہ ہے۔ یہ زبان بالخصوص رام پور میں بولی اور سمجھی جاتی ہے جس کے بولنے کے انداز اور محلِ استعمال سے رامپور والا رامپور سے باہر بھی پہچان لیا جاتا ہے لغت میں اکثر وہ الفاظ ہیں جو بگاڑ دیے گئے ہیں۔ اور غیر فصیح ہیں۔ مقدمہ کے علاوہ ریاست رام پور کا مختصر تعارف درج ہے

۳۵۔ رئیس اللغات

مؤلف : پیر غلام دستگیر نامی

سنِ اشاعت : ۱۹۵۵ء (اشاعتِ اوّل)

ناشر : ملک دین محمّد اینڈ سنز، لاہور

مطبع : دین محمّدی پریس، لاہور

صفحات : ۹۰ + ۹۷۳

مخزونہ : پنجاب پبلک لائبریری، لاہور

ابتدائی آٹھ اضافی صفحات میں مؤلف نے لغات کے مختلف مسائل پر بحث کی ہے۔ (ک۔ل۔ا ص ۳۳)

۳۶۔ زبدۃ اللغات

مؤلف : مفتی غلام سرور لاہوری

سنِ اشاعت : ۱۸۷۷ء (اشاعت اوّل)

مطبع : مطبع نامی، منشی نولکشور، لاہور

صفحات : ۷۰۴ **سائز** : 9½" x 6"

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۵۱)

زبدۃ اللغات معروف بہ لغاتِ سروری۔ جس میں عربی، فارسی، ترکی وغیرہ کے الفاظ جو کہ جملہ کتبِ درسیہ میں مستعمل ہیں مع شرح معانی اردو زبان میں درج کیے گئے ہیں۔ اس لغت کو باعتبار حروفِ تہجی ۲۸ ابواب اور فصلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ لغت شعراء کے لیے قافیوں کے انتخاب کرنے میں از بس مفید ہے۔ اس میں ردیفِ ابواب ہر لغت کے آخری حرف پر رکھی گئی ہے اور حروفِ اوّل میں حروفِ تہجی کا لحاظ بھی رکھا گیا ہے۔

سرمایۂ زبان اردو

۳۷۔

مؤلف : حکیم سید ضامن علی، جلال لکھنوی

سنِ اشاعت : ۱۸۸۶ء (بار اول)

مطبع : مطبع جعفری، لکھنؤ

صفحات : ۳۴۴ **سائز:** ″۶×″۹½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رامپور (لغت اردو ۳۴)

مؤلف نے "سرمایۂ زبان اردو و تحفۂ سخنوران" سے قبل ۱۸۸۱ء میں اردو محاورات پر مشتمل ایک جامع لغت "گنجینۂ زبان اردو یعنی گلشنِ فیض" کے نام سے شائع کی تھی جس کی تشریحی زبان فارسی تھی غالباً اسی کمی کو محسوس کرتے ہوئے یہ لغت تالیف کی جس کی تشریحی زبان اردو ہے۔

جملہ اندراجات کو حروفِ تہجی سے لکھ کر ہر اندراج کی اصل یعنی اس کے محاورہ، کنایہ یا مثل ہونے کی نشان دہی کر دی گئی ہے۔ محاورات کے مآخذ لسانی کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔ جو محاورے عورتوں سے مخصوص ہیں اور جو خواص و عوام سے منسوب ہیں جا بجا ان کی نشان دہی بھی کر دی گئی ہے۔ معنوی وضاحت میں مستند شعراء کا کلام پیش کیا گیا ہے۔ اس کا ایک ایڈیشن انوار المطابع، لکھنؤ ناشر: ادارہ فروغِ اردو لکھنؤ سے بھی شائع ہوا تھا۔

۳۸۔ سعیدی ڈکشنری کلاں

مؤلف : منیرؔ لکھنوی، محمد منیر
ناشر : ایچ۔ ایم سعید کمپنی، کراچی
مطبع : ایجوکیشنل پریس، کراچی
صفحات : ۱۴۹۰
مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

اصطلاحات پر مشتمل متعدد ضمیموں کے ساتھ شائع کی گئی اس میں کثرت کے ساتھ انگریزی الفاظ شامل کر دیے گئے ہیں مثلاً یوزری (Usuary) یوٹیلائز (Utilize) یوٹیلٹی (Utility)۔ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۳۳)

۳۹۔ سعیدی ڈکشنری یا سعید اللغات

مولف : منیرؔ لکھنوی، مولوی محمدؐ منیر
ناشر : ایچ۔ ایم۔ سعید کمپنی، کراچی
مطبع : ایجوکیشنل پریس، کراچی
صفحات : ۴+۴۷۷
مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگار غالب، کراچی

ہمہ قسم کے الفاظ اردو محاورات و اصطلاحات وغیرہ۔ مع ضمیمہ جات
۱۔ ضمیمہ الف: سیاسی اخباری، اقتصادی، علمی، عدالتی، مذہبی اصطلاحات، غیر ممالک کے سکّے، بادشاہوں کے القاب، اعلیٰ علمی ڈگریاں وغیرہ بہ ترتیب اردو الفاظ مع انگریزی (صفحہ ۴۴۸ تا ۴۵۷)، ۲۔ ضمیمہ ب: فارسی زبان کے خاص محاورات جو اردو میں مستعمل ہیں (صفحہ ۴۵۸ تا ۴۶۸)، ۳۔ ضمیمہ ج: اردو محاورات کے مترادف انگریزی محاورات (صفحہ ۴۶۹ تا ۴۷۷)۔ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۳۳)

۴۰۔ **شائق اللغات**

مؤلف : شائق دہلوی، میر سید علی
سنِ اشاعت : ۱۹۸۴ء
ناشر : سیّد پبلی کیشنز، کراچی
مطبع : رشید آرٹ پریس و ایجوکیشنل پریس، کراچی
صفحات : ۸ + ۱۱۲
مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

لغت پر گذارش کے عنوان سے سید انور علی اور تمہید کے عنوان سے ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی کی تحریرات شامل ہیں۔ (اضافی صفحات ۲ تا ۸)
(ک۔ ل۔ ا۔ ص۱۹)

۴۱۔ **عجائب اللغات**

مؤلف : قیس چشتی، محمد حسین
سنِ اشاعت : ۱۹۳۰ء
ناشر : فیروز الدین اینڈ سنز، لاہور
مطبع : فیروز پرنٹنگ ورکس، لاہور
صفحات : ۱۱۱
مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

۴۲۔ **عزیز اللغات**

مؤلف : مرزا محمد ہادی، عزیز لکھنوی
مطبع : مطبع انوار احمدی، الہ آباد (بار اوّل)
صفحات : ۴ + ۳۸ + ۳۶ ۷ **سائز** : ۴½ × ۷" **قیمت** : ۵ ر
مخزونہ : رضا لائبریری رام پور (لغت اردو ۴۹)

اس لغت میں اردو کے الفاظ و محاورات کو ردیف وار جمع کرکے ہر لفظ کی

اصل یا ماخذ لسانی کی نشان دہی ، مذکر و مونث کا فرق اور قواعدی نوعیت کو روا رکھا گیا ہے۔ اعراب کا استعمال کیا گیا ہے۔ چونکہ لغت کا مقصد طلباء مدارس کو صحیح اور مروجہ زبان سکھانا اور مستند محاورات سے واقف کرانا ہے لہٰذا مصادر کے معانی وضاحت سے لکھے گئے ہیں۔ مگر مثالوں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس کے اضافی صفحات میں پیش لفظ (صفحہ ۱ تا ۴) ، متفرق محاورات و ضرب الامثال (صفحہ ۱ تا ۱۱) اخباری اصطلاحات (صفحہ ۱۲ تا ۳۸)۔

۴۳۔ **علمی اردو لغت**

مؤلف : وارث سرہندی

سن اشاعت : ۱۹۷۹ء (طبع دوم)

ناشر : علمی کتاب خانہ ، لاہور

مطبع : الممکہ پریس ، لاہور

صفحات : ۱۶+۱۶۲۸

مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری ، لاہور

اردو زبان کی ایک جامع لغت جس میں اردو ادب کے تمام قاری اور طالب علموں کی جملہ ضروریات پوری کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تحریک و اعانت اور نظر ثانی از محمد احسن خاں ، سخن ہائے گفتنی از مؤلف (صفحہ ﮦ تا ح) ، تعارف از مؤلف (صفحہ ط) عرض حال از ناشر (صفحہ ی تا ک) ، لغت پر تبصرے و آراء (صفحہ ل تا ع)۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۷۶ء میں شائع ہوا تھا۔ (ک۔ل۔ا ص ۳۶)

۴۴۔ **فروق**

مؤلف : طاہر محسن علوی کاکوروی

سن اشاعت : ۱۹۶۸ء

مطبع : سرفراز قومی پریس ، لکھنؤ

صفحات : ۲۲۴ **سائز**: "۴/۳×۲۳ **قیمت**: ۵ روپیہ

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۹۲)

اس لغت میں یکساں مفہوم سمجھے جانے والے الفاظ کے درمیان نازک فرق کو سند کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ مثلاً آبِ بقا۔ آبِ حیات، آراستہ۔ پیراستہ، آشنا۔ شناسا، پاس۔ لحاظ وغیرہ وغیرہ۔ ترتیب حروفِ تہجی پر رکھی گئی ہے ہر لفظ کے ساتھ اس کے ماخذ اور مونث و مذکر کی نشان دہی کی گئی ہے۔ پہلے ایک پھر دوسرے لفظ کے معنی کی مفصل وضاحت کے بعد سند میں اشعار پیش کیے گئے ہیں موقع کی مناسبت سے اعراب کا استعمال کیا گیا ہے۔

۴۵۔ فرہنگِ آصفیہ

مؤلف : سید احمد دہلوی

سنِ اشاعت : طبع اوّل

جلد اول و دوم : ۱۸۸۸ء (الف ممدودہ تا س)، مطبع گلزار شملہ ص: ۱۱۷۶

〃 **سوم** : ۱۸۹۸ء (س تا ک)، اسلامیہ پریس، لاہور ص: ۶۶۴

〃 **چہارم** : ۱۹۰۱ء (ک تا ی)، رفاہ عام پریس، لاہور ص: ۸۷۰

سائز : ۱۰ x ۷½" جلد اول و دوم، ۱۲" x ۹½" جلد سوم و چہارم

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۲۳ ۲۴ ۲۵)

مندرجہ بالا ایڈیشن کے بعد ۱۹۰۸ء میں اس کی مشترکہ جلد اوّل و دوم، الگ الگ حصّوں میں رفاہ عام پریس لاہور سے شائع ہوئی تھی باقی جلدیں بھی اسی مطبع میں اسی سن میں شائع ہوئیں۔

۱۹۷۴ء میں لغت کی چاروں جلدیں ترقی اردو بورڈ دہلی سے شائع ہوئیں۔

جلد اوّل : (الف ممدودہ تا ث)، ص: ۳۲+۵۳۰

〃 **دوم** : (ٹ تا ژ)، ص: ۳۲+۵۳۰

〃 **سوم** : (س تا ک)، ص: ۶۶۴

〃 **چہارم** : (ک تا ی)، ص: ۸۷۰

فرہنگِ آصفیہ کی تدوین و اشاعت سے پہلے ۱۸۷۱ء میں مؤلف نے

"مصطلحاتِ اردو" کے نام سے ایک لغاتی مجموعہ تالیف کیا تھا جسے بعد میں ۱۸۷۸ء سے "ارمغانِ دہلی" کے نام سے مختصر رسالوں کی شکل میں شائع کیا گیا اس کے متعدد رسالے شائع کرنے کے بعد ۱۸۸۸ء میں "لغاتِ اردو خلاصہ ارمغانِ دہلی" کے نام سے مجموعی شکل میں شملہ سے شائع کیا گیا۔ اسی طرح ان کی ایک دوسری لغت "لغات النساء" جو صرف عورتوں کی زبان و محاورات پر مبنی تھی شائع ہو چکی تھی۔ بعد میں لغات النساء اور ارمغانِ دہلی پر مبنی لغاتِ اردو از سرِ نو تدوین اور متعدد اضافوں و ترمیمات کے بعد اس کی پہلی جلد "ہندوستانی اردو لغت" کے نام سے مدون کرنا شروع کیا گیا جس کو بعد میں نظامِ دکن کی مالی امداد کے نتیجے میں "فرہنگِ آصفیہ" کے نام سے موسوم کر دیا گیا۔[1]

"فرہنگِ آصفیہ" میں تمام اندراجات مفردات، مرکبات، محاورات، ضرب الامثال وغیرہ کو مفرد اندراج کی حیثیت سے الگ الگ حروفِ تہجی سے رکھا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ایک مفرد لفظ "دل" اور اس سے بننے والے تمام مرکبات اور ذیلی اندراجات کو دل کے تحت درج نہ کر کے الگ الگ درج کیا گیا ہے۔ اندراجات کی قواعدی نوعیت اور ادبی حیثیت پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ صرف ان اندراجات کے تلفظ کی نشان دہی کی گئی ہے جن کے تلفظ میں کسی قسم کا اختلاف پایا جاتا ہو۔ معنوی وضاحت میں مترادفات کے ساتھ وضاحتی طریقہ بھی اختیار کیا گیا ہے مثالیں زیادہ تر اشعار کی شکل میں اور بہت کم نثری شکل میں ملتی ہیں

تاریخی واقعات، ملکی رسوم اور مستند شعراء کے مختصر حالاتِ زندگی کی مناسب موقعوں پر تشریح کی گئی ہے نیز اردو ادب کی ہر ایک شاخ سے کچھ نہ کچھ بحث کی گئی ہے.

---

[1] اردو لغت نویسی کا تنقیدی جائزہ از ڈاکٹر مسعود ہاشمی، ترقی اردو بیورو نئی دہلی ۱۹۹۲ء ص ۴۹

۴۶۔ فرہنگِ اثر

مؤلف : نواب جعفر علی خاں، اثر لکھنوی
سنِ اشاعت : ۱۹۶۱ء (بار اوّل)
مطبع : سرفراز قومی پریس، لکھنؤ
صفحات : ۵۷۴ **سائز** : ۸½ × ۱۰½ **قیمت** : ۱۸ روپیہ
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۹۶)

اس میں دو سابقہ لغات "سرمایۂ زبان اردو" از ضامن علی جلال سنہ ۱۸۸۶ء اور "نور اللغات" از نور الحسن نیر سنہ ۱۹۲۴-۳۱ء کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔
فرہنگِ اثر دو حصوں پر مشتمل ہے جس کے پہلے حصّے میں (صفحہ ۳۲ تا ۸۶) ان محاوروں کو، جو جلال لکھنوی نے غلط استعمال کر دیے ہیں انہیں جمع کرکے ان کے اصل معنی کی وضاحت کی ہے۔ اور دوسرے حصّے میں (صفحہ ۸۷ تا ۵۷۴) نور اللغات کے متروکات سے بحث کرتے ہوئے ان بہت سارے الفاظ کی نشان دہی کی ہے جو یا تو نور اللغات میں درج ہونے سے رہ گئے ہیں یا انہیں مؤلف نور اللغات نے متروکات کی فہرست میں درج کیا ہے۔ اس جائزے میں تحقیقِ لغت کی بجائے اپنی ذاتی رایوں پر زیادہ بھروسہ کیا گیا ہے۔

۴۷۔ فرہنگِ عامرہ

مؤلف : محمد عبداللہ خاں خویشگی
سنِ اشاعت : ۱۹۳۷ء (بار اوّل)
مطبع : جیّد برقی پریس، دہلی
صفحات : ۱۴+۵۸۲ **سائز** : ۵½ × ۷½ **قیمت** : ۲ روپیہ
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری (لغت مختلف ۲۲)

یہ فرہنگ اردو اور فارسی کے طلباء کے لیے یکساں مفید ہے جس میں چالیس ہزار عربی، فارسی اور ترکی الفاظ جو اردو زبان میں مستعمل ہیں جمع کیے گئے ہیں۔ کل اندراجات کو حروفِ تہجی سے ترتیب دیا گیا ہے۔ تلفظ کا التزام

اعراب اور علائم ترکیبی سے مکمل طور پر کیا گیا ہے۔ کثیر الاستعمال فارسی مصادر کے مضارعات نیز ان کے سماعی اور قیاسی مشتقات خاص اہتمام سے درج کیے گئے ہیں اور طلباء کے فوائد کی غرض سے ایک بڑی تعداد قلیل الاستعمال مصادر کی بھی شامل کر دی گئی ہے۔ اس کا چوتھا ایڈیشن ۱۹۵۷ء میں ٹائمز پریس کراچی سے شائع ہوا صفحہ ۲۶+۷۵۰ اس ایڈیشن کے مشمولات کی ترتیب حسب ذیل ہے۔
تبصرے اشخاص اور اخبارات و رسائل کی آراء کے اقتباسات (صفحہ ۳ تا ۱۳)، دیباچہ طبع اوّل (۱۵ تا ۱۸)، طبع چہارم (۱۹ تا ۲۳)، لغت سے استفادے کے لیے چند ضروری ہدایات (۲۴ تا ۲۶) اصل فرہنگ (صفحہ ۱ تا ۷۱۰) اردو زبان کے ارباب قلم کی فہرست مع سنین ولادت و وفات (۷۱۱ تا ۷۴۸) موجودہ آزاد مملکتیں (۷۴۹ تا ۷۵۰) یہ ایڈیشن کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی اور غالب لائبریری کراچی میں موجود ہے۔ ک۔ل۔ا۔ ص ۲۲

۴۸۔ فرہنگِ عثمانیہ

مؤلف : ابو المعارف میر لطف علی، عارف ابو العلائی

سن اشاعت: ۱۹۲۹ء جلد اوّل (الف تا ب)

مطبع : خورشید پریس، حیدر آباد، دکن

صفحات : ۴ + ۱۶ + ۳۱۸ **سائز:** "۶ × ½۹ **قیمت:** ۵ روپیہ

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۲۶)

یہ جلد دفاتر و اسنادِ قدیم کی اصطلاحات کی فرہنگ ہے جس میں بقول مؤلف ہر اصطلاح کو تحقیق و دریافت کے بعد درج کیا گیا ہے۔ ہر اندراج کے ساتھ اس کی اصل اور تذکیر و تانیث کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے۔
ہر اندراج کے لغوی معنی درج کرنے کے بعد اصطلاح اسنادی کو درج کیا گیا ہے۔ سولہ ۱۶ صفحات پر مشتمل تمہید جس میں تالیف کی غرض و غایت اور فریضۂ سپاس شکر ادا کیا گیا ہے۔

۴۹۔ فصیح اللغات

مؤلف : احسن مارہروی

صفحات : ۹۶ حصہ اوّل (الف ممدودہ)

مخزونہ : کتب خانہ خاص، انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

پیش لفظ از مؤلف (ص تا ۶) جس میں مؤلف نے اس لغت کے خصائص بیان کیے ہیں۔ (ک۔ ل۔ ا ص ۶)

۵۲۔ فیروز اللغات اردو (کلاں)

مؤلف : مولوی فیروز الدین

سن اشاعت : ۱۹۲۱ء

ناشر : مولوی فیروز الدین اینڈ سنز پبلشرز، لاہور

مطبع : گلزار ہند اسٹیم پریس، لاہور

صفحات : ۴۹۶ حصہ اوّل (الف ممدودہ تا ز)، ۶۳۸ حصہ دوئم (س تا ی)

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری رام پور (لغت اردو ۴۱)

یہ لغت تقریباً نوے ہزار الفاظ و محاورات پر مشتمل ہے اردو زبان کے تدریجی ارتقاء کو ظاہر کرنے کے لیے قدیم و جدید الفاظ کو پہلو بہ پہلو درج کیا گیا ہے۔ اندراجات میں حروف تہجی کا التزام کیا گیا ہے۔ تلفظ کے ہر لفظ کو قوسین میں توڑ کر اجزائے علامات کے ساتھ درج کیا گیا ہے جس سے ہر لفظ کی صوتی صورت واضح طور پر ظاہر ہو جاتی ہے۔ اسی لیے اسے Pronoucing یا تلفظ بتانے والی ڈکشنری Dictionary کہا جا سکتا ہے۔ اندراج کی اصل، مذکر و مونث اور قواعدی نوعیت کی بھی نشان دہی کی گئی ہے۔ معنوی وضاحت میں مترادفات جمع کر دیے گئے ہیں۔ یہ لغت ہندوستان کی مشترکہ زبان کی لغت ہے جس میں قدیم و جدید الفاظ کے ساتھ ضرب الامثال اور مصطلحات کی بہت بڑی تعداد شامل کر دی گئی ہے۔

۵۱۔ فیض اللغات اردو

ناشر : شیخ برکت علی اینڈ سنز
مطبع : انصاف پریس، لاہور
صفحات : ۴۶۲
مخزونہ : غالب لائبریری ادارہ یادگار غالب، کراچی

مروجہ درسی کتب میں مستعمل الفاظ و محاورات کے معانی طلباء کے عام استفادے کے لیے۔ (ک۔ل۔ا۔ ص ۲۰)

۵۲۔ فائز اللغات

مؤلف : نشتر، ابو نعیم خاں عبدالحکیم
سن اشاعت : ۱۹۶۹ء (طبع اوّل)
ناشر : ایم۔ آر۔ برادرز، لاہور
مطبع : آکسفورڈ اینڈ کیمبرج پریس، لاہور
صفحات : ۲ + ۱۰۳۹
مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

اس کے دو اضافی صفحات میں مؤلف کا مقدمہ درج ہے۔ (ک ص ا ص ۳۲)

۵۳۔ قدیم اردو کی لغت

مؤلف : ڈاکٹر جمیل جالبی
سن اشاعت : ۱۹۷۳ء (بار اوّل)
ناشر : مرکزی اردو بورڈ، لاہور
مطبع : مسعود پرنٹرز، لاہور
صفحات : ۲۴۴
مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

ولی دکنی اور اس سے قبل کی تصانیف نظم، نثر (مطبوعات و مخطوطات)

میں مستعمل تقریباً گیارہ ہزار قدیم الفاظ پر مشتمل ایک لغت۔
تعارف از اشفاق احمد (ڈائرکٹر بورڈ) ص ۴ تا ۵۔ پیش لفظ از مؤلف ص ۶ تا ۷۔
آخری صفحات میں مؤلف نے ۲۱۳ تصنیفات (نظم، نثر) پر مشتمل ماخذ کی
فہرست شامل کر دی ہے۔ (ک ۱۵ ص ۱۴)

۵۴۔ قران السعدین مع مجمع البحرین

مؤلف : راجیشور راؤ اصغر

مطبع : مطبع ابراہیمیہ حیدرآباد، دکن (طبع ثانی)

صفحات : ۸ + ۶۴ + ۳۷۳

مخزونہ : غالب لائبریری ادارہ یادگار غالب، کراچی

اردو زبان میں مستعمل جملہ عربی، فارسی، ہندی، سنسکرت اور انگریزی
الفاظ کی لغت۔ اندراج کی تذکیر و تانیث مع شواہد و نظائر درج کی گئی ہے۔
کتاب کے آغاز میں تذکیر و تانیث کے جامع قواعد بھی مرتب کر دیے ہیں۔ ~~ص ۱ تا ۱۱~~
صفحہ ۱ تا ۶۱ ۔ ابتدائی چار صفحات میں کتاب کی نوعیت اور اہمیت و افادیت
پر مشتمل مؤلف کا دیباچہ طبع اول و ثانی مندرج ہے۔ (ک ۱۰ ص ۱۰)

۵۵۔ گنجینۂ لغات

مؤلف : محمد اسمٰعیل نظامی
سن اشاعت : ۱۹۲۳ء
ناشر : مکتبہ نظامیہ، جلال آباد (موگہ) فیروزپور
مطبع : اسلامیہ اسٹیم پریس، لاہور
صفحات : ۹۹
مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

اس کا پورا نام اس طرح ہے سلسلۂ تکمیل الترجمہ جلد پنجم المعروف گنجینۂ لغات (لغات نظامی خورد)۔ (ک ل ا ص ۳۴)

۵۶۔ لغاتِ احسانی

مؤلف : عبداللہ خاں
ناشر : عطر چند کپور اینڈ سنز، لاہور
مطبع : کپور آرٹ پرنٹنگ ورکس لاہور
صفحات : ۷ + ۱۲۰
مخزونہ : کتب خانہ عام انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

اس کا سرِ ورق پھٹ جانے سے دیگر معلومات اخذ نہیں کی جا سکیں
(ک ل ا ص ۲۲)

۵۷۔ لغاتِ اردو المعروف بہ گلزارِ معانی

مؤلف : خواجہ دل محمد
ناشر : خواجہ بک ڈپو، لاہور
مطبع : گلزارِ عالم پریس، لاہور
صفحات : ۶ + ۱۶۸
مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

اس لغت میں ہر مضمون کی درسی کتب میں مستعمل اردو، ہندی

اور انگریزی الفاظ، محاورات، ضرب الامثال اور اصطلاحات کے علاوہ اخبارات ورسائل میں استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی بھی درج کیے گئے ہیں (ک-ل-ا-ص)[15]

۵۸۔ لغاتِ اردو (ارمغانِ دہلی)

مؤلف : سید احمد دہلوی
سنِ اشاعت : ۱۸۷۸ء (بار اوّل)
مطبع : مطبع مجتبائی، دہلی
صفحات : ۱۵۶
مخزونہ : صولت پبلک لائبریری رام پور (لغت اردو ۵۴)

ہندوستانی خواص و عوام کی بول چال کے لغات، ان کے مادّے علم زبان کے نکتے، صرف و نحو کے مسئلے مع امثلۂ نظم و نثر بہ سلسلۂ اردو زبان دانی چار حصوں کے منصوبے کا پہلا حصہ ہے۔ جو کہ حرف الف ممدودہ پر مشتمل ہے دیباچہ از مؤلف (ص: ۱ تا ۸) صحت نامہ از مؤلف (ص: ۱۴۷ تا ۱۴۹) تبصرے اور تقاریظ اخبارات و مشاہیر (ص: ۱۵۲ تا ۱۵۵)

۵۹۔ لغاتِ اردو

مؤلف : خواجہ عبدالرؤف عشرت لکھنوی
سنِ اشاعت : ۱۹۲۴ء
مطبع : نامی پریس، لکھنؤ
صفحات : ۳۴ **سائز** : ۸¾" × ۵½" **قیمت** : ۴/
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۶۹)

یہ "لغاتِ اردو" کی چوتھی جلد ہے اس سے قبل تین جلدیں شائع ہوئی تھیں اس میں اردو زبان میں مستعمل حروفِ روابط کو ان کے محل استعمال کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔ سب سے پہلے حروفِ روابط کی اصل بتائی گئی ہے پھر معنی بتا کر محل استعمال بتایا گیا ہے۔ آخر میں محاورے کے معنی اور اس کی اصل بتائی گئی ہے۔

۶۰۔ لغات النسواں

مؤلف : سیّد احمد علی اشہری

سن اشاعت : ۱۹۲۵ء (بار سوئم)

ناشر : کارخانہ پیسہ اخبار، لاہور

مطبع : برقی پریس، لاہور

صفحات : ۲۶۲ سائز : "۵ × "۸

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۴۷)

اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۰۷ء میں مطبع خادم التعلیم اسٹیم پریس لاہور میں چھپا تھا۔ اس میں اردو زبان کے زنانہ محاورے اور دہلی و لکھنؤ کی بیگمات کی زبان قلم بند کی گئی ہے۔ تمام اندراجات کو حروف تہجی سے ترتیب دے کر پہلے ان کے معنی و مفہوم لکھے گئے ہیں پھر جملے میں استعمال کرکے بتایا گیا ہے۔ ہر لفظ، محاورے اور اصطلاح کے ساتھ اس کے بولنے اور لکھنے کا ڈھنگ بھی بتایا گیا ہے۔

۶۱۔ لغات المشورہ

مؤلف : نظمی صدیقی

سن اشاعت : ۱۹۶۱ء

ناشر : مشورہ بک ڈپو، رام نگر، دہلی

مطبع : انڈین پرنٹنگ ورکس، نئی دہلی

صفحات : ۱۹۲ سائز : "۶ × "۳¾ قیمت : ایک روپیہ

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۹۸)

اردو زبان میں مستعمل چودہ ہزار الفاظ پر مشتمل اردو سے اردو لسانی لغت میں کل اندراجات کو حروف تہجی سے ترتیب دیا گیا ہے۔ ہر اندراج کی پہلے ماخذ کی نشاندہی کی گئی ہے پھر اس کے مترادفات لکھے گئے ہیں۔

لغات النّساء

۶۲۔

مؤلف : مولوی سید احمد دہلوی

سن اشاعت : ۱۹۱۷ء

ناشر : دفتر فرہنگ آصفیہ، دہلی

مطبع : کاشی رام پریس لاہور

صفحات : ۲۹۷ سائز: "۸½ × "۱۰½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۴۴)

دہلی کی بیگموں، قلعۂ معلٰی کی شہزادیوں اور عام شریف زادیوں کی زبان میں مستعمل ۳۰۷۱ زنانہ الفاظ و محاورات، اصطلاحات و ضرب الامثال اور خاص خاص رموز و کنایات کا مجموعہ ہے۔ اندراج کے لیے حروفِ تہجی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ تلفظ میں آسانی کے لیے اعراب لگائے گئے ہیں۔ ہر اندراج کے پہلے لغوی معنی اور بعد کو اصطلاحی معنی پیش کیے گئے ہیں۔ لغت کے آغاز میں مؤلف کا دیباچہ ہے (ص ۱ تا ۱۰) رموز لغات النساء (ص: ۱۱) اصل لغت (ص ۱۲ تا ۲۹۷) اور آخری صفحہ پر نواب محمد تقی خاں قمر کا قطعۂ تاریخ درج ہے۔

لغاتِ جدید

۶۳۔

مؤلف : ایم سکندر

سنِ اشاعت : ۱۹۵۲ء (بار دوم)

ناشر : کتب خانہ آریہ ورت، دہلی

مطبع : نعمانی پریس، دہلی

صفحات : ۸ + ۸۵۳

مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

ابتدائی صفحات میں پیش لفظ از مؤلف اور رموز و اشارات درج ہیں

ک ل ا ص ۱۶

۶۴۔ لغاتِ شاہجہانی

مؤلف : شاہجہاں بیگم، نواب
سنِ اشاعت : ۱۸۷۸ء
مطبع : مطبع فیض مطلع شاہجہانی
صفحات : ۵۰
مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور۔ (ک ل ا ص[19])

۶۵۔ لغاتِ فیروزی اردو

مؤلف : مولوی فیروزالدین، فیروز ڈسکوی
سنِ اشاعت : ۱۹۰۹ء (بار سوئم)
ناشر : مفیدِ عام گزٹ سیالکوٹ، پنجاب
مطبع : مفیدِ عام پریس سیالکوٹ پنجاب
صفحات : ۱۰۴۸ سائز : "۵ × "۶½
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۲۸)

اس میں اردو زبان میں مستعمل عربی، فارسی، انگریزی اور سنسکرت کے الفاظ کے علاوہ چنندہ علمی و قانونی اصطلاحات جن کی اپیل نویسوں، ججوں اور وکیلوں وغیرہ کو ضرورت رہتی ہے درج کی گئی ہیں۔ لغت کے آغاز میں اردو زبان کی اصل اور تاریخ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ لفظ، اصطلاح، محاورہ، مثل اور کہاوت وغیرہ پر بھی سیر حاصل روشنی ڈالی گئی ہے لغات کے اندراج میں حروفِ تہجی کا التزام رکھا گیا ہے۔ اندراجات کی اصل کی طرف بھی اشارہ کر دیا گیا ہے۔ ہر اندراج کے ساتھ اس کے اردو مصادر اور ان کے لغوی و اصطلاحی معانی درج کیے گئے ہیں لغت میں اصطلاحاتِ قانونی اور ضرب الامثال کے باب الگ الگ قائم کیے گئے ہیں۔

۴۶۔ **لغات کاہن چندی درسی**

مؤلف : کاہن چند کپور

سن اشاعت : ۱۹۲۰ء

مطبع : پرکاش اسٹیم پریس، لاہور **صفحات** : ۵۰۴

مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

عام استعمال کی اردو لغت جس میں محاورات، ضرب الامثال اور اصطلاحات بھی شامل کی گئی ہیں۔ (ک۔ ل۔ ا۔ ص۲۷)

۴۷۔ **لغاتِ کشوری**

مؤلف : سیّد تصدّق حسین رضوی

سن اشاعت : ۱۹۴۷ء (سترھواں ۱۷ ایڈیشن)

ناشر و مطبع : نول کشور پریس، لکھنؤ

صفحات : ۵۸۴ **سائز** : ۱۱½ × ۷½ **قیمت** : ۱۲ روپیے

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت اردو ۳۳)

یہ لغت ۱۸۷۲ء میں تالیف کی گئی تھی اس کا شمار اردو کی معتبر لغات میں کیا جاتا ہے۔ لغت کے اندراج کے لیے بالخصوص کتبِ درسیہ مثلاً گلستان، بوستان یوسف زلیخا، سکندر نامہ، بہار دانش، انشائے مادھو رام، انشائے منیر، انشائے خلیفہ انوار سہیلی، مینا بازار، توقعات کسریٰ، گل کشتی، اخلاقِ ناصری و قصائد عرفی وغیرہ سے لغات و کنایات جمع کرکے حروفِ تہجی سے ترتیب دیا گیا ہے۔ ہر لغت کے حرف اوّل کو باب اور ثانی کو فصل قرار دیا گیا ہے۔ ہر اندراج کی اصل بتا کر اس کے معنی کی وضاحت آسان اردو میں کی گئی ہے اکثر مترادفات سے کام لیا گیا ہے۔ کہیں کہیں مفہوم کو تشریحی انداز میں بھی پیش کیا گیا ہے تلفظ کے لیے اعراب لگائے گئے ہیں۔

۱۹۹۴ء میں اس لغت کا چھبیسواں ۲۶ ایڈیشن (ص: ۸۳۶ + ۲۰) شائع ہوکر منظر عام پر آچکا ہے (مطبع: نول کشور پریس، لکھنؤ)۔ اس میں ایک ہزار جدید لغات کے اضافے کے ساتھ بعض ضروری اصطلاحات و مصطلحات کو ردیف وار جمع کیا گیا ہے۔

۶۸۔ لغاتِ نظامی

مؤلفین : ناظر حسن زیدی، ڈاکٹر عبداللہ خاں و قیوم نظامی

سنِ اشاعت: ۱۹۸۱ء (طبع اوّل)

ناشر : گلوب پبلشرز، لاہور

مطبع : نظامی پریس، لاہور

صفحات : ۹۴۸

مخزونہ : پنجاب پبلک لائبریری، لاہور

لغات کے ساتھ ادیبوں اور شاعروں کے حالات بھی شامل ہیں

(ص: ۹۱۵ تا ۹۴۸)۔ (ک ت ل۔ا۔ ص ۳۳)

۶۹۔ لغت کبیر

مؤلف : ڈاکٹر عبدالحق، بابائے اردو

سنِ اشاعت : ۱۹۷۳ء

ناشر : انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

صفحات : ۵۶ + ۴۲۰ جلد اول حصہ اول و ۴۲۱ تا ۸۹۴ جلد دوم

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

لغت کی تالیف کا کام ۱۹۳۰ء سے حیدرآباد میں شروع ہو گیا تھا جسے ۔ بعد کو ملک تقسیم ہو جانے پر ۱۹۷۳ء میں کراچی سے شائع کیا گیا تھا اس میں الف ممدودہ کے "آئے" تک کے الفاظ شامل تھے ۔ اس کی ایک ہی جلد شائع ہو سکی ۔ اسی لغت کی بنیاد پر اردو ڈکشنری بورڈ پاکستان میں "اردو لغت" تیار کی گئی ہے ۔ لغت میں تلفظ کی نشاندہی پر کم اور اندراجات کی تواریخی نوعیت کی نشاندہی پر زیادہ زور دیا گیا ہے ۔ اس پر حرفِ چند از جمیل الدین عالی ص: ۱ تا ۴، تعارف از ڈاکٹر شوکت سبزواری ص: ۵ تا ۷ اور مقدمہ : اردو لغات اور لغت نویسی از مولوی عبدالحق ص: ۸ تا ۵۶ جلد دوم پر اس لغت کی تاریخ تدوین از ہاشمی فرید آبادی ص: ۵ تا ۷ حرفِ چند از جمیل الدین عالی وغیرہ شامل ہیں ۔

مبادی اللغات

۷۰۔

مؤلف : مولوی فیض محمد

سنِ اشاعت : ۱۹۳۲ء (دوسرا ایڈیشن)

ناشر : قومی کتب خانہ، لاہور

مطبع : مطبع قومی کتب خانہ، لاہور

صفحات : ۱۰۱۸ **سائز** : "۳½×"۵¼ **قیمت** : ۴ روپیہ

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۲۹)

یہ مختصر لغت مڈل اور ہائی اسکولوں کے نصاب کو مدنظر رکھ کر تالیف کی گئی تھی ہر لفظ کا صحیح تلفظ اعراب کے ذریعے واضح کر دیا گیا ہے۔ اور لفظ کی اصل و تذکیر و تانیث کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔ لغات کا مفہوم آسان اردو زبان میں لکھا گیا ہے۔

متوسط لغات

۷۱۔

مؤلف : ریو۔ رنڈ۔ آر۔ ہاسکنس

سنِ اشاعت : ۱۸۸۲ء

مطبع : چرچ پریس بدایوں

صفحات : ۴+۳۲۰ **سائز** : "۳¾ × "۶¼

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۳۰)

اس میں تقریباً بارہ ہزار الفاظ و اصطلاحات جو درسی کتب اور اخبارات و رسائل میں کثرت سے استعمال ہوتے ہیں معہ آسان اردو مترادفات اور ضروری تشریحات کے شامل کیے گئے ہیں۔ ہر لغت کو حروفِ تہجی سے درج کر کے ان کے ابجدی اعداد بتائے گئے ہیں۔ اعراب کا استعمال کہیں کہیں ملتا ہے۔ ہر لفظ کے لغوی اور اصطلاحی دونوں معنی لکھے ہیں۔ الفاظ کے ماخذ، تذکیر و تانیث و قواعدی نوعیت وغیرہ کو چھوڑ دیا گیا ہے

۷۲۔ مختصر اردو لغت

ناشر : ترقی اردو بیورو، نئی دہلی
سنِ اشاعت : ۱۹۸۷ء
صفحات : ۹۸۴
سائز : ۹½"×۷" **قیمت**: ۶۵ روپیہ
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۹۷)

اس لغت کا مقصد طالب علموں کی ضرورت کو پیش کرنا ہے۔ اندراجات کے معانی اور ماخذ کے بارے میں رہنما اصول بنا کر لغت تیار کی گئی ہے۔ اس لغت میں نوراللغات کے بنیادی الفاظ سامنے رکھے گئے ہیں اور ان میں تنقید و دیگر اصناف کے جدید الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ انگریزی اور دیگر ہندوستانی زبانوں کے الفاظ جو اردو میں کثرت سے مستعمل ہیں شامل کر لیے گئے ہیں۔ انگریزی الفاظ کو رومن رسم الخط میں بھی لکھا گیا ہے۔ تلفظ کے لیے اعراب کا استعمال کیا گیا ہے۔ ہر لفظ کی اصل اور مذکر و مونث کی نشان دہی کر دی گئی ہے۔ معنوی وضاحت میں آسان اردو مترادفات جمع کر دیے گئے ہیں

۷۳۔ مصدر فیوض

مؤلف : نذیرالدین حسن ہاشمی، شائق قریشی
سنِ اشاعت : ۱۸۷۵ء
مطبع : مطبع نظامی، کانپور
صفحات : ۸۶

اس کا ایک ایڈیشن مطبع نارائنی، دہلی سے بھی ۱۸۶۳ء میں شایع ہوا تھا۔ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۱۹)

۷۴۔ معین الادب معروف بہ معین الشعراء

مؤلف : منشی غلام حسین خاں، آفاق بنارسی
ناشر : صدیق بک ڈپو، لکھنؤ
مطبع : یونائٹیڈ انڈیا پریس، لکھنؤ
صفحات : ۴ + ۳۷۲ + ۱۴ **سائز :** "۱۰½ × ۸½" **قیمت :** ۵ روپیہ
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۳۴)

یہ لغت ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۹۳۳ء میں تالیف کی گئی تھی طباعت کی تکمیل سے قبل ۱۳۵۳ھ میں مؤلف کا انتقال ہو گیا لہٰذا اشاعت مؤلف کے انتقال کے بعد ہوئی۔ زیر نظر ایڈیشن پر سن اشاعت درج نہیں ہے۔ مو بہ معلومات لغت کے دیباچہ سے اخذ کی گئی ہے۔ لغت میں مندرج الفاظ کے اعرادِ ملفوظی، ماخذِ لسانی، تذکیر و تانیث کی صراحت کے ساتھ معانی لکھے گئے ہیں۔ اور سند میں اساتذہ کے اشعار پیش کیے گئے ہیں۔ لغت کے آغاز میں آفاق بنارسی کی زندگی کے اہم حالات اور ان کی تالیفات کا ذکر کیا گیا ہے آفاق بنارسی کی تصویر بھی دی گئی ہے۔ آخر کے چودہ صفحات پر غلط نامۂ معین الشعراء درج کیا گیا ہے۔

۷۵۔ معین الالفاظ

مؤلف : منشی محمد سلیم
سن اشاعت : ۱۸۶۰ء۔
مطبع : مطبع مجیدی، بمبئی
صفحات : ۶۰ + ۱۴ **سائز :** "۹½ × "۴
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت مختلف ۳۲)

پہلی مرتبہ ۱۸۴۴ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس میں گلستان، بوستان، سکندر نامہ اور یوسف زلیخا وغیرہ مشہور فارسی کتب سے اردو میں مستعمل الفاظ اخذ کرکے درج کیے گئے ہیں۔ ۳۱ باب قائم کرکے ہر صفحے پر سات۔سات خانے بنائے گئے ہیں ہر خانے میں ایک لغت اور ایک معنی لکھ دیے ہیں۔ موقع کی مناسبت سے اعراب کا استعمال کیا گیا ہے

اصل لغت ۶۰ صفحات پر ختم ہو جاتی ہے اس کے بعد مفتاحِ گلستان یعنی قرآن وحدیث سے وہ دلائل پیش کیے گئے ہیں جو گلستان میں مندرج ہیں علٰحدہ مع ترجمہ اردو لکھ دیے گئے ہیں۔

۷۶۔ مفید اللغات

مؤلف : کنھیّا لال

سنِ اشاعت : ۱۸۸۸ء (بار اوّل)

ناشر : منشی گلاب سنگھ، گورنمنٹ پبلشر لاہور

مطبع : مطبع مفیدِ عام، لاہور

صفحات : ۵۸

مخزونہ : پنجاب پبلک لائبریری، لاہور

(ک ل ا۔ ص ۲۸)

۷۷۔ مکرم اللغات

مؤلف : مکرم لکھنوی

سنِ اشاعت : ۱۹۸۱ء

ناشر : انجمن محافظ اردو، کراچی

مطبع : انٹرنیشنل پریس

صفحات : ۱۰۰

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

جدید اردو الفاظ پر مشتمل لغت حرفِ اول میں شررِ صہبائی نے مؤلف لغت کے حالات، علمی اور ادبی خدمات اور اس لغت کی خصوصیات بیان کی ہیں۔ (ص: ۳ تا ۱۰) حرفِ آخر کے تحت مؤلف نے معاونین کا شکریہ اور تالیف کے بارے میں اپنے نقطۂ نظر اور اپنی کوششوں کا ذکر کیا ہے۔ (ک ل ا۔ ص ۳۱)

۷۸۔ منیر البیان فی تحقیق اللّسان

مؤلف : محمد منیر، منیر لکھنوی

سن اشاعت: ۱۹۳۰ء

مطبع : مطبع مجیدی کانپور

صفحات : ۸+۱۰۰ **سائز:** "۸½×۵½ **قیمت:** ۸ر

مخزونہ : لائبریری، رضا ڈگری کالج، رام پور (۱۵۰ U.R)

یہ دو حصّوں پر مشتمل ہے پہلے حصّے میں جو کہ "تخالف اللّسان" کے نام سے موسوم ہے، دہلی و لکھنؤ کے شعراء کے محاورات کا فرق واضح کیا گیا ہے۔ اسی حصّے میں قسم دوئم کے تحت لکھنؤ و دہلی کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے محاورات کا فرق واضح کیا گیا ہے۔
اسی طرح قسم سوئم میں بھی ہندوؤں اور مسلمانوں کے خاص خاص محاورات کا فرق درج ہے قسم چہارم کے تحت ان الفاظ کا اندراج ملتا ہے جن کو اردو کے قالب میں ڈھال لیا گیا ہے اور فارسی ترکی عرب کے وہ الفاظ جو ہند بنا لیے گئے ہیں۔
اس کا دوسرا حصّہ "توافق اللّسان" کے نام سے موسوم ہے۔ اس میں ہندی، فارسی عرب، سنسکرت اور انگریزی کے الفاظ کا اردو زبان سے صوری و معنوی توافق حروف تہجی سے بتایا گیا ہے آخر میں اردو اور فارسی محاورات کا توافق دکھایا گیا ہے

۷۹۔ منیر اللّغات اردو

مؤلف : مولوی محمد منیر، منیر لکھنوی

سن اشاعت: ۱۹۳۰ء

ناشر : حاجی محمد شفیع، مالک مطبع

مطبع : مطبع مجیدی کانپور

صفحات : ۶+۲۵۶ **سائز** : "۶½×۹½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۴۶)

اردو زبان میں مستعمل الفاظ و محاورات اور مصطلحات و ضرب الامثال کو حروف تہجی سے لکھ کر ان کے مترادفات جمع کر دیے ہیں اور سند میں مستند شعراء کا

کلام پیش کیا گیا ہے۔(صفحہ ۱ تا ۱۸۸)۔اس کے بعد محاورات (اردو) کی فرہنگ پیش کر دی گئی ہے (صفحہ ۱۸۹ تا ۲۵۶)۔ ابتدائی صفحات میں مؤلف کے مختصر دیباچہ کے علاوہ تقاریظِ گرامی مندرج ہیں۔ اور (صفحہ ۵ تا ۶) مبتذل اور مذموم کلمات کی فہرست دی گئی ہے

مہذب اللغات

۸۰۔

مؤلف : سید محمد مرزا، مہذب لکھنوی

سن اشاعت و مطبع

جلد اوّل	: ۱۹۵۸ء (الف مقصورہ و ممدودہ)	سرفراز قومی پریس لکھنؤ	۱۸ روپے
" دوئم	: ۱۹۶۰ء (الف ممدودہ تا پ)	ایضاً	۲۲=۵۰ روپے
" سوئم	: ۱۹۶۲ء (پ تا ج)	ایضاً	ایضاً
" چہارم	: ۱۹۶۴ء (ج تا د)	ایضاً	۲۵ روپے
" پنجم	: ۱۹۶۸ء (د تا ر)	ایضاً	۳۵ روپے
" ششم	: ۱۹۶۹ء (ر تا س)	ایضاً	ایضاً
" ہفتم	: ۱۹۷۰ء (س تا ع)	ایضاً	"
" ہشتم	: ۱۹۷۲ء (ع تا ق)	نظامی پریس لکھنؤ	"
" نہم	: ۱۹۷۵ء (ق تا ک)	ایضاً	"
" دہم	: ۱۹۷۷ء (ک تا گ)	ایضاً	"
" یازدہم	: ۱۹۷۸ء (گ تا م)	ایضاً	"
" دوازدہم	: ۱۹۸۱ء (م تا م)	نامی پریس لکھنؤ	۴۵ روپے
" سیزدہم	: ۱۹۸۲ء (م تا و)	ایضاً	۵۵ روپے
" چہاردہم	: ۱۹۸۹ء (و تا ی)	بھارت آفسیٹ پریس، دہلی	۱۵۰ روپے

ناشر : انجمن محافظ اردو، لکھنؤ

سائز : ۱۱" × ۸½" فی جلد

صفحات : ۵۰۰ فی جلد

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۸۲ تا ۹۰)

لائبریری رضا ڈگری کالج، رام پور (R.U. ۷۱-۷۶-۸۹-۱۰۰-۱۱۶)

یہ ایک مبسوط لغت ہے جس میں سابقہ لغات بالخصوص "فرہنگ آصفیہ" اور "نوراللغات" کے معانی کو نقل کرنے کے بعد ان پر اپنی رائے دی گئی ہے اور فسانۂ آزاد سے نئے الفاظ بھی اخذ کیے گئے ہیں۔ یہ اندراج کی ترتیب کے لحاظ سے

فرہنگِ آصفیہ اور نور اللغات سے کافی مختلف ہے ۔ آصفیہ میں مفرد اور اس کے تمام ذیلی اندراجات کے بعد ہجائی ترتیب سے دوسرا اندراج لایا گیا ہے ۔ اور نور اللغات میں مرکبات اور محاورات کو بھی ذیلی اندراج کے تحت رکھا گیا ہے مگر اس لغت میں مکمل ہجائی ترتیب کا لحاظ رکھتے ہوے الفاظ اِدھر سے اُدھر کر دیے گئے ہیں ۔

قواعدی نوعیت ، تلفظ اور معنی کے اعتبار سے بھی اندراجات کو الگ الگ درج کیا گیا ہے ۔ تلفظ کی نشان دہی پہلے اعراب کے ذریعے کی گئی ہے پھر کہیں کہیں ہم وزن یا مساوی الحرکات الفاظ کے ذریعے یا پھر وضاحت کے ذریعے کی گئی ہے ۔ "تلفظ ، املا ، معنی اور قواعدی نوعیت کے اعتبار سے اگر کسی اندراج میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے تو اسے اصل زبان سے (مثلاً عربی ، فارسی وغیرہ سے) منسوب کیا گیا ہے ۔ اور بصورتِ دیگر اسے اردو لکھا گیا ہے ۔ قواعدی نوعیت کی نشان دہی بہتر طریقے سے کی گئی ہے ۔

اندراجات کے معانی مترادفات اور وضاحت دونوں شکلوں میں دیے گئے ہیں ۔ اور سند میں مستند شعراء کے اشعار پیش کیے گئے ہیں ۔ تلفظ ، اصل اور معنی وغیرہ کی نشان دہی کے سلسلے میں تمام فیصلے مؤلف لغت کی ذاتی رائے کے تحت دیے گئے ہیں جس کے لیے "قولِ فیصل" کی اصطلاح قائم کی گئی ہے ۔ نیز بقول مؤلف :

> " الفاظ کا صحیح تلفظ ، اضافتوں کا صحیح استعمال ، محاوروں کا صحیح محلِ صرف جاننے ، تذکیر و تانیث کا فرق جاننے ، فصیح اور غیر فصیح کو سمجھنے ، عوام و خواص کی زبان پرکھنے کے لیے اگر کسی مرکزِ تحقیق کی طرف رخ کرنا پڑے گا تو یہ لغت ہی سکونِ خاطر کا بہترین ذریعہ ثابت ہوگا "

دیباچہ "مہذب اللغات" جلد پنجم

۸۱۔ نسیم اللغات

مؤلف : سید مرتضیٰ حسین، فاضل لکھنوی و سید قائم رضا، نسیم امروہوی
سن اشاعت : ۱۹۶۷ء (اشاعت دوم)
ناشر : شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور
مطبع : علمی پرنٹنگ پریس، لاہور
صفحات : ۱۰۳۹
مخزونہ : لائبریری اردو ڈکشنری بورڈ، کراچی، پاکستان

اس لغت کا پہلا ایڈیشن ۱۹۶۱ء میں شائع ہوا تھا اور ۱۹۷۵ء میں پانچویں بار مذکورہ بالا مطبع سے شائع کی گئی جس میں کلاسیکل اردو ادب سے الفاظ، محاورات اور روزمرّہ وغیرہ کا انتخاب کرکے تلفظ اور تذکیر و تانیث کی صراحت اور حقیقی و مجازی معانی کی وضاحت کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں۔ (ک۔ل۔ا۔ ص۲۵)

۸۲۔ نسیم اللغات اردو

مؤلف : نسیم امروہوی
سال اشاعت : ۱۹۵۵ء (پہلا ایڈیشن)
ناشر : شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور
مطبع : استقلال پریس، لاہور
صفحات : ۹۹۸
مخزونہ : لائبریری اردو ڈکشنری بورڈ، کراچی

خیرپور میں کل پاکستان اردو کانفرنس کی قرارداد کے مطابق مؤلف نے یہ لغت مرتب کی۔ پیش لفظ از مؤلف (صفحہ ۵ تا ۸)۔(ک۔ل۔ا۔ص۳۳)

۸۳۔ نمونۂ لغاتِ اردو

ناشر : ترقی اردو بورڈ کراچی، پاکستان
سنِ اشاعت : ۱۹۶۱ء
مطبع : ریپلیکا صدر کراچی
صفحات : ۱۲+۴۶ سائز : ″۸½ × ″۱۰¾
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۵۸)

یہ ترقی اردو بورڈ کی زیرِ ترتیب "اردو لغت" کا ایک سرسری نمونہ ہے جو اہلِ علم کے ملاحظے اور تبصرے کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ اس میں ان اصولوں کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے جو بورڈ نے ترتیبِ لغت کے سلسلے میں وضع کیے ہیں۔ یہ نمونہ صرف لغت کی تشریح و ترتیب کا نمونہ ہے اور حدود و نوعیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس میں بورڈ کی سٹیئرنگ کمیٹی کے ارکان اور مجلس ادارت کے ناموں کے علاوہ مختصر اصول لغت علامات و تلخیصات بھی شامل ہیں۔ اور جزو الف کے (اب تا اشتقاق) الفاظ کا انتخاب پیش کیا گیا ہے۔

۸۴۔ نوادر الالفاظ

مؤلف : سراج الدین علی خاں آرزو
سنِ اشاعت : ۱۹۵۱ء
ناشر : انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی
مطبع : ادبی پریس کراچی
صفحات : ۴۸ + ۴۴۶ + ۹
مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

اس میں عبدالواسع ہانسوی کی "غرائب اللغات" کے تسامحات و اسقام پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ڈاکٹر سید عبداللہ نے اس کی تصحیح کی ہے اور اس پر حواشی و طویل مقدمہ لکھا ہے۔ جس میں نوادر الالفاظ کی اہمیت اور آرزو کی خدمتِ لسانیات و لغات پر مفصل بحث کی ہے۔ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۵)

۸۵۔

نور اللغات

مؤلف : مولوی نور الحسن نیّر کاکوروی

سن اشاعت

جلد اوّل : ۱۹۲۴ء (الف مقصورہ و ممدودہ تا ب) صفحات: ۴+۱۲+۷۳۱

" دوم : ۱۹۲۷ء (پ تا خ) " ۵۱۳

" سوم : ۱۹۲۹ء (د تا ق) " ۶۹۲

" چہارم : ۱۹۳۱ء (ک تا ی) " ۱۰۳۲

مطبع : نیر پریس، لکھنؤ

سائز : ۸½"×۱۰½" فی جلد

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸)

"امیر اللغات" ۹۲-۱۸۹۱ء کے نامکمل کام کو پورا کرنے کے لیے نور الحسن نیّر نے ۱۹۱۷ء سے نور اللغات کی تدوین کا کام شروع کیا تھا جس کا پہلا حصّہ ۱۹۲۴ء میں شائع ہوا۔ یہ لغت اگرچہ امیر اللغات کی تکمیل کے طور پر مدون کرنے کی غرض سے شروع کی گئی تھی مگر مؤلف نے اس کا انداز امیر اللغات کے انداز سے قطعاً مختلف اور جامع رکھا غیرلغاتی اجزاء اور اندراج یا اندراج کے معنی کی صفات اور تشبیہات وغیرہ کو شامل نہیں کیا گیا جیساکہ امیر اللغات کا انداز تھا۔ اندراجات کے لیے ہجائی ترتیب رکھی ہے جس میں مفردات کو اصل اندراج مان کر اس کے تمام مرکبات اور محاورات کو ذیلی اندراج مان کر درج کیا گیا ہے۔ سبھی اندراجات (مفردات) کے تلفظ کو پہلے اعراب کے ذریعے اور پھر وضاحتی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔ محض مفردات کی اصل کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ قواعدی نوعیت کی نشان دہی درستی سے کی گئی ہے۔ اگر کوئی لغت بیک وقت اسم اور صفت یا تابع فعل دونوں ہی ہے تو مختلف نوعیتوں کی واضح طور پر نشان دہی کی گئی ہے۔ اسی طرح دلّی و لکھنؤ کے تذکیر و تانیث کے اختلاف کا ذکر کیا گیا ہے۔

اندراجات کے معانی مترادفات اور وضاحت دونوں طرح سے دیے گئے ہیں۔ بیشتر اندراجات کی اصل کے ساتھ ان کے لغوی معنی کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔ مترادفات کا نازک فرق بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ معنی کی وضاحت میں اور بالخصوص تذکیر و تانیث کے فرق کو ظاہر کرنے میں مستند شعراء کا کلام پیش کیا گیا ہے۔

۸۶۔ نور اللغات

مؤلف : مولوی احتشام الدین
سن اشاعت: ۱۹۸۰ء (بار اوّل)
ناشر : بک لمیٹیڈ کارنر، کراچی
مطبع : یوروپ پرنٹنگ پریس، کراچی
صفحات : ۶۰۳
مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی
(ک۔ ل۔ ا۔ ص۔۹)

۸۷۔ ہندوستانی اردو لغات

مؤلف : سیّد احمد دہلوی
مطبع : مطبع ارمغانِ دہلی
صفحات : ۱۱۲۰
مخزونہ : لائبریری اردو ڈکشنری بورڈ، کراچی
ناقص الاوّل، ناقص الوسط، ناقص الآخر (ک۔ ل۔ ا۔ ص۔19)

اردو سے فارسی
و
فارسی سے اردو

۸۸۔ آصف اللغات

مؤلف : عبدالعزیز احمد نایطی

سن اشاعت

جلد اوّل : ۱۹۰۵ء (الف ممدودہ) صفحات : ۶۰۰

" دوئم : ۱۹۰۹ء (الف ممدودہ با سین ہملہ تا باواو) ۶۰۱ تا ۱۲۰۲

" سوئم : ۱۹۱۰ء (الف ممدودہ و مقصورہ) ۱۲۰۳ تا ۱۸۰۰

" چہارم : ۱۹۱۰ء ۱۸۰۱ تا ۲۴۰۰

" پنجم : ۱۹۱۲ء (الف مقصورہ با سین ہملہ تا الف مقصورہ با فا)

۲۴۰۱ تا ۳۰۰۰

مطبع : عزیز المطابع، حیدرآباد، دکن

مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگار غالب، کراچی

اس لغت میں فارسی الفاظ کو بنیاد بناکر ان کے معانی فارسی اور اردو دونوں زبانوں میں دیے گئے ہیں۔

۸۹۔ افتخار اللغات

مؤلف : محمد وحید الدین اکبرآبادی، بنی اسرائیلی

سن اشاعت : ۱۹۲۶ء (پہلا ایڈیشن)

مطبع : ہیرا لال پرنٹنگ ورکس، علی گڑھ

صفحات : ۳۴۷

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان)، کراچی

یہ جدید فارسی سیکھنے والوں کے لیے ایک مناسب ضخامت کی اردو۔فارسی لغت ہے اس پر (دیباچہ انگریزی میں پ تا سی) درج ہے۔

اعظم اللغات

۹۰۔

مؤلف : مولوی محمد احمد خاں برتر وکیل

ناشر : مکتبہ ابراہیمیہ حیدرآباد، دکن

مطبع : ابراہیمیہ، حیدرآباد

صفحات : ۲۴۸ **سائز** : "۵×"۷

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۵)

اعظم اللغات (یعنی اردو قانونی لغت) اس پر سال اشاعت درج نہیں ہے۔

انفس النفائس

۹۱۔

مؤلف : مولوی اوحدالدین بلگرامی

سن اشاعت : ۱۸۴۷ء

مطبع : مطبع حسینی، لکھنؤ

صفحات : ۲۲۰

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری رام پور

ہندی (اردو)، فارسی اور عربی کی لغت آخر میں صفحہ ۲۱۸، ۲۱۹ حوالہ پر متعدد اہل علم کی تاریخ طباعت درج ہیں۔

بحرالفضائل فی منافع الافاضل

۹۲۔

مؤلف : محمد بن قوام

سن اشاعت : ۷۹۰ھ مطابق ۱۳۸۸ء

مخزونہ : سید مسعود حسن رضوی ادیب کا مقالہ (مطبوعہ) ہندوستانی الہ آباد

یہ دو جلدوں میں ہے پہلی جلد میں فارسی کے الفاظ اور اصطلاحیں ہیں دوسری جلد کا آخری باب (چودھواں) ہندوی لفظوں کی لغت ہے۔ (ک۔ل۔ا۔ل صفحہ ۶۸)

۹۳۔ **تحقیقات المصطلحین**

مؤلف : مولوی محمد نصیر الدین، نقش

سنِ اشاعت : ۱۸۷۰ء

مطبع : محبوب شاہی حیدرآباد، دکن

صفحات : ۷۸

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان)، کراچی

اردو ضرب الامثال کے فارسی معنی مع امثال اردو و فارسی اشعار "ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا" تک۔ ناقص الآخر۔ (ک۔ل۔۱۔ ص۷۰)

۹۴۔ **خزانہ لغت**

مؤلف : محمد سدید الدین قریشی

صفحات : ۸۲۰

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان)، کراچی

کریم اللغات، غیاث اللغات وغیرہ کو طلباء کے لیے ناکافی سمجھ کر یہ لغت مرتب کی گئی تھی بقول مؤلف اس میں غیاث اللغات سے دو ہزار فارسی اردو لغات واصطلاحات زیادہ ہیں اس لغت کا سرورق موجود نہیں ہے۔ (ک ل ا ص۶۳)

۹۵۔ **خزائن اللغات**

مؤلف : شاہ جہاں بیگم

سنِ اشاعت : ۱۸۸۶ء

ناشر : حافظ کرامت اللہ مدیر مطبع، بھوپال

مطبع : شاہجہانی، بھوپال

صفحات : ۷۳۸ + ۳۴

مخزونہ : ادارہ قومی زبان (مقتدرہ)، اسلام آباد

اردو، فارسی، عربی، سنسکرت، انگریزی اور ترکی الفاظ کی لغت۔ (ک ل ا ص۶۵)

۹۶۔

دلیل ساطع

مؤلف : مولوی محمّد مہدی واصف

سن اشاعت : ۱۸۶۰ء

مطبع : مظہر العجائب، مدراس

صفحات : ۴۵۲

مخزونہ : کتب خانہ خاص، انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

اردو ہندی اور فارسی کی لغت۔ (ک۔ل۔ا۔ صـ ۷۵)

۹۷۔

زبدہ ناطقہ

مؤلف : محمد عبداللہ حیدر آبادی

سن اشاعت : ۱۸۸۳ء

مطبع : محبوب دکن، حیدر آباد، دکن

صفحات : ۱۳۶

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

آغاز میں بول چال کے مختلف موضوعات کے زیر عنوان الفاظ ہیں۔ بعد میں لغت کے طریقے پر الفاظ درج ہیں پھر اس کے بعد اسی انداز میں فارسی مصادر ہیں۔ سب سے آخر میں مہینوں اور دنوں کے نام فارسی، عربی، ہندی اور اردو میں لکھے گئے ہیں۔

(ک۔ل۔ا۔ صـ ۶۶)

۹۸۔

سراج اللغات

مؤلف : میر کاشمیری

ناشر : ملک سراج الدین اینڈ سنز

مطبع : پنجاب پریس، لاہور (بار اوّل)

صفحات : ۳۱۵

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

فارسی سے اردو کی لغت۔ (ک۔ل۔ا۔ صـ ۶۹)

۹۹۔ شمس البیان فی مصطلحات ہندوستان

مؤلف : مرزا جان طپش
سن اشاعت : ۱۹۷۹ء
ناشر : خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ، بہار
مطبع : لیتھو پریس، پٹنہ
صفحات : ۵۴ **سائز** : "۸½×۵½
مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت ۱۵۴)

طپش دہلوی نے قیام ڈھاکہ کے دوران ۱۷۹۲ء میں اسے اس کو تدوین کیا تھا جو بعد کو ۱۸۴۸ء میں مرشدآباد سے شائع ہوئی۔ زیر نظر نسخے کو عابد رضا بیدار نے اس کے اساسی نسخے سے مرتب کیا ہے۔

یہ مصطلحات (شعری اصطلاحات) پر مبنی لغت ہے اس میں اندراجات کو تقطیع دار جمع کیا گیا ہے۔ تلفظ کی نشان دہی توضیحی طریقے پر کی گئی ہے۔ اور معنی مع وضاحت کے ساتھ فارسی میں لکھے گئے ہیں۔ اور سند میں اردو شعراء کا کلام پیش کیا گیا ہے۔
یہ اردو کی پہلی لغت ہے جس میں ہکاری آوازوں (بھ پھ تھ) وغیرہ کو ایک علٰحدہ اور باقاعدہ حرف کی شکل میں درج کیا گیا ہے۔

۱۰۰۔ غرائب اللغات

مؤلف : ملا عبدالواسع ہانسوی
سن تالیف : ۱۶۸۰ء

عجائب اللغات اور نوادر الالفاظ کے دیباچہ میں اس کا ذکر ملتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فاضل مؤلف نے ہندی لفظوں کو اصل لغت قرار دے کر ان کے معنی فارسی میں اور مترادفات عربی، فارسی یا ترکی میں دیے ہیں۔
بعد کو ۱۷۵۰ء میں سراج الدین علی خان آرزو نے اس لغت کو تصحیح و ترمیم کے ساتھ نوادر الالفاظ کے نام سے مرتب کیا۔

۱۰۱۔ ## فرہنگ فارسی

ناشر : کتابستان پبلشنگ کمپنی، لاہور

صفحات : ۶ + ۹۰۲

مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگار غالب، کراچی

قدیم و جدید فارسی زبان کی جامع لغت پیش لفظ از حبیب احمد خاں (تین زائد صفحات پر) مندرج ہے۔ (ک۔ل۔ا۔ ص ۶۷)

۱۰۲۔ ## فرہنگِ فارسی جدید

مؤلف : راجہ راجیشور راؤ اصغر

سن اشاعت : ۱۹۲۰ء

مطبع : شوکت المطابع حیدرآباد، دکن

صفحات : ۱۰+۱۹۲+۴ سائز : "۶×"۹

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت مختلف ۲۳)

اس میں جدید فارسی زبان کے تقریباً دس ہزار الفاظ کے معنی اردو میں شرح و بسط کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ دیباچہ از مؤلف (صفحہ الف تا ج) تعاریف چھ صفحات زائد اصل لغت (۱ تا ۱۹۲) غلط نامہ (۱ تا ۴)

۱۰۳۔ ## فرہنگِ محمودی

مؤلف : خواجہ محمود علی

سنِ اشاعت : ۱۸۸۸ء

مطبع : مطبع نظامی کانپور

صفحات : ۱۹۶

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت اردو ۹۸)

اس کا ایک ایڈیشن ۱۸۷۶ء میں شائع ہوا۔ چند ابواب پر مشتمل اردو سے فارسی عربی لغت۔

فرہنگ نامہ جادید

۱۰۴۔

مؤلف : پروفیسر فیروز الدین رازی
سنِ اشاعت : ۱۹۵۲ء (بار اوّل)
مطبع : دین پرنٹنگ پریس لاہور
صفحات : ۲۴۰+۶
مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

اصل لغت ص ۱۷۶ پر ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد فارسی کے قدیم الفاظ و اصطلاحات کے جدید متبادلات کو مرتب کر دیا گیا ہے۔ ص: ۲۱۵ سے متفرق لغات ہیں جو حرف فارسی سے انگریزی میں موضوع وار ہیں مثلاً وقت و موسم، خانہ و متعلقات آں رنگ ہا، مذکر و مونث، اجزاء قسمت ہائے بدن ---- وغیرہ اس لغت کے معاون مؤلف ایم رشید احمد، نظر ثانی کرنے والوں میں سعید نفیسی، احمد اختیار، محمد معین اور لطف علی صورت گر شامل ہیں۔ (ک۔ل۔ا ص ۶۳)

فیض اللغات

۱۰۵۔

مؤلف : شیخ غلام علی برکت علی
ناشر : شیخ غلام علی برکت علی تاجرانِ کتب، لاہور
مطبع : علمی پرنٹنگ پریس، لاہور
صفحات : ۴۴۹
مخزونہ : کتب خانہ عام انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

فارسی سے اردو لغت۔ (ک۔ل۔ا ص ۶۶)

۱۰۶۔ فیروز اللغات (فارسی)

مؤلف : مولوی فیروز الدین

سن اشاعت : ۱۹۵۲ء

ناشر : فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور

مطبع : فیروز پرنٹنگ ورکس، لاہور

صفحات : ۶+۵۵۵ حصہ اوّل (الف تا ژ)

۵۸۸ حصہ دوئم (س تا ی)

مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگار غالب، کراچی

فارسی زبان کے عام ذخیرۂ الفاظ کے علاوہ سیاسی، اقتصادی اور سائنسی اصطلاحات جو جدید فارسی میں مستعمل ہیں۔ اس کا ایک ایڈیشن ۱۹۷۳ء میں اور ایک ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا تھا۔ (ک ع ل ا ص ۴۷)

۱۰۷۔ قابل اللغات

مؤلف : محمد عبد العزیز، قابل

سن اشاعت : ۱۸۷۴ء

مطبع : مطبع نظامی، کانپور

صفحات : ۳۶

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

یہ فارسی سے اردو کی لغت ہے۔ خاتمے پر چند تعاریف اور تاریخ طبع شامل ہیں (ص: ۳۳ تا ۳۶) (ک ل ا ص ۴۷)

۱۰۸۔ # کریم اللغات

مؤلف : مولوی کریم الدین

سنِ اشاعت : ۱۸۷۴ء (بار چہارم)

ناشر : منشی نولکشور،

مطبع : مطبع منشی نولکشور کانپور

صفحات : ۴۳۲ **سائز** : ″۶½ × ۹½

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت اردو ۷۷)

یہ لغت طلباء پنجاب کے واسطے کپتان فولر بہادر ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن کی فرمائش پر ۱۸۶۱ء میں تالیف کی گئی تھی جس میں سرکاری اسکولوں میں پڑھائی جانے والی فارسی کتب سے الفاظ اخذ کرکے آسان اردو میں ان کے معنی لکھے گئے ہیں۔ ہر اندراج کے ساتھ اس کے ماخذ کی نشان دہی اور قواعدی نوعیت بتائی گئی ہے اعراب کا استعمال کیا گیا ہے۔ ہر لفظ کے لغوی و اصطلاحی دونوں معانی لکھے گئے ہیں دیگر ایڈیشن کے متعلق معلومات درج ذیل ہے:

۱۸۷۲ء میں مطبع حیدری بمبئی سے شائع ہوئی تھی (صفحات ۴۳۱+۴۴) ۱۸۸۰ء میں مطبع منشی نولکشور کانپور سے (ص: ۲۱۵)۔ ۱۸۸۶ء میں مطبع رضوی، دہلی سے (ص: ۲۱۲)، ۱۸۹۳ء میں کریم اللغات باضافہ عظیم اللغات، مطبع احمدی کانپور (ص: ۲۹۶)۔ ۱۸۹۱ء میں مفید عام پریس لاہور سے (ص: ۲۷۲) ۱۸۹۶ء میں مطبع قیومی کانپور سے۔ ۱۹۰۰ء میں مطبع مجتبائی لکھنؤ سے (ص: ۲۱۲)۔ ۱۹۰۸ء میں نامی پریس لکھنؤ سے (ص: ۲۱۲) اور ۱۹۱۳ء میں کریم اللغات معرّب کے نام سے مطبع مجتبائی دہلی سے شائع ہوئی (ص: ۲۱۶)

گنجینۂ زبان اردو (گلشن فیض)

۱۰۹

مؤلف : جلال لکھنوی، سید ضامن علی

سنِ اشاعت : ۱۸۸۰ء

مطبع : نولکشور پریس، لکھنؤ

صفحات : ۸۰۰

مخزونہ : پنجاب پبلک و یونیورسٹی لائبریری، لاہور

اردو زبان کے الفاظ و محاورات کے معانی فارسی زبان میں لکھے گئے ہیں سرمایۂ زبانِ اردو اسی کا اردو ترجمہ ہے۔

لغاتِ فارسی

۱۱۰

ناشر : لالہ رام نارائن لال

سنِ اشاعت : ۱۹۳۱ء (بار اوّل)

مطبع : نیشنل پریس، الہ آباد

صفحات : ۹۸۵ **سائز** : ۹¾"×۷"

مخزونہ : لائبریری جواہرلال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اس میں عربی، فارسی، ترکی، یونانی، عبرانی وغیرہ لغات کے معانی اردو میں لکھے گئے ہیں۔ اندراجات کا انتخاب کتب قدیم و جدید سے کیا گیا ہے۔ ترتیب حروف تہجی سے کی گئی ہے۔ اس لغت میں سابقہ لغات کے مقابلے میں کئی ہزار جدید الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اندراجات کے ماخذ لسانی کی نشان دہی کی گئی ہے۔ اعراب کا استعمال بھی صحت کے ساتھ کیا گیا ہے۔

لغاتِ فارسی

۱۱۱

ناشر : سررشتۂ تعلیم، پنجاب

سنِ اشاعت : ۱۹۰۰ء

مطبع : رفاہِ عام اسٹیم پریس، لاہور

صفحات : ۴۸۶

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

کتبِ درسیہ سرکاری، سررشتۂ تعلیم پنجاب کے جملہ الفاظ کے لیے اردو ڈکشنری۔ یہ لغت لفظ "ہنوز" تک ہے۔

۱۱۲۔ لغاتِ فیروزی (فارسی)

مؤلف : مولوی محمد فیروزالدین

سن اشاعت : ۱۹۱۲ء

مطبع : مطبع مفید عام آگرہ

صفحات : ۵۱۲ **سائز** : "۹ × "۱۳

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت مختلف ۳۹)

عربی، فارسی، ترکی وغیرہ زبانوں کے الفاظ کے تحقیق و تدقیق کے بعد اردو زبان میں معانی لکھے گئے ہیں لغت میں منشی، فاضل اور ایم۔ اے کے نصاب کے مشکل الفاظ کے علاوہ برہان قاطع۔ غیاث اللغات اور بہار عجم کے اکثر مصطلحات کے معانی اردو میں مندرج ہیں۔

۱۱۳ لغاتِ منقوطہ

مؤلف : نادر حسین عزیز بلگرامی

سن اشاعت : ۱۸۹۷ء (بار اوّل)

ناشر : قطب الدین احمد (مالک مطبع)

مطبع : مطبع نامی، لکھنؤ

صفحات : ۴۸ **سائز** : "۳/۴ ۶ × "۳/۴ ۹

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۳۰)

عربی فارسی وغیرہ کے جملہ لغات کے معانی اردو کی مستند کتابوں سے اخذ کرکے لکھے گئے ہیں۔ ہر لغت کے ماخذ لسانی کی نشان دہی اور اعراب کا استعمال کیا گیا ہے۔

لغاتِ نادری

۱۱۴۔

مؤلف : نادر حسین

سنِ اشاعت : ۱۸۹۶ء (بار اوّل)

مطبع : مطبع نامی، لکھنؤ

صفحات : ۸۴

مخزونہ : لائبریری اردو ڈکشنری بورڈ، کراچی

صفحہ ۲ پر مختصر پیش لفظ ہے جس میں اس لغت کی تالیف کی ضرورت اور اس کے ماخذ کی صراحت کی گئی ہے۔ فارسی لغات کے معانی اردو میں۔ (ک ت ل ا ص ۶۹)

لغتِ آزاد

۱۱۵۔

مؤلف : محمّد حسین آزاد

سنِ اشاعت : ۱۹۲۲ء

ناشر : آزاد کے نبیرے آغا محمّد طاہر نے آزاد کے مسودات سے اسے مرتب کیا

مطبع : کریمی پریس، لاہور

صفحات : ۶+۱۶۴

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان)، کراچی

یہ اردو سے فارسی کی لغت ہے فاضل مرتب نے اس کا انتساب سر محمّد اقبال کے نام کیا ہے اور دیباچہ میں آزاد کی علمی خدمات اور لغت کی ترتیب و اہمیت واضح کی گئی ہے۔ (ک ت ل ا ص ۶۲)

لغت فارسی جدید

۱۱۶۔

مؤلف : عبد الرّب کوکب

سنِ اشاعت : ۱۹۵۲ء (بار اوّل)

ناشر : کاروان ادب، کراچی

مطبع : حکیم پریس، کراچی

صفحات : ۸ + ۴۱۳

مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگار غالب، کراچی

بارہ ہزار سے زیادہ جدید الفاظ کا ذخیرہ جو بلاد ایران میں مستعمل ہیں ڈاکٹر جمیل جالبی نے پیش لفظ میں اس لغت کی اہمیت و افادیت اور مؤلف کے ذوق خدمت کا تعارف کرایا ہے۔ (ک۔ ل۔ ا ص ۶۷)

۱۱۷۔ **مجمع اللغات فارسی**

مؤلف : مولوی محمد رفیع اور حکیم ابو الفضل

سن اشاعت : ۱۹۷۴ء (بار دوئم)

ناشر : رائے صاحب لالہ رام دیال اگروالا، کٹرہ، الہ آباد

مطبع : کے۔ بی۔ اگروالا شانتی پریس الہ آباد

صفحات : ۹۸۴ **سائز** : ۴×۳/۲ ۱/۲ **قیمت** : ۵ روپے

اس میں فارسی و عربی کے قدیم و جدید تقریباً پچاس ہزار الفاظ کے معانی طلباء کی آسانی کے لیے اردو کی سادہ اور سلیس عبارت میں پیش کیے گئے ہیں۔ حروف ہجا کے ہر حرف کے اعداد اور تقطیع میں اس کا اندراج نمبر بتایا گیا ہے۔ حسب موقع اعراب کا استعمال کیا گیا ہے اور ہر اندراج کی اصل بتائی گئی ہے۔ معنوی وضاحت میں مترادفات اور مفہوم مفاہیم دونوں درج کیے گئے ہیں۔ مجامع اللغات فارسی اس کا تاریخی نام ہے جس سے اس کی سن تالیف (۱۸۵۷ء) نکلتی ہے۔

۱۱۸۔ **مختصر اللغات**

مؤلف : مولوی جعفر صاحب

سن اشاعت : ۱۸۷۲ء

مطبع : مطبع حیدری، بمبئی

صفحات : ۲۲

مخزونہ : ادارہ مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

درسی کتب فارسی مثلاً گلستان، بوستان وغیرہ کے الفاظ پر مشتمل لغت جو کریم اللغات کے ساتھ شائع ہوئی۔ (ک ۱۰۵۔ ص ۶۳)

۱۱۹۔ ## مفید الطلباء

مؤلف : سید رجب علی

سن اشاعت : ۱۸۷۲ء

مطبع : مفید عام آگرہ

صفحات : ۲۱۶ **سائز**: "۶½ × 9½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۳۴)

یہ سہ لسانی لغت ہے جس میں ہر الفاظ کے لیے تین خانے مخصوص کیے گئے ہیں پہلے خانے میں اردو لغت ردیف وار ترتیب سے رکھ کر دوسرے میں اس کا فارسی مترادف اور تیسرے میں عربی مترادف درج کر دیا گیا ہے۔ اساس اردو الفاظ کو بنایا گیا ہے جن پر اعراب کا استعمال کیا گیا ہے اس لغت کو سر ولیم میور (لفٹیننٹ گورنر) نے پورا کیا تھا۔

۱۲۰۔ ## منتخب النفائس

مؤلف : مصطفیٰ خاں لکھنوی

سن اشاعت : ۱۸۸۹ء (بار دوم)

مطبع : مطبع محمدی، بمبئی

صفحات : ۱۷۲

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور

یہ مولوی اوحد الدین بلگرامی کی جامع لغت "نفائس اللغات" سے ماخوذ ایک مختصر اردو۔ فارسی۔ عربی لغت ہے۔

۱۲۱۔ ## منیر اللغات فارسی

مؤلف : محمد ابوالحسن، منیر لکھنوی **سن اشاعت** : ۱۹۳۱ء

مطبع : مطبع مجیدی، کانپور **صفحات** : ۱۶+۳۲۰

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۶۷)

فارسی الفاظ و محاورات کے معانی اردو میں لکھے گئے ہیں۔

۱۲۲-

منتخب النفائس

مؤلف : مولوی محبوب علی رامپوری
سن اشاعت : ۱۹۲۰ء
مطبع : مجیدی پریس، کانپور
صفحات : ۱۷۲
سائز : "۶ × "۹½
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۴۳)

اس لغت کو ۱۸۴۵ء میں تدوین کیا گیا تھا۔ اس لغت میں اردو الفاظ کے فارسی اور عربی مترادفات جمع کیے گئے ہیں۔ اگرچہ یہ بنیادی طور پر اردو الفاظ کی لغت ہے اور فارسی و عربی الفاظ اردو الفاظ کے صرف مترادف کے طور پر ہی شامل کیے گئے ہیں مگر اس میں تحقیق و تعلیم کا سارا زور عربی الفاظ پر لگایا گیا ہے چنانچہ بنیادی الفاظ (یعنی اردو یا فارسی) کا تلفظ بتانے کی بجائے عربی الفاظ کے تلفظ کی نشان دہی (بہ ذریعۂ اعراب) کی گئی ہے۔ تمام حاشیائی تشریحات بھی عربی الفاظ ہی سے متعلق ہیں۔ کہیں اعراب کے ذریعے بتائے گئے عربی الفاظ کے تلفظ کو حاشیے میں بھی توضیحی طریقے سے پیش کیا گیا ہے اور کہیں ان کے مادے اصل اور تصریف پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس طرح سے یہ لغت اردو کی بجائے عربی الفاظ کی تحقیق کی لغت بن گئی ہے

پوری لغت تقریباً پانچ ہزار الفاظ پر مشتمل ہے۔ ہر صفحے پر اٹھائیس ۲۸ اردو الفاظ اور اسی قدر فارسی، عربی مترادفات (سہ کالمی انداز میں) درج کیے گئے ہیں۔ یہ پہلی لغت ہے جس میں اس زمانے کے مطابق تشریحی انداز اپنانے کی بجائے الفاظ کے مترادفات پیش کیے گئے ہیں۔ مثلاً

اردو	فارسی	عربی
آٹا	آرد	طحن (ص۳)

اس لغت کا ایک ایڈیشن ۱۹۰۵ء مطبع فخر المطابع لکھنؤ سے بھی شائع ہوا تھا۔

۱۲۳۔ نفس اللغہ

مؤلف : میر علی اوسط، رشک لکھنوی

سن اشاعت : ۱۹۸۷ء (پہلا اکادمی ایڈیشن)

ناشر و مطبع : اتر پردیش اردو اکادمی، لکھنؤ

صفحات : ۱۵۰ **سائز**: "۸½×۵½ **قیمت**: ۹ روپیے

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۱۰۲)

نفس اللغہ تاریخی نام ہے جس سے ۱۲۵۴ھ مطابق ۱۸۳۸ء برآمد ہوتا ہے۔ اس میں ہندوستان میں رائج اردو الفاظ کو حروفِ تہجی سے لکھ کر فارسی میں معانی لکھے گئے ہیں۔ الفاظ کی تشریح کہیں وضاحت سے کی گئی ہے تو کہیں اختصار کے ساتھ۔ اس لغت کی صرف پہلی جلد ہی طبع ہو سکی تھی جس میں حرف "ت" تک کے اردو ~~اردو~~ الفاظ و محاورات شامل ہیں۔ اتر پردیش اردو اکادمی نے اس کو مطبوعہ نیر پریس لکھنؤ سے دستیاب کر کے شائع کیا۔

۱۲۴۔ نصیر اللغات

مؤلف : منشی محمد نصیر الدین احمد خاں

سن اشاعت : ۱۸۲۶ء

ناشر و مطبع : مطبع نامی، منشی نولکشور، لکھنؤ

صفحات حصہ اول : ۲۳۶ (الف تا ش)

" **دوم** : ۲۴۰ (ص تا ی)

سائز : "۱۰½ × "۱۳¾

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۳۷)

یہ محمد غیاث الدین (رامپور) کی تالیف کردہ "غیاث اللغات" جو کہ فارسی کی مستند و معتبر لغت ہے، کا اردو ترجمہ ہے۔ ہر حرف کے لیے فصل وار حروفِ تہجی کا اصول اپنایا گیا ہے، الف ممدودہ و مقصورہ کو الگ الگ فصل میں رکھا ہے۔ اور ہر لفظ کا مفہوم صراحت سے واضح کیا ہے۔ غیاث اللغات کے سبھی اندراج شاملِ لغت ہیں۔

۱۲۵- نفائس اللغات

مؤلف : مولوی اوحد الدّین بلگرامی

سنِ اشاعت : ۱۸۳۹ء (بار اوّل)

مطبع : مطبع نامی، منشی نولکشور، لکھنؤ

صفحات : ۶۳۶ **سائز** : "۱۲×۹

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۱۸)

اس میں اردو الفاظ کی تشریح فارسی زبان میں کی گئی ہے۔ ساتھ ہی ان کے عربی اور فارسی مترادفات بھی دیے گئے ہیں۔ اور جا بجا ان کی سند کے لیے عربی و فارسی اشعار پیش کیے گئے ہیں۔ سابقہ لغات میں اس کی اہمیت اس بنا پر سب سے زیادہ ہے کہ یہ سب سے زیادہ ضخیم ہے اور اس میں الدراجی (اردو) الفاظ کے تلفظ کی نشان دہی کی گئی ہے۔ اس سے پہلے کی اردو۔فارسی لغات میں الدراجی الفاظ کی بجائے ان کے عربی و فارسی مترادفات کے املا و تلفظ کی وضاحت کی گئی تھی۔ جبکہ اس میں الدراجی الفاظ کا تلفظ (قدیم اصول پر) ملتا ہے۔ اس کے دیباچہ پر ۱۸۳۷ء مطابق ۱۲۵۳ھ درج ہے۔

۱۲۶- نقش بدیع

مؤلف : وجاہت حسین، عندلیب شادانی رامپوری

سنِ اشاعت : ۱۹۲۳ء (طبع اوّل)

مطبع : مطبع کریمی، لاہور

صفحات : ۸+۲۱۶ **سائز** : "۹½×۶½

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری رام پور۔ (لغت اردو ۵۸)

اس لغت میں تقریباً ساڑھے چھ ہزار فارسی لغات و محاورات کے آسان اردو میں مترادفات جمع کر دیے گئے ہیں ہر الدراج کی اصل یعنی ماخذ لسانی کی نشان دہی کی گئی ہے۔ آغاز میں مؤلف کے قلم سے تعارف (صفحہ ۵ تا ۸) اور آخر میں چند ضمیمے مندرج ہیں جن میں خطوط کے عنوانات و لغایات، ضرب الامثال اور سکوں کے نام ہیں۔

اردو سے عربی

عربی سے اردو

۱۲۷ـ **اردو عربی ڈکشنری**

مؤلف : مولوی ابوالفضل عبدالحفیظ بلیاوی
سن اشاعت : ۱۹۵۴ء
ناشر : صغیر احمد و محسن اختر دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ
مطبع : نامی پریس، لکھنؤ
صفحات : ۱۶+۸۰۴ **قیمت** : ۶ روپیے
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۴۸)

عربی سیکھنے والے طلباء کے لیے بہت کارآمد ہے۔ بقول مؤلف اس سے قبل دو لغات "منتخب النفائس" اور "لغاتِ فیروزی" ملتی ہیں مگر جامع لغات نہ ہونے کی وجہ سے یہ لغت تالیف کی گئی۔ اس لغت میں اردو اسماء اور مصادر کی عربی بتائی گئی ہے۔ ہر لغت کے تین۳ خانے مخصوص ہیں پہلے میں الزواجی لفظ (اردو) دوسرے میں اس کی عربی اور تیسرے میں جمع لکھ دی گئی ہے۔

۱۲۸ـ **القاموس جدید**

مؤلف : راجہ راجیشور راؤ اصغر
سنِ اشاعت : ۱۹۲۳ء
مطبع : اختر دکن پریس، حیدرآباد، دکن
صفحات : ۱۵+ ۲۲۰ + ۲
مخزونہ : لائبریری اردو ڈکشنری بورڈ، کراچی

تقریباً دس ہزار الفاظ و اصطلاحات جو اس زمانے میں ممالک عرب میں عام بول چال میں مروج تھے، کے معانی اور ان کی تشریح۔ مقدمہ میں مؤلف نے اس لغت کی جامعیت اور خصائص پر روشنی ڈالی ہے (ص۱ تا ۱۵) آخر میں دو اضافی صفحوں میں بعض اغلاط کی تصحیح شامل ہے۔ اس لغت کا ذیلی نام "لغت عرب جدید" ہے (ک۔ ل۔ ا۔ ص۷)

۱۲۹۔ **اللغات و الامثال**

مؤلف : مولوی محمد فضل قدیر، ظفر ندوی

سن اشاعت : ۱۹۴۰ء

مطبع : شروانی پرنٹنگ پریس، علی گڑھ

صفحات : ۲۵۶ **سائز** : "۵×"۸½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت مختلف ۳۱)

یہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں تین ہزار سے زائد اردو الفاظ کے عربی میں معانی لکھے گئے ہیں۔ زیادہ تر ایسے الفاظ کا انتخاب کیا گیا ہے جو یوروپین زبانوں سے اردو زبان کا حصہ بن چکے ہیں۔ اور جو قدیم عربی لغات میں موجود نہیں۔ ایسے ہر دخیل الفاظ کی قوسین میں تشریح کر دی گئی ہے۔ یہ حصہ اردو سے عربی ترجمہ کرنے میں بے حد معاون ہے۔ لغت کا دوسرا حصہ جوکہ عربی سے اردو ہے، میں ایک ہزار سے زائد مشہور عربی ضرب امثال (جن کا تعلق عرب کے مشہور واقعات سے ہے) جمع کرکے ان کے معنی اردو میں لکھے گئے ہیں۔ اردو ہی میں ان کا محل استعمال بھی بتایا گیا ہے۔

۱۳۰۔ **المعجم**

مؤلف : خلیل الرحمٰن نعمانی

سن اشاعت : ۱۹۶۷ء (اشاعت اوّل)

ناشر : دارالاشاعت، کراچی

صفحات : ۷۹۵

مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

پینتیس (۳۵) ہزار سے زیادہ اردو الفاظ کے معانی عربی الفاظ میں مع عربی محاورات و ضرب الامثال کے۔ اس پر مفتی محمد شفیع مرحوم کا مقدمہ درج ہے۔

۱۳۱۔ المعجم الاعظم

مؤلف : محمد حسن الاعظمی

سنِ اشاعت : ۱۹۳۱ء تا ۱۹۵۳ء

جلد اوّل : (الف تا ج)، صفحات: ۵۲۸

" دوم : (ح تا ز)، " ۵۲۹ تا ۱۳۰۴

مطبع : انتظامی پریس حیدرآباد، دکن

ناشر : ادارہ معارف اسلامیہ ہند، حیدرآباد، دکن

اس کے بعد کی جلدیں پاکستان سے شائع ہوئیں لیکن صفحات مسلسل ہیں

جلد سوئم : (س تا غ)، صفحات: ۱۳۰۵ تا ۲۰۷۲

" چہارم : (ف تا م)، " ۲۰۷۳ تا ۲۸۱۲

" پنجم : (ن تا ی)، " ۲۸۱۳ تا ۳۴۶۰

مطبع : ایجوکیشنل پریس، کراچی، پاکستان

مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگارِ غالب، کراچی

اس تالیف کا آغاز مؤلف نے ۱۹۳۱ء میں کیا تھا اور دسمبر ۱۹۵۳ء میں تبئیض سے فراغت پائی جلد اوّل کے آغاز میں خصوصیات، تقریظ، مقدمہ (از حکیم کبیرالدین) (صفحہ ۱ تا ۱۷۴)۔ اور مقدمۂ علمیہ (از مؤلف، صفحہ: ۱ تا ۸۸) شامل ہے جس میں لغت کی اہمیت، قواعد کے مسائل اور لغت سے استفادے کے آداب سے بحث کی گئی ہے۔ حرف الف صفحہ ۸۹ سے شروع ہوتا ہے۔ جلد پنجم کے آخر میں صفحہ: ۳۳۲۹ تا ۳۴۲۰ لغت ہی کے انداز پر عربی ضرب الامثال والاقوال کا اردو میں ترجمہ شامل ہے۔ صفحہ: ۳۴۱۳ تا ۳۴۵۴ احادیث نبوی کے وہ جملے بہ ترتیب حروفِ تہجی شامل ہیں جو بطور ضرب الامثال کے عربی ادب کے جزو کے طور پر مشہور ہیں۔ صفحہ: ۳۴۵۵ سے آخر تک مؤلف کی تالیفات و تصنیفات کا اشتہار و تعارف ہے۔ (ک.ل.ا.ص ۷۲)

۱۳۲۔ المنجد (عربی اردو ڈکشنری)

ناشر : مرکزی ادارہ تبلیغ دینیات، دہلی
سنِ اشاعت : ندارد
مطبع : نعمانی آفسیٹ پریس، دہلی
صفحات : ۱۲۹۰ سائز : "۷ × "۹½ قیمت: ۱۲۵ روپے
مخزونہ : لائبریری جواہرلال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

یہ عربی زبان کی مشہور لغت "المنجد" کا اردو ترجمہ ہے۔ عرضِ ناشر از محمد رضی نعمانی (ص: ۵ تا ۶)۔ مقدمہ المنجد اردو از مفتی محمد شفیع دیوبندی (ص: ۷ تا ۳۱)۔ اس کے بعد چند ضروری قواعد صرفیہ رموز و اشارات اور اردو دانوں کے لیے عربی لغت سے استفادے کا طریقہ بتایا گیا ہے (ص: ۳۲ تا ۵۴)۔
مقدمے میں مفتی صاحب نے لغت کے اصول، تعریف، تاریخ اور عربی زبان کی خصوصیت، وسعت، عربی زبان کی تاریخ تدوین و آغاز تصنیف، عربی زبان کے لغات و معاجم کی فہرست، المنجد عربی کے خصائص و معائب اور اردو ایڈیشن کی خصوصیات بیان کی ہیں۔ لغت کے آخر میں ہتھیاروں، اوزاروں، پھولوں، پھلوں اور تاریخی عمارات وغیرہ کی تصاویر شامل ہیں۔ اس کا اضافہ شدہ ایڈیشن ۱۹۶۷ء میں نکلا تھا جس کے آخر میں ابی الحسن علی بن عیسیٰ الرمانی کی کتاب الالفاظ المترادفۃ بھی شامل کر دی گئی ہے۔ اس ایڈیشن کے سرورق پر صراحت کی گئی ہے کہ اس میں ساٹھ ہزار سے زیادہ عربی الفاظ کے معانی و تشریحات اور محاورات و ضرب الامثال کے علاوہ اہم اشیاء کی تصاویر شامل ہیں۔ (صفحات ۱۵۴۶)۔
۱۹۷۴ء میں مکتبہ مصطفائیہ، دیوبند سے شائع ہوئی (صفحات ۱۲۹۰)۔

۱۳۳۔ بیان اللسان

مؤلف : قاضی زین العابدین، سجاد میرٹھی

سن اشاعت: ۱۹۳۹ء (طبع اوّل)

ناشر : مکتبہ علمیہ قاضی واڑہ، میرٹھ

مطبع : محبوب المطابع برقی پریس دہلی

صفحات : ۸۶۴+۳۲ **سائز** : "۵×"۷ **قیمت** : ۸ روپیے

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۴۶)

پینتیس[۳۵] ہزار قدیم و جدید نصابی اور علمی اور ادبی کتابوں کے علاوہ اخبارات و رسائل میں مستعمل عربی لغات کی تشریح مع ضروری لغوی مباحث کے کی گئی ہے۔ قرآن کریم کے جملہ لغات بھی خصوصیت کے ساتھ شامل کرلیے گئے ہیں۔ لغت کے آغاز میں ۳۲ صفحات پر مقدمہ درج ہے۔ اس کا ایک ایڈیشن ۱۹۷۴ء میں دارالاشاعت کراچی، م: مشہور آفسٹ پریس، کراچی سے شائع ہوا، صفحات ۸۹۵+۴۷۔ اس میں شامل ہیں مقدمہ: طیب البیان فی تقریظ بیان اللسان از قاری محمد طیب دیوبندی ص: ۳ تا ۱۱ خصوصیات لغت از مؤلف ص: ۱۲ تا ۱۵۔ فرائد القواعد و اشارات از مؤلف ص: ۱۶ تا ۳۱۔ لغات جدید (جدید عربی الفاظ و اصطلاحات) ص: ۱ تا ۴۷۔

۱۳۴۔ تسہیل العربیہ

مؤلفین : محمد جی و غلام محمد چوہدری

سن اشاعت: ۱۹۳۳ء

مطبع : الہ بخش اسٹیم پریس، قادیان

صفحات : ۹۹۸

مخزونہ : لائبریری اردو ڈکشنری بورڈ کراچی

عربی سے اردو کی لغت مؤلفین کی جانب سے آغاز میں عربی زبان کے ضروری قواعد ہیں جو لغت سے استفادے کے لیے ضروری ہیں۔ (ک۔ل۔ا۔ج[۵۸])

۱۳۵۔ **حوار العرب**

مؤلف : محمد عبد الغنی
سن اشاعت : ۱۹۱۶ء
مطبع : انسٹی ٹیوٹ پریس، علی گڑھ
صفحات : ۱۳۷+۴ **سائز** : "۶ × "۹½
مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۱۱۲)

سہ لسانی لغت ہے جس میں عربی مصادر اور محاورات کو بنیاد بنا کر ان کا فارسی اور اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ہر اندراج کے لیے چار خانوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ پہلے خانے میں عربی مصدر یا محاورات، دوسرے میں صلہ۔ تیسرے میں فارسی ترجمہ اور چوتھا خانہ اردو ترجمے کے لیے مخصوص ہے

۱۳۶۔ **عربی لغات فیروزی**

مؤلف : مولوی فیروز الدین، فیروز ڈسکوی **سن اشاعت** : ۱۹۰۷ء
ناشر : لالہ عطر چند کپور اینڈ سنز، لاہور
مطبع : ہندوستانی اسٹیم پریس، لاہور
صفحات : ۳۰۴
مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگارِ غالب، کراچی

عربی۔ اردو لغت پہلے عربی منظوم دیباچہ ہے (ص ۱ تا ۳) پھر اردو نثر میں دیباچہ ہے (ص ۴ تا ۱۰) صفحہ ۱۱ سے لغت کا آغاز ہوتا ہے۔
جلد دوم : ص : ۱۷۶، ۱۹۰۶ء، مطبع : پنجاب پریس، سیالکوٹ، تین حصوں میں مشتمل اردو۔ عربی لغت۔ حصہ اول : اردو الفاظ کے معانی عربی میں (ص: ۲ تا ۸۱) حصہ دوم : اردو مصادر کا عربی ترجمہ مع گردان (ص: ۸۲ تا ۱۱۵) حصہ سوم : مختلف انواع و اشیاء کی عربی۔ ترجمہ اور بول چال کی مدد کے لیے (ص: ۱۱۶ تا ۱۷۴) تتمہ چند ضروری باتیں از مؤلف (ص: ۱۷۵ تا ۱۷۶)
(ک ل ا ص ۳۱)

۱۳۷- " فیروز اللغات (عربی۔اردو)

ناشر : فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور
سنِ اشاعت: ۱۹۶۸ء (پہلی بار)
مطبع : فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور
صفحات : ۸۶۳
مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگار غالب، کراچی

پچاس ہزار کے قریب قدیم وجدید عربی الفاظ اور ان کے اردو معانی۔
پیش لفظ از ناشر (ص: ۳ تا ۴) - عربی لغت میں کلمہ تلاش کرنے کا طریقہ اور رموز و اشارات (ص: ۵ تا ۶)۔ (کت ۱۷ مئی)

۱۳۸- قاموس الجیب من الاردیّۃ الی العربیّۃ

ناشر: اتحاد العالمی الاسلامی، کراچی

اردو عربی جامع لغات سے ماخوذ جیبی ایڈیشن اس کا مقدمہ عربی میں ڈاکٹر احسان سامی حقی نے اور پیش لفظ مؤلف نے خود تحریر کیا ہے۔

مؤلف : محمد حسن الاعظمی (قریشی، کراچی ۳۱ مئی ۱۹۸۵ء)

۱۳۹- لغاتِ جدیدہ

مؤلف : سید سلیمان ندوی
سنِ اشاعت: ۱۹۳۷ء (طبع سوئم)
ناشر : مسعود عالم ندوی، دار العلوم ندوۃ العلماء
مطبع : مطبع معارف، اعظم گڑھ
صفحات : ۴۳+۲۵۷ سائز: ۵½" × ۸½"
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۲۷)

پہلی بار یہ لغت ۱۹۱۰ء میں آسی پریس لکھنؤ سے شائع ہوئی تھی ۱۹۳۵ء میں دوسری بار مطبع معارف اعظم گڑھ سے ہی شائع ہوئی تھی۔

پیش لفظ میں مؤلف نے عربی دینی مدارس میں جدید عربی ادب کے طلباء کے لیے ایک لغت کی ضرورت اور اس لغت کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی ہے پیش لفظ پر ۲۵ مارچ ۱۹۱۲ء درج ہے۔
اس لغت میں تقریباً پانچ ہزار ایسے الفاظ کی تحقیق و تشریح کی گئی ہے جو عربی اخبارات و رسائل اور جدید تصانیف میں خوب خوب استعمال ہوتے ہیں۔ اس میں عربی زبان کے مولد و دخیل دونوں طرح کے الفاظ شامل بحث ہیں۔

۱۳۰- **لغاتِ سعیدی**

مؤلف : مولوی عبدالعزیز

سنِ اشاعت : ۱۹۳۶ء (بار دوم)

مطبع : مطبع مجیدی کانپور

صفحات : ۸+۴۴۴

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

عربی سے اردو لغت اس کا ایک دوسرا ایڈیشن بہ نظر ثانی سعید انصاری نے دس ہزار جدید و قدیم عربی الفاظ کے اضافے کے ساتھ شائع کیا۔ (ک ۱۱ ص۷۵)

۱۳۱- **لغاتِ عربی اردو**

مؤلف : شیخ غلام قادر

سنِ اشاعت : ۱۸۹۱ء (بار اول)

مطبع : نظامی پریس، لودھیانہ پنجاب

صفحات : ۴+۳۶۷

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

یہ لغت طلباء کے استفادے کے لیے مرتب کی گئی ہے "مؤلف نے "باعثِ تالیف" میں تالیف کی ضرورت اور اہمیت پر روشنی ڈالی ہے (ص: ۱ تا ۳)
یہ نظامِ قادری کے نام موسوم ہے۔ (ک ۱۰۱ ص۷۶)

۱۴۲- **مجمع اللغات**

مؤلف : راجہ راجیشور راؤ اصغر

سنِ اشاعت : ۱۹۲۲ء

مطبع : مطبع اختر حیدر آباد

صفحات : ۱۳۶ + ۲ سائز: "۶ × "۹½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری رام پور (لغت مختلف ۶۰)

اردو فارسی اور عربی کے مروجہ مترادفات تمام و کمال طلباء نیز فائدہ عام کے لیے۔ آغاز کے چار صفحوں میں مؤلف کا دیباچہ اور آخر کے دو اضافی صفحوں میں کتاب کا غلط نامہ درج ہے۔

۱۴۳- **مجموعہ لغات عرب**

مؤلف : سرا سکھ لال

مطبع : الہ آباد

۱۴۴- **مصباح اللغات**

مؤلف : ابو الفیض، عبد الحفیظ بلیاوی

سنِ اشاعت : ۱۹۵۷ء (طبع پنجم)

ناشر : مکتبہ برہان اردو بازار، دہلی

مطبع : الجمعیۃ پریس، دہلی

صفحات : ۱۰۱۱ سائز: "۷ × "۹½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت مختلف ۴۷)

یہ عربی لغت المنجد کا اردو ترجمہ ہے۔ جس میں پچاس ہزار سے زیادہ عربی الفاظ اردو ترجمے اور مطالب کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں۔ لغت کی ترتیب میں قواعد کا پورا اہتمام کیا گیا ہے۔ آغاز میں رموز و اشارات کے علاوہ پیش لفظ اور عربی الفاظ کے معنی کی تلاش میں رہنمائی کے اصول و قواعد بیان کیے ہیں۔

۱۳۵- **معجم الاعظمی**

مؤلف : محمد حسن الاعظمی
سنِ اشاعت : ۱۹۵۷ء (بار اوّل)
جلد اوّل : (الف تا ط)، صفحات: ۱ تا ۱۲۴۸
" دوم : (ظ تا ی)، " : ۱۲۴۹ تا ۲۵۵۱
ناشر : مکتبہ اعظمیہ، کراچی
مطبع : کراچی
مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگارِ غالب، کراچی

یہ عربی سے اردو کی ایک متوسط ڈکشنری ہے جس میں ایک لاکھ سے زیادہ کثیر الاستعمال قدیم و جدید الفاظ و اصطلاحات شامل ہیں۔

۱۳۶- **معجم العربیہ**

مؤلف : ولیم ٹامس ورتھ باٹ
سنِ اشاعت : ۱۹۳۸ء (بار اوّل)
ناشر : پنجاب ایڈوائزری بورڈ فار بکس
مطبع : لاہور
صفحات : ۳۲ + ۱۳۲۷ + ۲
مخزونہ : لائبریری اردو ڈکشنری بورڈ، کراچی

یہ مؤلف کی عربی۔ انگریزی لغت کا ترجمہ ہے آغاز میں مترجم کی جانب سے اس لغت کے ترجمے کی مشکلات اور مسائل پر دیباچہ ہے۔(ص: ۱ تا ۸) اس کے بعد اصل لغت کے بعض اغلاط کی نشان دہی کی گئی ہے۔ (ص: ۹ تا ۱۷)۔ اس کے بعد مؤلف کی جانب سے مقدمہ ہے جس میں الجو لغت کے اردو اصول اور عربی زبان کی قواعد کے ضروری مباحث جو لغت سے استفادے کے لیے لازم تھے بیان کیے گئے ہیں۔(ص ۱۸ تا ۳۲) لغت کے آخر میں دو اضافی صفحوں میں لغت کا صحت نامہ درج ہے۔

اردو سے انگریزی
انگریزی سے اردو

۱۴۷- اردو۔ انگریزی لغت

(A Dictionary in Urdu and English)

مؤلف : جے۔ ٹی۔ تھامسن (جوزف)

سنِ اشاعت : ۱۸۳۸ء

مطبع : سیرام پور

صفحات : ۴۰۴ + ۲

مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

مستند حوالوں کی مدد سے حروفِ تہجی کے مطابق ترتیب دی گئی ہے۔ آخر کے دو اضافی صفحات میں ڈیلی نیوز، انگلش میں، بنگالی ہرکارہ، فرینڈ آف انڈیا وغیرہ کے تبصرے شامل ہیں۔ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۲۳)

تھامسن جوزف کی ایک اور لغت (انگریزی۔ اردو) ۱۸۴۳ء میں مطبع سیرام پور سے ہی شائع ہوئی تھی صفحات: ۴۰۴۔ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۲۳)

۱۴۸- انگریزی اور ہندوستانی لغت

(A Dictionary English and Hindustani)

مؤلف : ڈاکٹر جے۔ بی گل کرسٹ

سنِ اشاعت : ۱۷۸۷ء تا ۱۷۹۰ء

مطبع : کلکتہ

صفحات : ۴۴ + ۷۲۰

مخزونہ : ادارہ مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

اس کا ایک ایڈیشن تھامسن روبک نے ۱۸۱۰ء میں ایڈنبرا سے شائع کیا جس کا عنوان تھا:

(Hindustani Philology comprising a Dictionary English and Hindustani also Hindustani and English)

اس میں زبان کے قواعد بھی شامل کیے گئے تھے

ہندوستانی اور انگریزی لغت ص: ۷۶۱ س: ۱۸۲۱ء، ن: کوکس اینڈ بیلے کمپنی، لندن

۱۲۹- اردو کلاسیکی ہندی اور انگریزی لغت
(A Dictionary of Urdu, Classical Hindi and-English)

مؤلف : جان ٹی۔ پلیٹس (John Thompson Platts)

سن اشاعت: ۱۹۸۴ء (پہلا اکادمی ایڈیشن)

ناشر : اتر پردیش اردو اکادمی، لکھنؤ

مطبع : میسرس ڈائمنڈ آفسیٹ پراسس، دہلی

صفحات : ۱۲۵۹ سائز: "۷×۴½"9 قیمت: ۷۲ روپیے

مخزونہ : لائبریری رضا ڈگری کالج رامپور (37 ،491553 U.R)

اس کا پہلا ایڈیشن لندن سے ۱۸۸۴ء میں شائع ہوا تھا

اس میں اردو کے ساتھ ٹھیٹ ہندی اور خالص سنسکرت الفاظ کافی تعداد میں شامل کیے گئے ہیں الفاظ کی اصل یا ماخذ لسانی کی نشان دہی کے سلسلے میں کافی منضبط اور محققانہ انداز میں پیش رفت کی گئی ہے۔ اس سے پہلے اس طرح کی کوشش کی اولین مثال جان کیکسپیر کی ہندوستانی۔انگریزی ڈکشنری ۱۸۱۷ء میں ملتی ہے جس میں ہر اندراج کے قبل اس کی اصل کی طرف اشارہ کر دیا گیا تھا۔ مگر پلیٹس نے اپنی لغت میں محض اشارہ کر دینا ہی کافی نہیں سمجھا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اردو یا ہندی الفاظ کی اصل شکل کو بھی پیش کیا ہے۔ چنانچہ ہندی الاصل الفاظ کو اردو رسم الخط کے ساتھ ساتھ دیوناگری رسم الخط میں بھی لکھ کر ان کی مختلف پراکرت یا اپ بھرنش شکلوں یا ارتقائی مدارج پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ دیگر زبانوں کے دخیل اردو یا ہندی الفاظ کے اصل ماخذ تک پہنچنے کی بھی کوشش کی گئی ہے۔ جہاں تحقیق نے ساتھ نہ دیا وہاں قیاس سے بھی کام لیا گیا ہے۔ مثلاً

طغوا: پہلے اسے فارسی، ترکی بتایا گیا ہے پھر یہ رائے نقل کی ہے کہ یہ عربی طغرہ سے ماخوذ ہے جس کا مادہ طغر ہے جو کہیں نہ کہیں دفرے ماخوذ ہے جس کے معنی دباؤ ڈالنا، آگے ڈھکیلنا ہے۔ (ص ۷۵۲)

ڈکشنری کی تدوین کے لیے اردو اور ہندی کی ادبی کتابوں میں مستعمل الفاظ کی شمولیت سے اسے ایک مستند اور جامع اردو انگریزی لغت کی حیثیت حاصل ہے۔

اس کے دیباچہ میں وجہ تالیف بیان کی گئی ہے۔ (دیباچہ ص ۷)

۱۵۰- اردو انگریزی لغت
Urdu- English Dictionary

مؤلف : انڈرس۔ ایچ
سنِ اشاعت : ۱۸۶۹ء (ساتواں ایڈیشن)
ناشر : کلکتہ اسکول بک سوسائٹی، کلکتہ
مطبع : بپٹیسٹ مشن پریس، کلکتہ

(بحوالہ۔ ک۔ ل۔ ا۔ ص ۳۸)

۱۵۱- اردو انگریزی لغت

مؤلف :
سن اشاعت : ۱۹۵۰ء
ناشر : فیروز سنز، لاہور
مطبع : فیروز پرنٹنگ ورکس لاہور
صفحات : ۸۳۱ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۵۳)

۱۵۲- اسٹوڈنٹس اسٹینڈرڈ ڈکشنری
The Student's Standard English-Urdu Dictionary

مؤلف : مولوی عبد الحق
سنِ اشاعت : ۱۹۷۴ء (دسویں اشاعت)
ناشر : انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی
مطبع : انجمن پریس کراچی
صفحات : ۴ + ۱۴۲۲ + ۱۱ + ۱۹

اس پر مختصر پیش لفظ از مولوی عبد الحق اور دسویں اشاعت (حرفے چند) از جمیل الدین عالی معتمد اعزازی انجمن (تین صفحات زائد) اور آخر میں دو ضمیمے (ص ۱۱ + ۱۹) شامل ہیں ۱۹۸۲ کا ایڈیشن بھی اسی کے مطابق ہے۔ انجمن نے اس کا دوسرا نظرثانی و اضافہ شدہ ایڈیشن ۱۹۵۰ء میں شائع کیا تھا۔

(ک۔ ل۔ ا۔ ص ۴۹)

۱۵۳۔ اسٹوڈنٹس پرکٹیکل ڈکشنری

The Student's Practical Dictionary

سنِ اشاعت: ۱۹۵۲ء (دوسرا ایڈیشن)

ناشر : رام نارائن لال پبلشر اینڈ بک سیلر، الہ آباد

مطبع : نیشنل پریس، الہ آباد

صفحات : ۷۱۰ + ۱۴

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

انگریزی سے انگریزی اور اردو کی لغت جس کے ساتھ لاطینی اور گریک الفاظ اور ضرب الامثال کی فہرست اور اس کے متبادل انگریزی اور اردو کے محاورات و ضرب الامثال بھی شامل ہیں۔ (ک۔ل۔ا ص ۳۵)

۱۵۴۔ اسٹوڈنٹس ہوم ڈکشنری

The Student's Home Dictionary

سنِ اشاعت: ۱۹۴۹ء (پانچواں ایڈیشن)

ناشر : رام نارائن لال پبلشر اینڈ بک سیلر، الہ آباد

مطبع : نیشنل پریس، الہ آباد

صفحات : ۹۸۰

مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

اس میں اردو الفاظ کے انگریزی میں معنی دیے گئے ہیں۔ (ک۔ل۔ا ص ۳۶)

۱۵۵۔ اسٹوڈنٹس ہینڈی ڈکشنری

سنِ اشاعت: ۱۹۴۷ء

ناشر : رام نارائن لال پبلشر اینڈ بک سیلر، الہ آباد

مطبع : نیشنل پریس، الہ آباد

صفحات : ۹۳۱

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

انگریزی سے انگریزی اور اردو طلباء کے عام استعمال کے لیے۔ (ک۔ل۔ا ص ۳۶)

۱۵۶- اسٹینڈرڈ انگلش اردو ڈکشنری
The Standard English-Urdu Dictionary

مؤلف : مولوی عبدالحق، بابائے اردو
سن اشاعت : ۱۹۳۷ء (بار اوّل)
ناشر : کے۔ آر دتتا پروپرائٹر ڈکشنریز پبلیکیشن، دہلی ۶
مطبع : شام آفسیٹ لیتھو پریس، دہلی
صفحات : ۱۵۱۳+۶ سائز : "۶x"9
مخزونہ : لائبریری جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اس کے دیباچہ میں مؤلف نے اس لغت کی ضرورت اور طریق کار پر روشنی ڈالی ہے۔ انگریزی الفاظ و محاورات کے متبادل اردو زبان سے تلاش وتحقیق کے بعد لکھے گئے ہیں جہاں اردو زبان میں متبادل نہیں ملے وہاں مؤلفِ لغت نے خود وضع کر لیے ہیں مثلاً Colour blindness کے لیے "رنگوندہ" اور Absent کے لیے "غائب باش" وغیرہ۔ انگریزی الفاظ کے معانی کے نازک فرق کو اردو مترادفات سے ظاہر کیا گیا ہے آخر میں ایک ضمیمہ بھی شامل ہے اصولِ ترتیب کے لیے کنسائز آکسفورڈ ڈکشنری کی پابندی کی گئی ہے۔

۱۵۷- انجمن کی اردو۔ انگریزی لغت

مؤلف : مولوی عبدالحق، بابائے اردو
سن اشاعت : ۱۹۷۷ء
ناشر : انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی
مطبع : انجمن پریس، کراچی
صفحات : ۱۰۲۸+۱۴
مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

پہلا ایڈیشن کے عنوان سے جمیل الدین عالی نے اس لغت کی تالیف کی تاریخ اور منصوبے پر روشنی ڈالی ہے۔ (ک۔ل۔ا۔ص۵)

۱۵۸۔ انگلش۔ اردو ڈکشنری

مؤلف : ڈاکٹر ایس۔ ڈبلیو۔ فیلن
سن اشاعت : ۱۹۷۶ء (باراول۔ پاکستانی ایڈیشن)
ناشر : مرکزی اردو بورڈ، لاہور
مطبع : شمیم پبلیکیشنز، لاہور
صفحات : ۲۴+۱۱۰۶
مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگار غالب، کراچی

اس لغت کا پہلا ایڈیشن ۱۹۲۷ء میں گلاب سنگھ اینڈ سنز نے مفید عام پریس لاہور سے چھپوا کر شائع کیا تھا۔ زیر نظر ایڈیشن میں مندرجہ ذیل تحریرات شامل ہیں پری فیس انگریزی: از ایم ڈی فیلن ص ۸، تعارف (لغات و مؤلف): از اکرام چغتائی ص ۹ تا ۱۸ عرض ناشر: از اشفاق احمد ڈائرکٹر بورڈ ص ۱۹ تا ۲۲ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۵۴)

۱۵۹۔ انگریزی اردو قانونی و تجارتی لغات

(AN English-Hindustani Law and Commercial Dictionary)

مؤلف : ڈاکٹر ایس۔ڈبلیو۔ فیلن
سن اشاعت : ۱۸۵۸ء
مطبع : کلکتہ
مخزونہ : ادارہ مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

ایسے الفاظ و محاورات پر مشتمل لغت جو دیوانی، فوجداری، مالیاتی اور تجارتی معاملات میں مترجموں اور قانون دانوں کی مدد کرتے ہیں اس لغت کا ایک ایڈیشن بنارس سے ۱۸۷۹ء میں اور دوسرا یہیں سے ۱۸۸۸ء میں لالہ فقیر چند کی نظر ثانی کے ساتھ شائع ہوا تھا۔ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۵۴)

۱۶۰۔ انگلش اردو ڈکشنری

مؤلف :

سنِ اشاعت : ۱۹۵۰ء

ناشر : فیروز سنز لاہور

مطبع : فیروز پرنٹنگ ورکس، لاہور

یہ ڈکشنری پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں تھی اب دستیاب نہیں ہوئی معلومات کیٹلاگ کارڈ سے اخذ کی گئیں۔ (ک۔ل۔ا۔ ص ۵۳)

۱۶۱۔ انگریزی سے انگریزی اور اردو لغت

(English to English and Urdu Dictionary)

ناشر : فیروز سنز لمیٹڈ لاہور

سنِ اشاعت : ۱۹۷۵ء (چوتھا ایڈیشن)

مطبع : فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور

صفحات : ۱۱۲۴

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

اس ڈکشنری کا یہ نیا ایڈیشن ہے اس کے دو ایڈیشن ۱۹۷۳ء اور ۱۹۷۴ء میں شائع ہوئے اور اس سے پہلے بھی متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں (ک۔ل۔ا۔ ص ۵۳)

۱۶۲۔ اورئنٹل انٹرپریٹر

(Oriental Interpreter)

مؤلف : جے۔ ایچ۔ اسٹاک کیولر

ناشر : سی ہکاکس، لندن

صفحات : ۴ + ۳۰۴

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

ہندوستانی زبان کے الفاظ رومن رسم الخط میں اور ان کے معانی و تشاریح انگریزی زبان میں ہے۔ آخر میں (ص: ۲۴۴ تا ۳۰۴) برصغیر کے شہروں کے عرض بلد، طول بلد، فاصلوں کی پیمائش، مختلف ملکوں کے سکوں، پیمانوں وغیرہ کے بارے میں معلومات جمع کر دی ہیں۔ (ک۔ل۔ا۔ ص ۳۶)

۱۶۳- ایڈوانسڈ ٹوینٹیتھ سینچری ڈکشنری
(Advanced Twentieth Century Dictionary)

مؤلف : بشیر احمد قریشی
سنِ اشاعت : ۱۹۹۴ء
ناشر : ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی
مطبع : الفا پرنٹرس، دریا گنج، نئی دہلی
صفحات : ۸+۸۰۰ سائز : "۲/۱ ۷ × "۴/۳ ۹ قیمت : ۱۲۵ روپے
مخزونہ : کتب خانہ، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی

اس کو ڈاکٹر عبدالحق (پروفیسر دہلی یونیورسٹی) نے نظر ثانی اور اضافوں کے ساتھ پیش کیا ہے جس میں تقریباً پینتیس ۳۵ ہزار انگریزی الفاظ اور پچیس ۲۵ ہزار انگریزی محاورات و ضرب الامثال کی آسان اور عام فہم انگریزی اور اردو زبان میں تشریح کی گئی ہے جس میں معانی کے ہر ہر پہلو کی تشریح اور بے شمار مترادفات کا فرق متعین کیا گیا ہے۔ جدید سائنسی علوم اور علمی اصطلاحات کی جا بجا تشریح اور تصاویر کی دل کشی نے اس کی افادیت بڑھا دی ہے۔

۱۶۴- اینگلو انڈین ڈکشنری

مؤلف : جارج کلیفورڈ، وائٹ ورتھ
سنِ اشاعت : ۱۸۸۵ء صفحات : ۱۶+۳۵۱
ناشر : کیگن پال ٹرنچ اینڈ کو، لندن
مطبع : ولیم کلاوز اینڈ سنز لمیٹڈ، لندن
مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

ہندوستانی الفاظ رومن رسم الخط میں اور معنی انگریزی زبان میں لکھے گئے ہیں (ک ل ا۔ ص ۵)

۱۶۵- اینگلو رومن اردو ڈکشنری

ناشر و مطبع : نول کشور پریس، لکھنؤ
سنِ اشاعت : ۱۸۹۸ء صفحات : ۱۱۲۲

انگریزی اردو ڈکشنری جس میں اردو الفاظ کو رومن رسم الخط میں بھی لکھا گیا ہے (ک ل ا ص ۵)

۱۶۶۔ **بیسک ورڈس**

(The Basic Words)

مؤلف : سی۔ کے اوگڈن

ناشر : آرتھولوجیکل انسٹی ٹیوٹ (انڈیا) بمبئی

مطبع : ٹائمز آف انڈیا پریس، بمبئی

صفحات : ۷ + ۳۱۱

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

انگریزی کے بنیادی الفاظ اور ان کا اردو ترجمہ۔ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۳۹)

۱۶۷۔ **پاپولر انگلش۔ اردو ڈکشنری**

(The Popular English-Urdu Dictionary)

مؤلف : ڈاکٹر عبدالحق، بابائے اردو

سنِ اشاعت : ۱۹۵۷ء (پہلا ایڈیشن)

ناشر : انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

مطبع : انجمن پریس، کراچی

صفحات : ۴۳۳

مخزونہ : کتب خانہ خاص، انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

یہ انجمن کی اسٹوڈنٹس ڈکشنری کا خلاصہ ہے اس میں سے متروک الفاظ اور مخصوص فنی اصطلاحات کو مختص کر دیا گیا ہے۔ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۳۹)

۱۶۸۔ **پاکٹ انگلش۔ اردو ڈکشنری**

(Pocket English-Urdu Dictionary)

مؤلفین : پروفیسر ایچ۔ آئی۔ سیانی و اے۔ ڈی شاہانی

ناشر : اسکول اینڈ کالج بک اسٹال، بمبئی

مطبع : یونین پرنٹنگ پریس، بمبئی

صفحات : ۱۰۲۸ مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

اسکول، کالجوں کے طلباء کے لیے تالیف کی گئی۔ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۴۰)

۱۶۹۔ **پریکٹیکل ڈکشنری**

(The Practical Dictionary)

مؤلف : بشیر احمد قریشی

ناشر : کتابستان پبلشنگ کمپنی، لاہور

مطبع : مسلم پرنٹنگ پریس لاہور

صفحات : ۸ + ۷۹۲

مخزونہ : کتب خانہ خاص، انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

بتیس[۳۲] ہزار انگریزی الفاظ اور چوبیس[۲۴] ہزار محاورات پر مشتمل انگریزی سے اردو کی لغت۔ نظرثانی شدہ ایڈیشن۔ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۳۹)

۱۷۰۔ **رائل انگریزی۔ہندوستانی لغات**

(The Royal Dictionary English-Hindustani)

مؤلف : کریون تھامس (Craven, Thomas)

سنِ اشاعت: ۱۹۱۱ء

مطبع : میتھوڈسٹ پبلشنگ ہاؤس، لکھنؤ

صفحات : ۲۵۵ حصّہ اول، ۳۴۳ حصّہ دوئم

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

اس کا حصّہ اول؛ انگریزی سے انگریزی اور ہندوستانی اور حصّہ دوئم؛ ہندوستانی سے ہندوستانی اور انگریزی پر مشتمل ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۸۹۳ء میں لکھنؤ ہی سے شائع ہوا تھا۔ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۴۲)

۱۷۱۔ **سرتاج اسٹینڈرڈ اسٹوڈنٹس پریکٹیکل ڈکشنری**

مؤلف : جی۔ ایس۔ جیلانی

ناشر : سرتاج بک ڈپو، لاہور

صفحات : ۹۵۲

مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور

انگریزی سے انگریزی اور اردو کی لغت۔ (ک۔ ل۔ ا۔ ص ۴۴)

۱۷۲۔ **فرہنگِ فرنگ**

مؤلف : سید زاور حسین

سنِ اشاعت : ۱۸۸۷ء

مطبع : بستان مرتضوی، لکھنو

صفحات : ۱۱+۱۳۱

مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

اس میں انگریزی الفاظ و اصطلاحات کی تشریح اردو میں کی گئی ہے آخر میں انگریزی ہندسے، سکے، ناپ تول کے انگریزی پیمانے نیز ریاضی اور تحریرو کتابت کی علامات و اشارات بھی شامل کی گئی ہیں۔ ابتدا میں اضافی صفحات میں مؤلف کا دیباچہ ہے (ص: ۲ تا ۱۱)۔ (ک۔ل۔ا۔ ص۴۶)

۱۷۳۔ **ماڈرن آکسفورڈ پریکٹیکل ڈکشنری**

(Modern Oxford Practical Dictionary)

مؤلف : اعجاز الحق عرف مکھن میاں

سنِ اشاعت : بعد از ۱۹۴۷ء

ناشر : کھوسلہ الیکٹرک پرنٹنگ پریس، لاہور

مطبع : مکھن پبلشنگ ہاؤس، لاہور

صفحات : ۸۹۴

اردو سے انگریزی ڈکشنری۔(ک۔ل۔ا۔ص۴۴)

۱۷۴۔ **ممتاز پریکٹیکل ڈکشنری**

مؤلف/ناشر : اشرف برادرز

ناشر : قمر پبلی کیشنز، لاہور

مطبع : رشید آرٹ پریس، لاہور

صفحات : ۵۷۴

مخزونہ : غالب لائبریری ادارہ یادگار غالب، کراچی

صفحہ اول پر پبلشر کی جگہ اشرف برادرز کا نام درج ہے لیکن پرنٹ لائن میں

قمر علی کینسز کا نام درج ہے اصل ڈکشنری صفحہ ۵۶۳ پر ختم ہو جاتی ہے بعد میں اردو ضرب الامثال کے متبادل انگریزی "پرو وربس" ہیں۔ آخری ضرب المثل "چوری کا گڑ میٹھا" ہے۔ (ک۔ل۔ا۔ ص۳۸)

۱۷۵۔ نیو انگلش۔ ہندوستانی ڈکشنری

(A New English-Hindustani Dictionary)

مؤلف : ڈاکٹر ایس۔ ڈبلیو۔ فیلن

سن اشاعت : ۱۸۸۳ء

مطبع : میڈیکل ہال پریس، بنارس

صفحات : ۶۷۴ + ۴

مخزونہ : اردو ڈکشنری بورڈ کراچی

اس کی تکمیل سے قبل فیلن کا انتقال ہو گیا تھا اس لیے تکمیل اس کے معاونین لالہ فقیر چند، لالہ چرنجی لال، لالہ ٹھاکر داس، لالہ جگن ناتھ اور مسٹر واٹلنگ نے کی یہ لغت اسی لندن سے بھی شائع ہوئی تھی۔ (ک ل ا ص۵۳)

۱۷۶۔ نیو ہندوستانی۔ انگلش ڈکشنری

(A New Hindustani-English Dictionary)

مؤلف : ڈاکٹر ایس۔ ڈبلیو۔ فیلن

سن اشاعت : ۱۸۷۹ء

ناشر : لزارس کمپنی بنارس و لندن

مطبع : میڈیکل ہال پریس، بنارس

صفحات : ۲۴ + ۱۲۱۴ + ۹

مخزونہ : رضا ڈگری کالج لائبریری، رام پور

ہندوستانی الفاظ کا تلفظ ہندی میں رسم الخط میں بھی دیا گیا ہے۔ معنی کی سند میں ہندوستانی ادب اور عوامی حصوں کی مثالوں کو پیش کیا گیا ہے آخر کے اضافی صفحات میں صحت نامہ درج ہے۔

۱۷۷- نیو رائل پرشین انگلش ڈکشنری
(A New Royal Persian-English Dictionary)

مؤلف : ڈاکٹر ایس۔ سی۔ پال
سنِ اشاعت : ۱۹۳۲ء (تیسرا ایڈیشن)
ناشر : رام نارائن لال پبلشر اینڈ بک سیلر، الہ آباد
مطبع : نیشنل پریس، الہ آباد
صفحات : ۵۱۲
مخزونہ : غالب لائبریری ادارہ یادگار غالب، کراچی

"پرشین" سے مؤلف کی مراد "اردو" ہے۔ (ک ل ا۔ ص۳۳)

۱۷۸- ہندوستانی اور انگریزی کی لغت
(Dictionary, Hindustani and English)

مؤلف : کیپٹن جوزف ٹیلر
سنِ اشاعت : ۱۸۰۸ء
مطبع : ہندوستانی پریس، کلکتہ
صفحات : ۸۴۳
مخزونہ : اردو ڈکشنری بورڈ، کراچی

یہ ڈکشنری کیپٹن جوزف ٹیلر نے ۱۸۰۵ء میں اپنے ذاتی استعمال کے لیے مرتب کی تھی بطور فرہنگ ڈاکٹر ولیم ہنٹر نے اسے شائع کرا دیا تھا۔

۱۷۹- ہندوستانی اور انگریزی لغت
(A Dictionary Hindustani and English)

مؤلف : ولیم ییٹس (William Yates)
سنِ اشاعت : ۱۸۴۸ء
مطبع : بپٹیسٹ مشن پریس، کلکتہ صفحات : ۱۹+۵۸۹
مخزونہ : اردو ڈکشنری بورڈ، کراچی

یہ لغت اسی سال لندن سے بھی شائع ہوئی تھی۔ (ک ل ا۔ ص۵۹)

۱۸۰۔ ہندوستانی ۔ انگریزی اور انگریزی۔ ہندوستانی لغت
(Dictionary, Hindustani-English, English-Hindustani)

مؤلف : ڈنکن فوربس
سنِ اشاعت: ۱۹۶۸ء (سینچری ایڈیشن)
ناشر : علمی مجلس، دہلی
مطبع : لکچھمی پرنٹنگ ورکس، دہلی
صفحات : ۱۲+۸۰۲ حصہ اول، ۳۱۸ حصہ دوئم
سائز : "۷×"۴/۳ ۹ قیمت : ۵۰ روپیے
مخزونہ : لائبریری رضا ڈگری کالج، رام پور

یہ لغت پہلی مرتبہ ۱۸۴۸ء میں، مطبع: جے۔ایچ کاکس برادرز، لندن، ناشر: ایچ۔ ایلن اینڈ کو، لندن سے شائع ہوئی تھی۔
اس کے پہلے حصے (ہندوستانی۔انگریزی) میں اصل ہندوستانی الفاظ فارسی رسم الخط میں حروفِ تہجی سے درج کیے گئے ہیں فارسی رسم الخط کے ساتھ سبھی اندراجات کو دیوناگری رسم الخط میں بھی لکھا گیا ہے اور تلفظ انگریزی رسم الخط میں سمجھایا گیا ہے معنی کی وضاحت انگریزی میں کی گئی ہے۔ الفاظ کے ماخذ یعنی ان کے عربی، فارسی یا ہندی اصل کی طرف ع، ف یا ہ سے اشارہ کر دیا گیا ہے۔
اس کے دوسرے حصے (انگریزی۔ ہندوستانی) میں انگریزی الفاظ کے معانی اردو میں رومن رسم الخط میں دیے گئے ہیں۔ ایک لفظ کے لیے اردو کے متعدد مترادفات دیے گئے ہیں۔
اس کے ایک نئے ایڈیشن کے متعلق معلومات مندرجہ ذیل ہیں:
ناشر: اتر پردیش اردو اکادمی، لکھنؤ، سنِ اشاعت: ۱۹۸۷ء (پہلا اکادمی ایڈیشن)
مطبع: میسرس وجیتا آفسیٹ پرنٹرس، نئی دہلی۔ صفحات: ۸+۸۰۲ حصہ اول، ۳۱۸ حصہ دوئم کل ۱۱۲۸۔ قیمت: ۱۱۲ روپیے

۱۸۱۔ ہندوستانی اور انگریزی لغت

(Dictionary of Hindustani and English)

مؤلف : جان شیکسپیر

سنِ اشاعت : ۱۸۳۴ء (تیسرا ایڈیشن)

مطبع : جے۔ ایل۔ کاکس اینڈ سنز، لندن

صفحات : ۲۲۰۹ + ۳

مخزونہ : کتب خانہ خاص، انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

ہندوستانی الفاظ کو فارسی رسم الخط میں لکھ کر، رومن رسم الخط میں ان کا تلفظ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد انگریزی میں معنی دیے گئے ہیں۔ اس لغت میں صفحات کے نمبروں کی بجائے کالموں کے نمبر دیے گئے ہیں ہر صفحے میں دو کالم ہیں کالم ۱۹۰۰ پر لغت ختم ہو جاتی ہے اس کے بعد اضافہ ہے جو الفاظ محاورں اور ان کے معنی پر مشتمل ہے۔ یہ اضافہ کالم ۲۰۵۲ پر ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد انگریزی الفاظ اور محاورے ہیں اور ان کے سامنے لغت کے کالم کے نمبر دیے گئے ہیں (۲۰۵۳ تا ۲۲۰۹)

اس کا پہلا ایڈیشن ۱۸۱۷ء میں، دوسرا ۱۸۲۴ء میں اور چوتھا ۱۸۴۹ء میں شائع ہوا تھا۔ ۱۸۳۴ء کے تیسرے ایڈیشن کے مطابق اس کا ایک ایڈیشن ۱۹۸۰ء میں سنگ میل پبلی کیشنز لاہور نے منظور پرنٹنگ پریس لاہور سے شائع کیا۔ (ک۔ل۔ا۔ ص ۴۲)

۱۸۲۔ ہندوستانی اور انگریزی لغت

(A Dictionary of Hindustani and English)

مؤلف : ولیم اسمتھ کارمائیکل (W.1. Carmichael)

سنِ اشاعت : ۱۸۲۰ء **صفحات** : ۸ + ۸۶۴

مطبع : ڈبلیو بلمر اینڈ ڈبلیو نیکول، لندن

مخزونہ : کتب خانہ خاص، انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

اصل لغت ۷۸۴ پر ختم ہو جاتی ہے اس کے بعد اردو کے محاورات ان کے معنی و تشریح اور استعمال ۷۸۵ سے شروع ہو جاتے ہیں۔ آخر کے صفحات کم ہیں (ک۔ل۔ا۔ ص ۵۵)

اردو سے ہندی
ہندی سے اردو

۱۸۳۔ اردو ہندی ڈکشنری

ناشر : انجمن ترقی اردو (ہند) نئی دہلی

سن اشاعت : ۱۹۵۵ء (اشاعت اوّل)

مطبع : جے۔ کے۔ آفسیٹ پریس، دہلی

صفحات : ۱۲ + ۸۳۸ سائز: "۸½ × "۵½ قیمت: ۵۰ روپیے

مخزونہ : لائبریری جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی۔

اس میں اردو الفاظ کے ہندی مترادفات جمع کیے گئے ہیں مترادفات کے انتخاب میں ہندی کے وہی الفاظ لیے گئے ہیں جو عموماً سرکاری دفتروں، ہندی اخباروں اور آل انڈیا ریڈیو پر استعمال ہوتے ہیں۔ اس میں اردو اور ہندی الفاظ کے تلفظ کو ادا کرنے میں رومن رسم الخط سے بھی مدد لی گئی ہے۔ اردو الفاظ کا انتخاب زیادہ تر نور اللغات اور فرہنگ آصفیہ سے کیا گیا ہے اور ہندی مترادفات کے لیے مندرجہ ذیل ہندی لغات سے مدد لی گئی ہے:

ہندی شبد ساگر (ناگری پرچارنی سبھا)، برہت ہندی کوش (گیان منڈل، بنارس)، آدرش ہندی شبد کوش (پنڈت رام چندر پاٹھک)، شبد ارتھ پارجات (پنڈت دوارکا پرشاد)، بھاشا شبد کوش (ڈاکٹر رام چندر شکل) آنگل بھارتی مہاکوش (ڈاکٹر رگھو ویر) امرکوش، سسکرت اور ہندی۔ اردو، اردو ہندی لغت (مولوی امام الدین) وغیرہ۔

سنسکرت کے غیر مانوس الفاظ کو جگہ نہیں دی گئی ہے۔ ہندی اور اردو کے وہی الفاظ شامل لغت ہیں جو زبان کا حصّہ ہیں۔

۱۸۴۔ اردو۔ ہندی شبد کوش

مؤلف : محمد مصطفیٰ خاں، مدّاح
سن اشاعت : 1959ء (بار اوّل)
ناشر : بھگوتی شرن سنگھ، سچو ہندی سمتی، اتر پردیش
مطبع : بھارگو بھوشن پریس، وارانسی
صفحات : ۴+۷۵۵ **سائز**: "۹¾ × "۷½ **قیمت**: ۱۶ روپیے
مخزونہ : لائبریری رضا ڈگری کالج، رام پور۔ (U.R. ۲۵)

یہ لغت اردو پریمی ہندی داں طبقے کے لیے تالیف کی گئی تھی۔ اس میں عربی، فارسی اور ترکی وغیرہ کے وہ تمام الفاظ جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو فی زمانہ اردو زبان میں رائج ہو گئے تھے۔ بقول مؤلف اس سے قبل اس نوعیت کی کوئی لغت شائع نہیں ہوئی تھی جو تھیں وہ نہایت چھوٹی اور ادھوری

اس لغت میں اردو الفاظ کو اصل بنیاد بنا کر پہلے انہیں دیوناگری رسم الخط میں درج کیا گیا ہے بعد کو قوسین میں اردو رسم الخط میں لکھا گیا ہے ہر اندراج کے ساتھ اس کے ماخذ کی نشان دہی کی گئی ہے اور اس کی تذکیر و تانیث کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ پوری لغت میں ہندی حروفِ تہجی کا اہتمام رکھا گیا ہے تلفظ کے فرق کی خاص طور پر وضاحت کر دی گئی ہے مثلاً

"असीर" یہ لفظ اردو میں پانچ طرح سے لکھا جاتا ہے اور سب کے معنی الگ ہوتے ہیں۔ ۱۔ اسیر: قیدی ۲۔ اثیر: خالص ۳۔ عسیر: مشکل ۴۔ عصیر: انگور کا شیرا اور ۵۔ عثیر: دھول

ایسے موقعوں پر مؤلف نے ہندی رسم الخط کے ساتھ اردو رسم الخط کا ہونا بے حد ضروری سمجھا ہے اور دیباچہ میں اس کی وضاحت بھی کر دی ہے۔

۱۸۵۔ اردو - ہندی کوش

مؤلف : رام چند ورما
سن اشاعت : ۱۹۳۶ء (پہلا ایڈیشن)
ناشر : ہندی گرنتھ رتناکر، بمبئی
مطبع : نیو بھارت پرنٹنگ پریس، بمبئی
صفحات : ۲۰ + ۱۹۴
مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

تذکیر و تانیث، واحد جمع، اور اسم صفت وغیرہ کی وضاحت کے ساتھ اس لغت کو ترتیب دیا گیا ہے اردو الفاظ ہندی رسم الخط میں لکھے گئے ہیں۔ (ک۔ ل۔ا۔ ص ۸۳)

۱۸۶۔ اردو - ہندی لغت

مؤلف : ابو محمد امام الدین
سن اشاعت : ۱۹۴۸ء
ناشر : علمی بک ڈپو، بنارس
مطبع : علمی پریس مقیم گنج، بنارس
صفحات : ۶۸ + ۸ سائز: ″۴½ × ″۶¼
مخزونہ : لائبریری رضا ڈگری کالج رام پور

اس مختصر لغت میں اردو الفاظ کے معنی کی جگہ ہندی کے مترادفات دیونا گری رسم الخط میں درج کیے گئے ہیں

انہی اصول و ضوابط پر مؤلف کی ایک اور "ہندی۔ اردو لغت" ہے۔ ناشر: فہرست کتب دانش محل، لکھنؤ۔

۱۸۷۔ **بھاگیرت کوش** (اردو۔ ہندی)

مؤلف : پنڈت دینا ناتھ کول

مطبع : نول کشور پریس، لکھنؤ

صفحات : ۲۲۵

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

اردو سے ہندی کی لغت ہے جس میں اردو الفاظ کا ہندی میں تلفظ بتا کر ہندی میں معنی دیے گئے ہیں۔ (ک۔ل۔ا۔ ص۸۳)

۱۸۸۔ **ہندی۔ اردو لغت** (ہندی کی نئی ڈکشنری)

مؤلف : فیاض حسین جامعی

سن اشاعت : ۱۹۸۹ء (پانچواں ایڈیشن)

ناشر : ایجوکیشنل بک ڈپو، دہلی

مطبع : لاہوتی پریس، دہلی

صفحات : ۲۵۲ **قیمت** : ۱۴ روپے

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۹۱)

ہندی الفاظ کا تلفظ پہلے اردو رسم الخط میں، پھر ہندی رسم الخط میں بتا کر اردو میں معنی دیے گئے ہیں۔ ابتدا میں ایک مضمون ہندی حروف کی خصوصیات پر مشتمل ہے جس سے ہندی حروف کے متعلق معلومات فراہم ہوتی ہے یہ ڈکشنری اردو داں طبقے اور خصوصاً ہندی کے طلباء کے لیے بے حد کارآمد ہے۔

۱۸۹۔ **ہندی۔ اردو لغت**

مؤلف : راجہ راجیشور راؤ، اصغر

سن اشاعت : ۱۹۳۸ء

مطبع : فائن آرٹ پریس، حیدرآباد

صفحات : ۴ + ۶۹۴ **قیمت** : ۸۰ ؍۷ روپے

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۳۹)

یہ اردو (فارسی عربی وہندی کی ایک معتبر، مستند، جامع ادبی وعلمی لغت ہے جو ہجائی ترتیب سے، تاریخی بنیاد پر عام فہم اردو زبان میں لکھی گئی ہے اعراب، تلفظ، ماخذ، قواعد اور مذکر مونث کی وضاحت کے ساتھ اندراج کیا گیا ہے۔ ہندی الفاظ کو اردو رسم الخط میں درج کیا گیا ہے اور اردو میں مترادفات اکٹھا کر دیے گئے ہیں۔

۱۹۰۔ ہندی کلاسیکل ڈکشنری

مؤلف : دیوی سہائے
سن اشاعت : ۱۸۹۴ء
ناشر : کارخانہ پیسہ اخبار، لاہور
مطبع : خادم التعلیم پنجاب، لاہور
صفحات : ۳۰۳
مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان)، کراچی

دیوتاوں اور اوتاروں کے ویدک اور پورانک حالات اور راکششوں، رشیوں، راجاؤں اور مصنفوں کے پورانک سوانحات عمری دیباچے (۱۸۸۸ء) میں مؤلف نے اس لغت کی اہمیت اور اصول تالیف وغیرہ پر روشنی ڈالی ہے اور اس کے بعد ضروری قواعد اور سنسکرت و فارسی کے حروف تہجی کا تقابلی جدول پیش کیا ہے۔ اسماء اردو میں مع سنسکرت رسم الخط درج ہیں۔ ان کا تعارف و وضاحت اردو میں ہے۔
(ک۔ ل۔ ا۔ ص ۸۳)

اردو اور ہندو پاک
کی
صوبائی و علاقائی زبانوں کی لغات

۱۹۱۔ اٹوٹ لسانی رابطہ

مؤلف : پریشان خٹک و بردل خان خٹک و مولوی محمد اسحاق
سن اشاعت : ۱۹۷۷ء
ناشر : پشتو اکیڈمی پشاور
مطبع : فرمان علی پرنٹرز لاہور
صفحات : ۱۹۲
مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگار غالب، کراچی

اردو، سندھی، پشتو، پنجابی، بلوچی اور انگریزی کے مشترک الفاظ کی فرہنگ۔ بنیاد اردو الفاظ کو بنایا گیا ہے۔ پیش لفظ از مولفین (ص ۵ تا ۷) اصل لغت (ص: ۹ تا ۱۹۲)

۱۹۲۔ اردو۔بلوچی لغت

مؤلف : پٹھان خان مری و عطا شاد
سنِ اشاعت : ۱۹۷۲ء
ناشر : مرکزی اردو بورڈ لاہور
مطبع : مطبع عالیہ، لاہور
صفحات : ۸ + ۷۶۸
مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگار غالب، کراچی

۱۹۳۔ اردو۔ پشتو لغت

مؤلف : سید انوار الحق
جلد اوّل : ۱۹۷۰ء، (الف تا ڈ) صفحات: ۶ + ۱۳۴۴
،، دوئم : ۱۹۷۳ء، (ڈ تا ی) ،، : ۱۳۴۵ تا ۲۶۳۴
ناشر : مرکزی اردو بورڈ، لاہور
مطبع : خیبر میل پریس، پشاور

مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگار غالب، کراچی

یہ لغت مولانا عبدالقادر کے زیر نگرانی مرتب کی گئی ہے جس میں تقریباً ستر ہزار الفاظ ہیں۔ پیش لفظ از مؤلف پشتو اور اردو دونوں زبانوں میں ہے۔ (ص ۱ تا ۵)۔

۱۹۴۔ اردو۔ پنجابی لغت

مؤلف : ارشاد احمد پنجابی
سن اشاعت: ۱۹۷۴ء
ناشر : مرکزی اردو بورڈ، لاہور
مطبع : زرین آرٹ پریس، لاہور
صفحات : ۶ + ۱۰۹۴
مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگار غالب، کراچی

اس لغت پر نظرثانی کا کام ممتاز مفتی اور عبدالمجید بھٹی نے کیا
دیباچہ از اشفاق احمد ص: ہ، و۔ مخففات ص: ز، ح

۱۹۵۔ اردو۔ تلگو لغت

مؤلف : ڈاکٹر راما راجو
سن اشاعت: ۱۹۶۲ء
ناشر : انجمن ترقی اردو حیدرآباد، آندھرا پردیش
مطبع : انتخاب پریس، حیدرآباد
صفحات : ۱۰+۵۰۷ **سائز**: "۷×"۴½ **قیمت**: ۶ روپے ۶۲
مخزونہ : لائبریری، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی۔

اس میں ان طلباء کی ضروریات کا لحاظ رکھا گیا ہے جو تلگو کو دوسری زبان کے طور پر سیکھتے ہیں۔ زیادہ تر ایسے الفاظ کا انتخاب کیا گیا ہے جو اسکولوں میں پڑھائی جانے والی عام اردو ریڈروں میں مشتمل ہیں اور ان کے ہم معنی تلگو الفاظ دیے ہیں جو عام طور پر بولے جاتے ہیں۔

۱۹۶۔ اردو۔ سندھی لغت

مؤلف : ابن الیاس

سن اشاعت : ۱۹۵۰ء

ناشر : آزاد بک ڈپو، حیدرآباد (سندھ)

مطبع : آفتاب پرنٹنگ پریس، حیدرآباد (سندھ)

صفحات : ۹+۵۳۴

مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

آغاز میں آٹھ اضافی صفحات پر ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ کے قلم سے دیباچہ (ص: ۳ تا ۴) اور مؤلف کے قلم سے تمہید (ص: ۵ تا ۶) اور آخر میں اہل علم کی آراء کے علاوہ غلط نامہ شامل ہے۔ (ص: ۱ تا ۹)۔

۱۹۷۔ اردو۔ سندھی لغت

مؤلف : ڈاکٹر این۔ اے بلوچ و ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

سن اشاعت : ۱۹۶۰ء

ناشر : سندھ یونیورسٹی بک ڈپو حیدرآباد

مطبع : سندھ یونیورسٹی پریس، حیدرآباد

صفحات : ۸+۵۹۱+۳

مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

آغاز میں نبی بخش خان بلوچ کے قلم سے سندھی زبان میں پیش لفظ ہے اور آخر میں انگریزی زبان میں پری فیس ہے جس میں لغت کی تالیف کی ضرورت طریقۂ کار اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے

۱۹۸۔ **پشتونامہ**

مؤلف : سید انوار الحق جیلانی
سن اشاعت : ۱۹۷۵ء
ناشر : مرکزی اردو بورڈ، لاہور
مطبع : پیکال پرنٹرز لاہور
صفحات : ۱۵۲

پشتو ادب میں مستعمل معاشرتی، خانگی، پیشہ ورانہ، فنی، ادبی، زراعتی تعمیراتی، نباتاتی اور حیواناتی وغیرہ اصطلاحات کی وضاحتی لغت۔ (ک۔ ل۔ ص ۸)

۱۹۹۔ **تلگو۔ اردو لغت**

مؤلف : گوپال کرشنا راؤ ماسری کے
سن اشاعت : ۱۹۶۰ء
ناشر : انجمن ترقی اردو، ہند، آندھرا پردیش
مطبع : انتخاب پریس، حیدرآباد، دکن
صفحات : ۸+۲۵۹
مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگار غالب، کراچی

اس پر پیش لفظ (از مؤلف) تلگو زبان میں اور دیباچہ (از حبیب الرحمن معتمد انجمن) شامل ہے

TH-7412

۲۰۰۔ **خیر اللغات** (پشتو۔ اردو لغت)

مؤلف : قاضی خیر اللہ
سن اشاعت : ۱۹۰۶ء
مطبع : نول کشور پرنٹنگ ورکس لاہور
صفحات : ۱۹۶ **سائز** : "۶×"۹½
مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت۔ ۳۸)

اس لغت میں افغانوں کے مختلف فرقوں کے الفاظ حروفِ تہجی سے درج کرکے ان کے اردو معنی لکھے گئے ہیں ہر لفظ کو مذکر و مونث کی نشان دہی کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔ اعراب کا اہتمام بھی ہر جگہ ملتا ہے۔

۲۰۱۔ **سندھی۔ اردو لغت**

مؤلف : ڈاکٹر این۔ اے۔ بلوچ و ڈاکٹر غلام مصطفٰی خاں
سن اشاعت : ۱۹۵۹ء
ناشر : سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد (سندھ)
مطبع : حیدرآباد (سندھ)
صفحات : ۸۶۶
مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

شروع میں مؤلفین کا دیباچہ ہے جس میں لغت کے منصوبے کی تفصیل اور وزارتِ تعلیم حکومتِ پاکستان اور سندھ یونیورسٹی کے تعاون کا شکریہ ادا کیا ہے (ص: الف تا د) اور آخر میں صحت نامہ اور نبی بخش بلوچ کا پری فیس (انگریزی میں)

۲۰۲۔ **فرہنگ ربّانی** (اردو۔ بنگلہ)

مؤلف : ربّانی
سن اشاعت : ۱۹۵۲ء
ناشر : ربانی پبلی کیشنز
صفحات : ۶۷۱
مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

اس میں اردو الفاظ کو بنیاد بنا کر ان کے بنگلہ زبان میں معنی لکھے گئے ہیں۔

۲۰۳ لغاتِ دِلشادیہ

مؤلف : دلشاد کلانچوی
سن اشاعت : ۱۹۷۹ء
ناشر : سرائیکی لائبریری، بھاول پور
مطبع : ہمدرد پریس، ملتان
صفحات : ۳۸۲
مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

لغاتِ دلشادیہ کا حصّہ اول اردو سے سرائیکی پر مشتمل ہے آخری دو صفحات پر کچھ اردو سرائیکی ضرب الامثال دی گئی ہیں۔

لغاتِ دلشادیہ کا دوسرا حصّہ، سرائیکی سے اردو، سن اشاعت: ۱۹۸۱ء صفحات: ۳۸۷، مطبع: سید الیکٹرک پریس، ملتان، ناشر: سرائیکی لائبریری بھاولپور

۲۰۴ لغاتِ گجری

مؤلف : نجیب اشرف ندوی
سن اشاعت : ۱۹۶۲ء
ناشر : ادبی پبلشرز، بمبئی
مطبع : ادبی پرنٹنگ پریس، بمبئی
صفحات : ۴ + ۴ + ۵۲ + ۲۷۳
مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

پیش لفظ از اے۔ آر داڑد ص ۳ تا ۴ (اضافی) دیباچہ: از مؤلف ص: ۱ تا ۵۶ (اضافی)۔

۲۰۵۔ لغت اردو۔ تلنگی

مؤلف : آئی۔ کنڈل راؤ
سن اشاعت : ۱۹۳۸ء
ناشر :
مطبع : کمارا پریس، ورنگل، حیدرآباد، دکن
صفحات : ۲۰۴
مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

اردو الفاظ و محاورات کا تلفظ، تذکیر و تانیث، معنی اور تشریح به زبان تلنگی۔

۲۰۶۔ ہفت زبانی لغت

مؤلف : اشفاق احمد و اکرام چغتائی و فضل قادر فضلی
سن اشاعت : ۱۹۷۴ء
ناشر : مرکزی اردو بورڈ، لاہور
مطبع : مکتبہ جدید پریس، لاہور
صفحات :
مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگار غالب، کراچی

اردو، بنگلہ، بلوچی، پشتو، پنجابی، سندھی اور کشمیری زبان کی لغت۔ اس میں بنیادی لفظ اردو کا ہے۔ پیش لفظ میں اشفاق احمد (ڈائرکٹر بورڈ) نے اس لغت کی افادیت اور طریقۂ کار پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کے بعد لغت میں مشمولہ زبانوں کے حروف تہجی اور ان کی آوازوں کی شناخت کرائی ہے۔

اردو اور دیگر یورپی
زبانوں کی لغات

۲۰۷۔ **اردو۔ روسی لغت**

مؤلف : ظ۔ انصاری

سن اشاعت : ۱۹۶۴ء

ناشر : سویٹ انسائیکلوپیڈیا اشاعت گھر، ماسکو

صفحات : ۱۲+۸۱۰

پیش لفظ اردو (از فیض احمد فیض) ۔ (ک۔ل۔ا۔ص ۸۶)

۲۰۸۔ **جرمن۔ اردو ڈکشنری**

مؤلف : پروفیسر پولی گلوٹ

سن اشاعت : ۱۹۷۳ء

ناشر : مکتبہ القریش، لاہور

مطبع : نیو کامران پرنٹرز، لاہور

صفحات : ۱۹۹

مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگار غالب، کراچی

آغاز میں آٹھ صفحات اضافی ہیں ۔ مرتب نے پیش لفظ میں اس لغت کی افادیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی ہے ۔ لغت کے آخر میں مختلف اوزان پیمانوں وغیرہ کے بارے میں معلومات شامل کر دی گئی ہیں ۔

۲۰۹۔ **جرمن۔ اردو لغت**

مؤلف : ڈاکٹر اقبال صدیقی

سن اشاعت : ۱۹۹۳ء

ناشر : ڈاکٹر جمیل جالبی، صدر نشین مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

مطبع : ایس۔ ٹی۔ پرنٹرز، راولپنڈی

صفحات : ۷+۳۷۳ **سائز** : "۶¾×"۹¾ **قیمت** : ۱۳۵ روپے

مخزونہ : لائبریری جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی ۔

۲۱۰۔ لغاتِ عبرانی

مؤلف : ولیم ہوپر
سن اشاعت : ۱۸۸۰ء
ناشر : پنجاب ریلیجیئس بک سوسائٹی، الہ آباد
مطبع : مشن پریس، الہ آباد
صفحات : ۳۴۵

اس میں عبرانی الفاظ کے اردو زبان میں معنی دیے گئے ہیں۔ (ک۔ل۔ا، ص۸۶)

۲۱۱۔ لغات عبرانی

مؤلف : لزارد
سن اشاعت : ۱۸۹۰ء (غالباً)
صفحات : ۲۴۵
مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگارِ غالب، کراچی

اس لغت کا سرورق موجود نہ ہونے مولف کا نام اور دوسری معلومات فراہم نہ ہو سکیں ایک صفحے پر "شاہزادہ میرزا محمد بخش بقلم خود جالندھر ہندوستان ۱۸۹۰ء" قلم سے لکھا ہوا ہے۔ "مقدمہ" کے عنوان سے ایک صفحہ پر استفادے کے لیے چند ہدایات درج ہیں۔

۲۱۲۔ لغت ہندوستانی۔ چیک

مؤلف : ژان تولور و ایڈالف بائز

۱۔ لغت ہندوستانی۔ چیک
۲۔ لغت چیک۔ ہندوستانی

چیکو سلواکیہ کی زبان سے متعلق لغت۔ (ک۔ل۔ا۔ ص۸۶)

۲۱۳۔ ہندوستانی - فرانسیسی اور فرانسیسی - ہندوستانی ڈکشنری

(Dictionary Hindoustani-francais et francais-Hindoustani)

مؤلف : فرانسو ڈیلونکل

سن اشاعت : ۱۸۷۵ء

ناشر : گارساں و تاسی

مطبع : پیرس

صفحات : ۳۲

گارساں و تاسی نے اس لغت کی اشاعت کے وقت پر ایک مقدمہ بھی تحریر کیا تھا - (ک۔ل۔ا۔ص ۸۵)

۲۱۴۔ یونانی - اردو لغت

مؤلف : پادری ایوزنڈ ایونگ

سن اشاعت : ۱۸۸۷ء

مطبع : لودھیانہ

(ک۔ل۔ا۔ص ۸۶)

فرہنگیں

۲۱۵۔ آئینۂ محاورات اردو

مؤلف : محمد لعل خاں

سن اشاعت: ۱۹۳۲ء (بار اول)

ناشر : پی۔ سی۔ دواداش سیریز اینڈ کمپنی، علی گڑھ

مطبع : ہیرا لال پرنٹنگ ورکس، علی گڑھ

صفحات : ۳۵۶ سائز : ۴½" × ۷"

مخزونہ : رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۶۳)

اردو زبان میں مستعمل جملہ محاورات کو حروفِ تہجی سے لکھ کر ان کے معانی اور استعمال سمجھایا گیا ہے۔ سند کے لیے شعر پیش کیے گئے ہیں۔ مثلاً

ابھی دلی دور ہے : ابھی بہت کام باقی ہے۔ کام ہے باقی بہت ضرور
ابھی ہے دلی یاں سے دور

۲۱۶۔ اختلاف اللسان

مؤلف : منشی وجاہت حسین صدیقی، وجاہت جھنجھانوی

سنِ اشاعت : ۱۹۰۶ء

مطبع : رفاہ عام اسٹیم پریس، لاہور

صفحات : ۱۲+۸۶ سائز :

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۱)

اس میں دہلی و لکھنؤ کی زبان کے الفاظ و محاورات میں املا، تذکیر و تانیث اور بعض اوقات معنی کا جو اختلاف پایا جاتا ہے اس کی وضاحت پیش کی گئی ہے مؤلف کا دعویٰ ہے کہ اس سے قبل اس مضمون پر اردو زبان میں کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔ آغاز میں چودہ صفحات پر دہلی و لکھنؤ کے کلام کی تاثیر میں فرق کی وضاحت اور آخر کے تین صفحات پر دہلی و لکھنؤ کی زبان میں تذکیر و تانیث کے فرق پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

۲۱۷۔ ادبی اصطلاحات کی وضاحتی فرہنگ

مؤلف : عتیق اللہ
سن اشاعت : ۱۹۹۵ء (بار اوّل)
مطبع : ثمر آفسیٹ پریس، نئی دہلی
صفحات : ۲۰۱ قیمت : ۱۰۰؍ روپیہ
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔(لغت اردو ۱۰۳)

انگریزی ادب میں مستعمل ادبی اصطلاحات کا اردو ترجمہ۔ اصطلاحات کے انتخاب کے لیے کارل بیکنس، سلوان بارنیٹ، ایم۔ایچ ابرام اور راجر فاؤلر کی ادبی اصطلاحات کی فرہنگوں سے استفادہ کیا گیا ہے انہیں فرہنگوں سے اکثر مثالیں بھی اخذ کی گئی ہیں۔ خاص طور پر جے۔ اے۔ کڈون کی ادبی اصطلاحات کی فرہنگ نے اس کا لائحۂ عمل تیار کیا ہے۔ ترتیب انگریزی حروف کی بجائے ترتیب پر قائم ہے پہلے انگریزی میں (اسی رسم الخط میں) اصطلاح درج کی ہے پھر اردو میں اس کا ترجمہ اور وضاحت۔ یہ فرہنگ کا پہلا حصّہ ہے جس میں اے سے ڈی (A to D) تک کی اصطلاحات آگئی ہیں۔

۲۱۸۔ اربع عناصر

مؤلف : مولوی محمّد ناصر علی غیاث پوری
سنِ اشاعت : ۱۹۰۷ء (بار ششم)
مطبع : مطبع نامی، منشی نولکشور، لکھنؤ
صفحات : ۶۱ سائز : "۷×"۱۰½
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔(لغت مختلف ۱)

یہ طلباء کم استعداد کے فوائد کی غرض سے تالیف کی گئی تھی جس میں اردو الفاظ کے فارسی، عربی اور انگریزی مترادفات جمع کر دیے گئے ہیں۔ اس میں حیوانات کے اعضاء، فضلات حیوانات، اسمائے اہل قرابت، اسمائے بے پر حلال، اسمائے بے پر حرام اہل حرفہ متعلقات زراعت، اقسام غلّہ، نام خورش طعام، مصالح طعام، آرائش و زیورات آسمان و دریا اور بھی بہت سے موضوعات سے متعلق لغات مع مترادفات شامل کیے گئے ہیں۔

۲۱۹۔ **اردو الفاظ شماری**

مؤلف : حسن الدین احمد
سنِ اشاعت : ۱۹۷۴ء
ناشر : ولا اکیڈمی حیدرآباد، دکن
مطبع : حیدرآباد (سلسلۂ مطبوعات ولا اکیڈمی)
صفحات : ۴۸+۶۸۷ **سائز** : "۱۱×"۸½ **قیمت** : ۱۱۵ روپیے
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۹۳)

ابتدائی صفحات میں مؤلف نے "اردو الفاظ شماری" کے مقصد پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھا ہے کہ "لفظ شماری کا مقصد زبان کی جامع لغت تیار کرنا نہیں، لغت کی تدوین میں ہر معلوم لفظ شریک کر لیا جاتا ہے، الفاظ شماری میں وہی الفاظ شامل ہوں گے جو نمائندہ ادب میں موجود ہوں۔"
اس میں سب سے پہلے اردو زبان کو دس شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے ۱۔ ادب (نظم) ۲۔ ادب نثر (حصّہ تنقید) ۳۔ ادب نثر (افسانوی ادب) ۴۔ سفرنامے، ترجمے روزنامچے ۵۔ سرکاری اور قانونی زبان ۶۔ تاریخ سوانح ۷۔ مذہبی کتب ۸۔ صحافت ۹۔ علمی اور بول چال کی زبان ۱۰۔ بچوں کا ادب۔ ہر شعبے کے تحت پچاس ہزار الفاظ پر مشتمل نمائندہ ادب کا انتخاب کیا گیا ہے اس طرح جملہ دس شعبوں سے پانچ لاکھ الفاظ کا ذخیرہ جمع ہو گیا ہے۔ کتاب کے آغاز میں (ص: ۵ تا ۴۷) اردو زبان کی تاریخ، آریوں کی آمد (ق م ۴۰۰۰) سے دورِ حاضر تک کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اور جن محققین کی کتابوں سے استفادہ کیا ہے ان کے حوالے اور فہرست دی ہے۔

۲۲۰۔ **اردو کے خوابیدہ الفاظ**

ناشر : مرکزی اردو بورڈ، کراچی
سنِ اشاعت : ۱۹۷۲ء
مطبع : مکتبہ جدید پریس، لاہور
صفحات : ۹۹+۴

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

ایسے الفاظ کی فہرست مع معانی جو اردو تحریروں میں تو اب بہت کم استعمال ہوتے ہیں لیکن پاکستان کی علاقائی زبانوں میں اظہار کا اہم حصّہ ہیں لغت کے شروع میں (ص: ۳ تا ۶) اشفاق احمد (ڈائرکٹر بورڈ) سے تعارف درج ہے (ک۔ل۔ا۔ صا۸)

۲۲۱۔ **المفرد والمرکب**

مؤلف : عبد الطیف

سن اشاعت : ۱۹۱۶ء

مطبع : ذخیرہ پریس حیدرآباد، دکن

صفحات : ۱۰۰ **سائز**: "۵½ × ۸½

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت اردو ۸۵)

اس میں فارسی زبان کے وہ الفاظ جمع کیے گئے ہیں جو بظاہر مفرد یا جامد معلوم ہوتے ہیں مگر درحقیقت مرکب ہوتے ہیں اور معنی کے اعتبار سے انہیں اصل شئے کے ساتھ عمدہ تعلق ہوتا ہے مثلاً

ناخدا۔ (ملّاح) اصل میں ناؤ خدا تھا۔ مرکب ہے۔ ناؤ بمعنی کشتی لوظ ناخدا سے واؤ تخفیفاً حذف کر دیا ہے (کشتی ران)۔ (ص۹۱، باب ن)

۲۲۲۔ **امثال**

مؤلف : میرزا سلطان احمد

سنِ اشاعت : ۱۹۱۱ء (بار اوّل)

مطبع : صادق الانوار اسٹیم پریس بہاول پور

صفحات : ۳۱۴ **سائز**: "۴½ × ۹½

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری رام پور (لغت اردو ۴۷)

اس میں اردو زبان میں مستعمل ضرب الامثال (کہاوتوں) کو جمع کر کے ان کی تعریف، وجہ تسمیہ اور تاریخی، علمی اور ادبی اہمیت واضح کی گئی ہے۔ اور

ان پر فلسفیانہ بحث کی گئی ہے (ص ۱۱ تا ۲۰۴)۔ شروع میں ایک اضافی صفحہ پر انگریزی میں "مثل" کے فلسفہ و اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے اور آخر میں ۱۴۶۴ پنجابی ضرب الامثال کا ترجمہ اردو میں کیا گیا ہے۔

۲۲۳۔ **بازاری زبان و اصطلاحات پیشہ وران**

مؤلف : محمد منیر، منیر لکھنوی

سن اشاعت: ۱۹۳۰ء (بار اوّل)

مطبع : بجیری پریس، کان پور

صفحات : ۶۴ **سائز**: "۵ × "۸½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۵۳)

اس کے حصّہ اوّل میں بازاری زبان، دوسرے میں محاوراتِ عامیانہ اور تیسرے میں اصطلاحات پیشہ وران و نشہ بازان وغیرہ شامل کیے گئے ہیں۔ سبھی اندراجات کو حروف تہجی سے لکھا گیا ہے۔

۲۲۴۔ **بحر الجواہر**

مؤلف : محمد بن یوسف الطیف الہروی

سن اشاعت: ۱۹۰۷ء

مطبع : مطبع نامی، لکھنؤ

صفحات : ۲۷۴ **سائز**:

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری رام پور (لغت اردو ۱۱۳)

اس کے اندراجات کا تعلق علم طبّ سے ہے جس میں مشہور حکیموں کی مختصر سوانح عمری بھی پیش کی گئی ہے سبھی اندراجات عرب زبان میں مندرج کرکے ان کا مفہوم پہلے فارسی میں پھر اردو میں لکھا گیا ہے۔

۲۲۵- **بہارِ ہند**

مؤلف : عاشق لکھنوی، مرزا محمد مرتضیٰ عرف مچھو بیگ

سن اشاعت : ۱۸۸۸ء

مطبع : شوکت جعفری پریس، لکھنؤ

صفحات : ۳۳۶ **سائز** : "۶×"۹½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۱۲)

فارسی کی بہارِ عجم کی طرز پر جس میں ہندوستان کے محاورے، روز مرے مثلیں اور اصطلاحیں جمع کی گئی ہیں۔ پوری فرہنگ تین حصوں میں منقسم ہے جس کے جو بیس جزو ہیں۔ پوری فرہنگ حرف الف کے اندراجات پر ختم ہو گئی ہے۔ اس کے باقی حصے طبع نہ ہو سکے۔ اس میں عام محاورات کے معانی بڑے سلیقے اور خوبی کے ساتھ لکھے گئے ہیں، سند میں مستند شعراء کا کلام پیش کیا گیا ہے

۲۲۶- **پنج زبان صالح**

مؤلف : مولوی شاہ محمد ابو صالح، مضطر کانپوری

مطبع : حمیدیہ اسٹیم پریس، لاہور (طبع اوّل)

صفحات : ۱۴۴ **سائز** : "۶¼×"۹½

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری رام پور (لغت اردو ۶۴)

جس میں عربی، فارسی، انگریزی، اردو، اور ہندی پانچ زبانوں کے ہم معنی الفاظ، فقرے، جملے، محاورے، حکائتیں، ضرب المثلیں اور خط و کتابت کے نمونے درج کیے گئے ہیں۔ اس پر سن اشاعت درج نہیں ہے۔

۲۲۷- **تثلیث اللغات**

مؤلف : منشی چرنجی لال و پنڈت بنسی دھر

سنِ اشاعت : ۱۸۶۰ء

مطبع : جے۔ جے ماشیکل پرنٹرز، بنارس

صفحات : ۲۸۶ سائز : "۸x۶"

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت مختلف ۵۲)

یہ تین زبانوں اردو ہندی اور انگریزی کے مترادفات کی لغت ہے۔ ہر بنیادی اندراج (اردو) کو حروفِ تہجی سے اردو اور ہندی رسم الخط میں لکھا گیا ہے۔ اس کے بعد اس کے ہندی اور انگریزی مترادفات جمع کر دیے گئے ہیں۔

۲۲۸- **تحقیقات الفاظ اردو**

مؤلف : ڈاکٹر سید حامد حسین (مترجم)

سن اشاعت ۱۹۹۴ء

ناشر : خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ، بہار

مطبع : پاکیزہ آفسیٹ، پٹنہ

صفحات : ۱۲۰ **قیمت** : ۴۰ روپیے

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف)

مولانا سید سلیمان ندوی کے الفاظ کے ماخذ و مخرج کے بارے میں مفید اشارے جو مختلف مضامین اور تصانیف میں بکھرے ہوئے تھے جمع کرکے ایک تاریخی لغت (Etymological Dictionary) کی شکل میں پیش کیے گئے ہیں۔ جس میں چھ سو سے زیادہ الفاظ کا حروف تہجی سے اندراج ملتا ہے۔

سید صاحب کی تحقیقات کے تین خاص پہلوؤں ۱۔ الفاظ کی اصل، ان کے اصل معانی اور ان کے مشتقات و مرادفات ۲۔ الفاظ کا تاریخی جائزہ اور ۳۔ ناموں کے بارے میں تحقیق اور ان کی تحقیق وغیرہ سے تعلق رکھنے والی ایسی تمام توضیحات کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو اردو کے قارئین کے لیے بے حد مفید ہیں۔ مرتب نے اپنی رائے یا مزید معلومات کو ضمیمہ ا کے تحت پیش کیا ہے۔

۲۲۹۔ **تذکیر و تانیث**

مؤلف : حافظ جلیل حسن

سن اشاعت : ۱۹۰۸ء

مطبع : اختر پریس، حیدرآباد، دکن

صفحات : ۳۸۶ **سائز** : "۶½ × ۹½

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت اردو ۳۲)

اس میں تذکیر و تانیث کا ایک فتاوی مدون کر دیا گیا ہے۔ اردو ادب میں مستعمل سات ہزار الفاظ کی تذکیر و تانیث واضح کی گئی ہے اور سند میں ایسے اشعار پیش کیے گئے ہیں جن کی ردیف یا قافیہ تذکیر و تانیث کو ثابت کرتا ہے۔ شعر نہ ملنے پر استعمال نثر میں بتا دیا گیا ہے۔ کہیں کہیں صرف معنی پر ہی اکتفا کیا گیا ہے مگر اس طرح کہ وہ معنی تذکیر یا تانیث کی تائید کرے۔ جن الفاظ کے معانی میں اختلاف ہے اس کی صراحت تحقیق کے ساتھ کر دی گئی ہے۔ کتاب کے آخر میں ان شعراء کی فہرست ہے جن کا کلام بطور سند پیش کیا گیا ہے۔ نیز عبدالحلیم شرر کا ایک نوٹ درج ہے۔

۲۳۰۔ **تصحیح الاغلاط**

مؤلف : شیخ احمد حسین مذاق

سن اشاعت : ۱۸۹۱ء

مطبع : انوار محمدی، لکھنؤ

صفحات : ۴۸ **سائز** : "۶ × "۹

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۱۳)

اس میں غلط العام الفاظ اور جملے تحقیق کے ساتھ صحیح کیے گئے ہیں ترتیب مندرجہ ذیل ہے۔

لفظ غلط	لفظ صحیح	زبان	معنی
اُفق	اُفُق	عرب	آسمان کا کنارہ، حدِ نگاہ

۲۳۱- **تصحیح الالفاظ**

مؤلف : یوسف بیگ، جادو

سن اشاعت : ۱۸۸۷ء

مطبع : مظہر العجائب مدراس

صفحات : ۴۰ **سائز** : ۸½×۵¼

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۲۸)

غلط العام الفاظ کو ان کے صحیح املے و تلفظ کے ساتھ واضح کیا گیا ہے۔ ہر اندراج کے لیے چار خانے مخصوص کیے گئے ہیں۔ پہلے خانے میں غلط العام لفظ، دوسرے میں اس کی صحیح شکل، تیسرے میں معنی اور چوتھے میں ان لغات کے حوالے درج ہیں جن سے تحقیق میں مدد لی گئی ہے۔ الفاظ کی تحقیق میں نفائس اللغات (ن)، منتخب اللغات (من) غیاث اللغات (غ) اور گلشنِ فیض (گفض) وغیرہ کو زیرِ نظر رکھا گیا ہے۔

۲۳۲- **دکنی فرہنگ**

مؤلف : امیر عارفی

سن اشاعت : ۱۹۷۲ء (بار اوّل)

ناشر : ادبی اکیڈمی، حیدرآباد

مطبع : مطبع ادبی اکیڈمی، حیدرآباد

صفحات : ۸۰ **سائز** : "۴½ × "۷½ **قیمت** : ۵ روپیے

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۸۱)

دکنی ادب کی چھ اہم مثنویوں گلشنِ عشق، من لگن، قطب مشتری سیف الملوک بدیع الجمال اور طوطی نامہ پر مشتمل ہے۔ ان مثنویوں کی فرہنگ طلباء اور اہلِ ذوق کی دشواریوں کو پیشِ نظر رکھ کر تیار کی گئی ہے۔ لفظ کے جتنے معنی نکلتے ہیں لکھے گئے ہیں۔

۲۳۳۔ ذخیرۂ معلومات

مؤلف : مولوی محمد علی خاں، اثر رامپوری

سن اشاعت: ۱۹۱۶ء

مطبع : ابوالعلائی اسٹیم پریس، آگرہ

صفحات : ۱۱۶+۴ سائز: ۵" × ۸½

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت اردو ۳۱)

اس کتاب کی چند فصلیں فارسی سے فارسی میں ترجمہ کرنے اور مرادف لفظوں کا فرق سمجھنے میں، نیز الفاظ کی ترکیبی تشریح تلمیحات و ضرب الامثال کے ترجمہ میں زیادہ مفید ہے۔ پہلے باب میں ان جدید اشیاء کی فارسی لکھی گئی ہے جن کی طلباء کو ترجمے میں سخت ضرورت پیش آتی ہے۔

۲۳۴۔ سرگذشت الفاظ

مؤلف : احمد دین۔ بی۔ اے، وکیل لاہور

سن اشاعت: ۱۹۲۳ء (بار دوم)

مطبع : عالمگیری پریس لاہور

صفحات : ۳۰۴+۱۶ سائز: ۴½" × ۷"

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت اردو ۲)

انگریزی میں یہ مضمون پادری ٹرنچ نے لکھا تھا انہیں کے سلسلۂ تحریر کو مؤلف نے زیر نظر رکھا ہے البتہ انگریزی، فرانسیسی اور لاطینی الفاظ کے بجائے اردو ہندی، فارسی اور عربی کے الفاظ منتخب کیے گئے ہیں۔ بقول مؤلف اردو میں اپنے قسم کی پہلی کتاب ہے جو اردو الفاظ کا مطالعہ ہے۔

۲۳۵۔ سرمۂ تحقیق

مؤلف : مولانا محمد ظہیر احسن شوق مولد ۱۸۶۱ء
سن اشاعت : ندارد
مطبع : قومی پریس، لکھنؤ
صفحات : ۴+۸+۵۴ سائز : "۴×۶ ۹½
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۲۲)

اس کتاب میں اسمٰعیل معافی (شاگرد جلال لکھنوی) کی "ردِّ تردید..."، اور جلال لکھنوی کے سیکڑوں اغلاط، مرآت الآدا الفاظ کی چھان بین میں غلط محاوروں کی تصحیح کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ نعمت عظمیٰ، تذکرۃ الشوق، دندان شکن، طومار التوبیخ اور ردّ تردید وغیرہ کتابیں بھی شامل ہیں۔

۲۳۶۔ شرح عذب البیان

مؤلف : سید محمد تقی شادمان
سن اشاعت : ۱۹۲۶ء
مطبع : مطبع آگرہ اخبار، آگرہ
صفحات : ۲۳۸ سائز : "۶½×۹½
مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت اردو ۵۷)

یہ فارسی کی درسی کتاب "عذب البیان" جو کہ ۱۹۲۶ء میں درجۂ کامل کے نصاب میں شامل کی گئی تھی اس کی فرہنگ ہے۔ کتاب کے تمام الفاظ، محاورات اور اصطلاحات کو منتخب کرکے ان کا اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ الفاظ و معانی کو صفحہ وار دکھایا گیا ہے۔ فرہنگ کے آغاز میں مؤلفِ عذب البیان کے مختصر حالات پیش کیے گئے ہیں۔

۲۳۷۔ شرف العلوم

مؤلف : منشی احمد میرزا

سن اشاعت : ۱۸۸۵ء

مطبع : مطبع نامی زیب کاشی، دہلی

صفحات : ۹۶ **سائز** : "۹ × "۱۱½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور

اس میں مختلف زبانوں یعنی عربی، پختو، فارسی، ترکی، رومی، بخاری کشمیری، لنکانی، سنسکرت، انگریزی اور اردو کے مترادفات بہ ترتیب حروفِ تہجی جمع کر دیے گئے ہیں۔ لنکانی زبان کے حروفِ تہجی بھی دیے گئے ہیں۔ مؤلف نے اسے ۱۸۴۷ء میں تالیف کر لیا تھا۔

۲۳۸۔ فرہنگِ ادبی اصطلاحات (انگریزی۔ اردو)

مؤلف : کلیم الدین احمد

سنِ اشاعت : ۱۹۸۶ء (بار اول)

ناشر : ترقی اردو بیورو، نئی دہلی

مطبع : سپریم آفسیٹ نئی دہلی ۱۷

صفحات : ۲۰۶ **سائز** : "۷ × "۹ **قیمت** : ۲۷ روپیہ

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۱۶۵)

اس فرہنگ میں ان تمام اصطلاحات اور بوقلموں تصورات کو سمیٹنے کی کوشش کی گئی ہے جو مغربی ادب میں پائے جاتے ہیں۔ بہت سے انگریزی ناقدوں کی رایوں کا ترجمہ یا خلاصہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ فرہنگ میں انگریزی حروفِ تہجی کا التزام رکھا گیا ہے۔ ہر انگریزی اصطلاح کا مفہوم اردو میں سمجھا کر مثالیں انگریزی میں دی گئی ہیں۔

۲۳۹۔ **فرہنگ اسحاقی**

مؤلف : سید اسحاق، محمود حیدرآبادی

سن اشاعت : ۱۹۰۷ء

مطبع : مطبع ابو العلائی، آگرہ

صفحات : ۵۴

مخزونہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی

مصادر کی لغت جس میں فاعل اور مفعول اسم فاعل کی صراحت بھی کی گئی ہے مثلاً ابتدا مبتدی مبتدی۔ ہجر ہاجر ہجور۔ صرف مصدر کے معنی دیے ہیں (ک ل ۱ ص ۳۰)

۲۴۰۔ **فرہنگ اصطلاحات (انگریزی۔ اردو لسانیات)**

مؤلف : ڈاکٹر فہمیدہ بیگم

سن اشاعت : ۱۹۸۷ء

ناشر : ترقی اردو بیورو، نئی دہلی

مطبع : جے۔ کے آفسیٹ پرنٹرز، دہلی

صفحات : ۲۱۲ **قیمت** : ۲۰ روپیے

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت مختلف ۸۸)

یہ فرہنگ ان قدیم و جدید اہم اصطلاحات پر مبنی ہے جن کی ضرورت ادب کے لسانیاتی مطالعے کے وقت پڑتی ہے۔ نئے نئے تصورات کے لیے نئی نئی اصطلاحات وضع کر کے شامل کی گئی ہیں۔ جس کے لیے روایت کا دامن چھوڑے بغیر جدت اور ندرت سے کام لیا گیا ہے۔ وضع اصطلاحات علمیہ کے ان جملہ آداب کو ملحوظ رکھا گیا ہے جو اردو کو ورثے میں ملے ہیں۔

۲۴۱- فرہنگِ اصطلاحاتِ علمیہ

ناشر : انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی

سن اشاعت: ۱۹۴۰ء (بار اول)

مطبع : لطیفی پریس لمیٹڈ، دہلی

صفحات : ۳۶+۴۸+۲۱ حصہ دوم، ۹۰ حصہ سوم

سائز : ۵½x۸½ فی جلد قیمت : ا روپیہ فی جلد

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری رام پور (لغت اردو ۲۶-۲۷)

حصہ دوم میں عمرانیات (Sociology) معاشیات (Economics) اور تاریخ و سیاست (History & Politics) سے متعلق جملہ اصطلاحات جو اس وقت تک جامعہ عثمانیہ اور انجمن ترقی اردو نے وضع کی تھیں ان پر نظرثانی کرکے سہل بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ گزارش کے تحت ان اصطلاحات کو بنانے میں جن اصولوں کو مدِّنظر رکھا گیا ہے ان کی تفصیل ہے۔ جس کے مطابق اصطلاحات سازی میں عربی فارسی ہندی زبانوں میں سے سب سے سہل و رائج مادّہ لیا گیا ہے۔ مرکب الفاظ کے لیے ہندی الفاظ کے ساتھ عربی فارسی کا جوڑ آیا ہے۔ اور عربی، فارسی سابقے اور خصوصاً لاحقے ہندی الفاظ کے ساتھ بلا تکلف استعمال ہوئے ہیں۔ انگریزی الفاظ جو عام طور پر رائج ہوگئے ہیں انہیں ویسے ہی رہنے دیا ہے

حصہ سوم میں طبیعات (Phisics) سے متعلق اصطلاحات سازی کی گئی ہے۔ ذیل میں مجلس کے ارکان کی فہرست دی جا رہی ہے

۱- پروفیسر مظفرالدین قریشی

۲- ڈاکٹر رضی الدین صدیقی

۳- پروفیسر وحید الرحمٰن

۴- پروفیسر محمد نصیر احمد عثمانی

۵- ڈاکٹر سید حسین

۶- ڈاکٹر عبدالحق سیکریٹری انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی

۲۳۲۔ فرہنگِ اصطلاحاتِ پیشہ وران

مؤلف : مولوی ظفر الرحمٰن دہلوی

سن اشاعت : ۱۹۴۰ء

ناشر : انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی

مطبع : لطیفی پریس، دہلی

صفحات : ۲ + ۸ + ۳۳۷ جلد اوّل، ۲۵۰ جلد دوئم

سائز : ″۸½ × ″۵½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ ۱۰ حصّے : ۳۔۴۔۷۰۔۷۱، ۷۳۔۶۸۔۵۹۔۵۸

اس فرہنگ میں ہندوستان کے مختلف فنون اور صنعتوں کے اصطلاحی الفاظ و محاورات مع معانی جمع کر دیے گئے ہیں۔ پوری فرہنگ ۱۰ حصوں پر مشتمل ہے جس میں قریب دو سو پیشہ وروں کی بیس ہزار اصطلاحات شامل کی گئی ہیں۔ ہر حصّے میں ایک شعبے کے تحت اس کے جملہ پیشوں کی اصطلاحات جمع کی گئی ہیں۔ غیر معروف اور پیچیدہ اصطلاحات کا مفہوم ذہن نشین کرنے کے لیے جا بجا تصویریں دی گئی ہیں۔ بقول مؤلف جس قدر الفاظ جمع کیے گئے ہیں وہ پیشہ وروں کے پاس بیٹھ کر سمجھے اور معلوم کیے گئے ہیں۔

۲۴۳-

فرہنگِ اقبال

مؤلف : حضرت نسیم امروہوی

سال اشاعت : ۱۹۸۴ء (بار اوّل)

ناشر : سید محمد علی انجم رضوی، اظہار سنز، اردو بازار، لاہور

مطبع : اظہار سنز پرنٹرس، لاہور

صفحات : ۸+۸۷۰

سائز :

قیمت : ۱۵۰ روپیہ

مخزونہ : لائبریری جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی۔ **نمبر کتاب**: ۱۶۶۰۰۵

اقبال کے چاروں دواوین (بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم ارمغانِ حجاز) نیز باقیاتِ اقبال اور اخبارات و رسائل میں مطبوعہ کلام میں مشتمل الفاظ و محاورات، تلمیحات و استعارات اور ان کی وضع کردہ نئی نئی معنی خیز ترکیبات کا یکجائی لغت ہے۔ جس میں تمام اندراجات کو حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔ تلفظ کے لیے ہر اندراج پر اعراب لگائے گئے ہیں۔ اور جہاں اضافت ہے وہاں لفظ کو قوسین میں توڑ کر لکھا گیا ہے۔ اور اضافت کی ("یے" کے اعلان کے ساتھ) وضاحت کر دی گئی ہے۔ ہر اندراج کے ماخذِ لسانی اور اس کے مونث و مذکر ہونے کی نشان دہی کے علاوہ اس کی قواعدی نوعیت کی طرف بھی اشارہ کر دیا گیا ہے۔

معنوی وضاحت مترادفات اور مفہوم دونوں ذریعے کی گئی ہے۔ اور سند میں اقبال کا مصرعہ یا شعر پیش کیا گیا ہے اور آخر میں اس مصرعے یا شعر کے ماخذ کو (یعنی نظم کا نام، مجموعۂ کلام کا نام اور صفحہ نمبر) بذریعۂ مخففات درج کر دیا گیا ہے۔

فرہنگ کے پیش لفظ میں اس کی ضرورت اور اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مؤلفِ فرہنگ ایک جگہ لکھتے ہیں:

> "یہ فرہنگ خصوصی طور پر کالج اور یونیورسٹی کے طلباء و طالبات نیز بعض اساتذہ کے لیے بھی غیر معمولی طور پر مفید ثابت ہوگی کیونکہ اس میں اقبال کی شاعرانہ ترقی (الفاظ، بندش اور دروبست کے ذریعے) پر واضح اور جامع بحث کی گئی ہے اور یہ گوشہ اب تک ناقدین کی نظر سے محفوظ رہا ہے"

فرہنگِ امثال

۲۴۴۔

مولف : سید مسعود حسن رضوی

سن تالیف : ۹ جون ۱۹۳۷ء

سالِ اشاعت : ۱۹۵۸ء (بار سوئم)

ناشر : کتاب نگر، لکھنؤ

مطبع : سلیمی برقی پریس، الہ آباد

صفحات : ۱۹۹

سائز : فی صفحہ "۵ × ۷½

قیمت : ۲.۵۰ روپیے

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری رام پور نمبر کتاب: ۱۲۸

اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۳۷ء میں اور دوسرا ۱۹۳۹ء میں شائع ہوا تھا

اس فرہنگ میں عربی، فارسی کے تقریباً ۱۲۶۲ فقرے، جملے، مصرعے اور شعر جو کہ ضرب المثل بن چکے ہیں اور اردو تحریر و تقریر میں کثرت سے استعمال کیے جاتے ہیں، ان کو معنی اور محلِ استعمال کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں۔ فرہنگ کی ترتیب میں حروفِ تہجی کا التزام کیا گیا ہے۔ مثلوں کا لفظی ترجمہ کیا گیا ہے۔ بعض جگہ ان کے معانی لکھے گئے ہیں ہر مثل کے محلِ استعمال کو بحسنِ خوبی سمجھایا گیا ہے۔

بقول مؤلف یہ فارسی مثلوں کا سب سے بڑا مجموعہ ہے۔

۲۴۵- فرہنگِ انیس (۲ جلدیں)

مؤلف : نائب حسین نقوی

سالِ اشاعت: ۱۵ دسمبر ۱۹۷۵ء (پہلا ایڈیشن)

مطبع : جمال پرنٹنگ پریس دہلی

صفحات : ۵۰۰

سائز : فی صفحہ ۷" × ۹½"

قیمت : ۳۶ روپیے

مخزونہ : رضا لائبریری رامپور نمبر کتاب: ۹۵ (جلد اول)

صولت پبلک لائبریری رام پور نمبر کتاب: ۲۱ (جلد اول)

اس فرہنگ میں میر انیس کے تقریباً دس ہزار الفاظ، محاورات، اصطلاحات اور مرکبات مع اسناد شامل کیے گئے ہیں۔ فرہنگ کے مطالعے سے یہ اندازہ ہوگا کہ انیس نے کن کن الفاظ (تشبیہات و استعارات) کو کن کن مواقع پر نظم کیا ہے۔ اردو، فارسی، عربی، ہندی اور سنسکرت کے باہمی مرکبات کو بالخصوص شامل کیا گیا ہے۔ ضروری تشبیہات و استعارات کی نشان دہی و عام صنائع بھی لکھ دی گئی ہیں۔ ضروری تلمیحات کی الگ توضیح کر دی گئی ہے

کل اندراجات کو حروفِ تہجی سے قائم کرکے ان کے ماخذ لسانی کی نشان دہی کے ساتھ تذکیر و تانیث کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔ اندراج کی نوعیت (یعنی محاورے یا عورتوں کی زبان) وغیرہ بتائی گئی ہے۔ بعد کو جتنے معانی ہو سکتے ہیں لکھ کر آخر میں بطور سند انیس کا مصرعہ پیش کر دیا گیا ہے۔ فرہنگ کی آخر میں صحت نامہ اور جنگی ہتھیاروں کی فہرست و تصاویر دی گئی ہیں۔ اور شروع کے صفحات پر فرہنگ کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔

۲۲۶۔ فرہنگِ حاجی بابا اصفہانی

مولف : سید اولاد حسین، شادان بلگرامی

سالِ اشاعت : سنہ ۱۹۲۴ء (بار اوّل)

مطبع : بندے ماترم پریس لاہور

صفحات : ۱۹۳

سائز : ۹۳/۴ × ۶۱/۲ فی صفحہ

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری رام پور نمبر کتاب: ۱۳۶

سنہ ۱۹۲۴ء میں منشی، فاضل کے نصاب میں، پنجاب یونیورسٹی نے "سرگزشتِ حاجی بابا" کو شامل کر لیا تھا۔ لہٰذا یہ فرہنگ فوائدِ طلباء کے لیے تالیف کی گئی۔

اس میں تخمیناً چھ سات ہزار الفاظ و محاورات فارسی زبان کے جمع کر کے اُن کے آسان اردو میں معانی یا مترادفات لکھے گئے ہیں۔ اس میں باب کی بجائے نمبر گفتار کے لحاظ سے الفاظ جمع کیے گئے ہیں۔ ہر گفتار کو فصل مانا ہے۔ مثلاً گفتار چونسٹھ ۶۴ (حاجی بابا کا بغداد پہنچنا اور عثمان آغا سے ملاقات ص ۱۷۱)۔ حروفِ تہجی کی جگہ جس صفحہ سے الفاظ اخذ کیے ہیں اس کا نمبر درج ہے۔

۲۲۷۔ فرہنگِ دل بہلاؤ

مولف : مولوی عبدالغفور

سالِ اشاعت : سنہ ۱۸۸۷ء

مطبع : مطبع نامی، گلزار محمدی میرٹھ

صفحات : ۱۶

سائز : ۹۱/۲ × ۶۱/۲ فی صفحہ

مخزونہ : رضا لائبریری رام پور نمبر کتاب: ۶۶

ایک مختصر رسالہ جو میرٹھ سے ہفتہ وار شائع ہوا کرتا تھا۔ اس فرہنگ کو فرہنگِ دل بہلاؤ کے نام سے اسی میں نکالا گیا تھا۔

فرہنگِ روحِ نظیر

۲۴۸۔

مؤلف : ڈاکٹر شریف احمد قریشی

سنِ تالیف : دسمبر ۱۹۸۵ء

سالِ اشاعت : مارچ ۱۹۸۹ء

ناشر : ڈاکٹر شریف احمد قریشی

مطبع : نورانی پریس، کانپور

صفحات : ۴۶۶

سائز : ۸½ × ۵ فی صفحہ

قیمت : ۶۰ روپیے

مخزونہ : رضا لائبریری رام پور نمبر کتاب: 99

یہ مخمور اکبرآبادی کی تالیف "روحِ نظیر" میں نظیر اکبرآبادی کا جو منتخب کلام ہے اس کے ۱۹۷۹ء کے ایڈیشن والے نسخہ کی فرہنگ ہے۔ جسے اتر پردیش اردو اکادمی لکھنؤ نے شائع کیا تھا۔

اس فرہنگ میں تقریباً چالیس ہزار الفاظ، محاورات، اصطلاحات، مرکبات اور روزمرّہ وغیرہ کے معانی اسناد اور شواہد اشعار کے ساتھ درج کیے گئے ہیں۔ پرندوں، پتنگوں، کیڑوں مکوڑوں اور میلوں ٹھیلوں، بازاروں اور محفلوں کی زبان، وغیرہ کو کلامِ نظیر سے اخذ کرکے معنوی وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ "روحِ نظیر" میں ایک کلمہ جو مختلف حیثیتوں سے مختلف مقامات پر آیا ہے اسے شعری حوالوں سے یکجا کر دیا گیا ہے۔ سبھی اندراجات کو حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اور قوسین میں اس کے ماخذِ لسانی کی نشان دہی کر دی گئی ہے۔ ہر اندراج کی معنوی وضاحت کے ساتھ اس لغت یا فرہنگ کا نام اور صفحہ نمبر بھی درج کیا ہے جہاں سے معانی اخذ کیے ہیں۔ اور سند کے طور پر "روحِ نظیر" سے مصرعہ یا شعر نکال کر اسے خط کشیدہ کرنے کے بعد روحِ نظیر کا صفحہ نمبر ڈال دیا گیا ہے۔

اس تالیف پر مؤلف موصوف کو جواہر لال نہرو یونیورسٹی دہلی سے ایم۔فل کی ڈگری ایوارڈ ہوئی تھی۔ یہ مقالہ (فرہنگ) پروفیسر نصیر احمد خاں کی زیرِ نگرانی انجام کو پہنچا۔

۲۴۹- فرہنگِ سیاسی اصطلاحات

مؤلف : بورس پترن (BORIS PUTRIN)

سالِ اشاعت : سنہ ۱۹۸۰ء

ناشر : این۔ ایم۔ فیڈن

مطبع : پنجابی پریس، نئی دہلی

صفحات : 95

سائز : فی صفحہ ''۵½ × ''۸½

قیمت : ایک روپیہ

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری رام پور نمبر کتاب: ۱۵۱

اس فرہنگ میں مارکسی، لینی نقطۂ نظر سے تقریباً تین سو سیاسی اصطلاحات اور تصورات کی توضیح کی گئی ہے جو ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے پروگراموں، اخبارات و رسائل تیز سیاسی، سماجی اور معاشی تصانیف وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس فرہنگ میں کئی معانی رکھنے والے الفاظ کے صرف سیاسی معانی و مفہوم کو پیش کیا گیا ہے۔ ترتیبِ اندراج حروفِ تہجی پر رکھی گئی ہے

۲۵۰- فرہنگِ شفق

مؤلف : منشی لالتا پرشاد، شفق لکھنوی

سالِ اشاعت : سنہ ۱۹۱۹ء (بار اوّل)

مطبع : مطبع منشی نولکشور، لکھنؤ

صفحات : ۷۰۴

سائز : فی صفحہ ''۶½ × ''۹½

قیمت : ۵ روپیہ

مخزونہ : رضا لائبریری رامپور نمبر کتاب: ۴۲

اس فرہنگ میں اساتذۂ لکھنؤ: ناسخ، آتش اور اساتذۂ دہلی: غالب ذوق کے کلام میں مستعمل جملہ محاورات کو شرح و بسط کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔

تمام اندراجات کو حروفِ تہجی کے اعتبار سے جمع کیا گیا ہے ہر اندراج کے تلفظ کی اطلاع دے کر اس کے معنی کی وضاحت کی گئی ہے۔ اور سند میں منجملہ شعرا کے اشعار پیش کیے گئے ہیں۔

۲۵۱۔ فرہنگِ غالب

مؤلف : امتیاز علی خاں عرشی
سنِ اشاعت: ۱۹۴۷ء (بار اول)
ناشر : اشاعت خانہ، رام پور
مطبع : ناظم برقی پریس، رام پور
صفحات : ۲۷ + ۲۹۷
مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگارِ غالب، کراچی

فارسی، عربی، ترکی، سنسکرت، ہندی اور اردو وغیرہ کے الفاظ کی تحقیق و تشریح غالب کے اپنے الفاظ میں کی گئی ہے یہ دو حصوں پر مشتمل ہے پہلا حصہ فارسی (صفحہ: ۱ تا ۲۶۱) اور دوسرا (صفحہ: ۲۶۳ تا ۲۹۰) اردو میں ہے۔ اس کا دیباچہ امتیاز علی خاں عرشی نے لکھا ہے۔ (صفحہ ۱ تا ۲۷)

(ک۔ ل۔ ا۔ ص ۱۳۳)

۲۵۲۔ محاوراتِ غالب

مؤلف : نریش کمار شاد
سنِ اشاعت : ۱۹۶۷ء (بار اول)
ناشر : کتب خانہ انجمن ترقی اردو دہلی
مطبع : محبوب المطابع برقی پریس، دہلی
صفحات : ۹۳
مخزونہ : غالب لائبریری، ادارہ یادگارِ غالب، کراچی

غالب کے کلام میں مستعمل محاورات کا بامعنی مجموعہ ہے۔ ہر محاورے کے معنی کی وضاحت میں غالب کا شعر درج کیا گیا ہے۔ اس پر مقدمہ مالک رام نے لکھا ہے۔ (ص: ۳ تا ۶)

(ک۔ ل۔ ا۔ ص ۱۳۰)

۲۵۳۔ فرہنگِ کاروان

مؤلف : فضل الٰہی عارف
سن اشاعت : ۱۹۶۲ء
ناشر : مکتبہ کاروان، لاہور
مطبع : اردو پریس، لاہور
صفحات : ۱۶+۵۸۲
مخزونہ : پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور

ابتدا کے اضافی صفحات میں پروفیسر وقار عظیم کے قلم سے تعارف (ص ۵ تا ۹) مؤلف کے قلم سے سرآغاز (ص ۱۰ تا ۱۳) اور اشارات و ہدایات (ص ۱۴ تا ۱۶) برائے استفادہ فرہنگ ہیں۔ (ک۔ل۔ا۔ص ۲۱)

۲۵۴۔ فرہنگِ کلامِ میر

مؤلف : شاہینہ تبسم
سن اشاعت : ۱۹۹۳ء
مطبع : عزیز پرنٹنگ پریس، دہلی
صفحات : ۲۱۲ سائز: ۸½ × ۵½ قیمت: ۱۰۰ روپے
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۱۰۶)

یہ میر کے دیوانِ اوّل کی فرہنگ ہے۔ مقدمہ (از مؤلف، صفحہ ۱۳ تا ۴۸) جس میں اردو میں لغت اور فرہنگ نویسی کے ارتقا کا سرسری جائزہ، شعری زبان کے مطالعے اور اس کی اہمیت اور میر کی شاعرانہ عظمت اور لسانی رویّوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ نیز ڈاکٹر بھولا ناتھ تیواری کے اس دعوے سے بحث کی گئی ہے کہ میر اردو، ہندی کے مشترکہ شاعر ہیں۔ یہ مقدمہ میر کے لسانیاتی مطالعے کے لیے خاصے کی چیز ہے۔ مقدمہ کے بعد حروفِ تہجی سے فرہنگ شروع ہوتی ہے۔ ہر اندراج کی معنوی وضاحت کے بعد میر کا ایک شعر بطور سند درج کر دیا گیا ہے۔ ایک طرح سے یہ فرہنگ کلامِ میر کے بہترین انتخاب کا درجہ بھی رکھتی ہے۔

۲۵۵۔ فرہنگِ معمّہ بازی

مؤلف : سی بلونت پرتاپ ماتھر

سن اشاعت : ۱۹۲۷ء

مطبع : اعظم اسٹیم پریس، حیدرآباد، دکن

صفحات : ۷۴ **سائز** : "۶½ × "۹½

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۷۴)

موسومہ "دا اردو کراس ورڈ ڈکشنری" دو حصوں میں مشتمل، پہلے حصّے میں دو حرفی الفاظ اور دوسرے حصّے میں سہ حرفی الفاظ حروف تہجی سے جمع کیے گئے ہیں۔ ہر اندراج سے پہلے اس کی اصل بذریعۂ مخففات لکھ دی گئی ہے۔ معنوی وضاحت میں حتی الامکان مترادفات مع اصل جمع کر دیے گئے ہیں۔ مثلاً

ف آگ آگ عیب آفت

ع آل اہلِ خانہ فرزندان (ف)

۲۵۶۔ فرہنگِ مفتاح الاخبار

مؤلف : تجمل خاں

مطبع : مطبع احمدی علی گڑھ

صفحات : ۳۶

سائز : "۶½ × "۱۰

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۶۰)

اردو کے اخبارات و رسائل اور ناولوں وغیرہ میں مستعمل انگریزی الفاظ کی فرہنگ ہر اندراج کا تلفظ اردو رسم الخط میں لکھا گیا ہے۔ معنی و مفہوم کو سمجھا کر لکھا گیا ہے۔ مثلاً

اپرینٹس آپ رین ٹس کارخانوں و دفتروں میں کام سیکھنے والے امیدوار

آخر میں اخباروں میں آنے والے بڑے بڑے شہروں اور ممالک کے نام اور واقفیت درج ہے۔

۲۵۷۔ **فرہنگِ نظیر**

مؤلف : ڈاکٹر شریف احمد قریشی
سنِ اشاعت: ۱۹۹۱ء
مطبع : نشاط آفسیٹ پریس، ٹانڈہ، فیض آباد
صفحات : ۶۷۹ سائز: ۸½×۵½" قیمت: ۱۰۰ روپے
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۱۰۳)

اس فرہنگ میں نظیر اکبرآبادی کے تقریباً سات ہزار الفاظ، محاورات، اصطلاحات، امثال، روزمرّہ اور کہاوتیں وغیرہ کو مع معانی و اسناد کے جمع کیا گیا ہے۔

حروفِ تہجی کی ترتیب رکھی گئی ہے۔ ہر اندراج کے ماخذ لسانی کی نشان دہی کی گئی ہے۔ اندراج کی معنوی وضاحت کے بعد قوسین میں اس لغت یا فرہنگ کے نام کی طرف بھی اشارہ کر دیا گیا ہے جہاں سے معنی اخذ کیے گئے ہیں۔ اور سند میں حسبِ ضرورت نظیر کا مصرعہ، شعر یا بند لکھ کر اس میں مستعمل اندراجی لفظ یا محاورے کو خط کشیدہ کر دیا ہے۔ نظیر نے اگر کسی لفظ یا جملے کو کئی معنوں میں برتا ہے تو اسے الگ الگ لکھ کر معنی لکھے گئے ہیں۔ وضاحت طلب الفاظ مثلاً جنگی سامان اور پرندوں وغیرہ کے معانی و مفہوم کو کسی قدر تفصیل سے پیش کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مترادفات سے کام لیا گیا ہے۔

فرہنگ کے لیے نظیر کے جن مجموعہائے کلام کو سامنے رکھا گیا ہے ان کے نام ذیل میں درج ہیں:

کلیاتِ نظیر از عبدالباری آسی و اشرف علی
کلیاتِ نظیر از اطہر راہی، گلزارِ نظیر از سلیم جعفر اور
روحِ نظیر از محمود اکبرآبادی

۲۵۸۔ **قاموس الاغلاط**

مؤلف : مولانا سید مختیار احمد و مولانا ذہین
ناشر و مطبع : مکتبہ ابراہیمیہ حیدرآباد، دکن
صفحات : ۱۸۲+ ۶۳+ ۷۰ سائز: ۴½×۷"
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۲۷)

فصحائے زبان و ادب کے غلط طریقے پر استعمال کیے گئے الفاظ و محاورات کا بامعنی مجموعہ۔
مؤلف نے جہاں کہیں ترکیب غلط پائی یا مذکر و مونث میں غلطی دیکھی یا مرکبات کے اصول غلط دیکھے ایسے جملہ الفاظ و محاورات کو حروفِ تہجی سے لکھ کر پہلے اس کے مذکر یا مونث ہونے کی نشان دہی کی گئی ہے پھر معنی لکھ کر اس شاعر کا نام لکھ دیا ہے جس نے اس کو استعمال کیا اور آخر میں شعر پیش کر کے اس کے غلط استعمال کی وضاحت کی گئی ہے۔
مثلاً وہ آبِ رواں کے متعلق لکھتے ہیں کہ آبِ رواں اردو ہے محرم بھی اردو ہے پھر محرمِ آبِ رواں کہنا کیسے صحیح ہو سکتا ہے۔ اس کے ساتھ دو ضمیمے ۱ و ۲ شامل کیے گئے ہیں۔ اس پر دیباچہ نہیں ہے اس کی سنِ اشاعت بھی حاصل نہ ہو سکی اندراجات پر اعراب لگائے گئے ہیں، تلفظ کی غلطی کی وضاحت کر دی گئی ہے اور اندراج کے ماخذِ لسانی کی نشان دہی بھی کر دی گئی ہے

۲۵۹۔ گنجینۂ اقوال و امثال

مؤلف : محمد منیر، منیر لکھنوی

سن اشاعت: ۱۹۳۲ء

مطبع : مطبع مجیدی، کان پور

صفحات : ۱۶+ ۲۰۰ **سائز** : "۵ × "۷ۓ

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری رام پور (لغت اردو ۱۱۵)

یہ سعیدی ڈکشنری کا دوسرا حصہ ہے جسے علٰحدہ کر کے شائع کیا گیا۔ جو صرف اقوال و امثال پر مشتمل ہے۔ اس کے دیباچہ (ص ۱ تا ۱۶) میں اقوال اور امثال کا فرق واضح کیا گیا ہے اور اقوال و امثال سے متعلق تیس حکایات درج کی گئی ہیں۔ آغاز "آہنی سر پر چھوڑ پرائی آس" سے شروع ہوتا ہے۔
سبھی اندراجات کو حروفِ تہجی سے اس طرح درج کیا گیا ہے کہ پہلے ہر حرف کے پہلے اقوال پھر امثال شامل ہیں۔

۲۶۰ گنجینۂ امثال

مؤلف : راجہ راجیشور راؤ اصغر

سن اشاعت : ۱۹۰۳ء

مطبع : مطبع شمسی حیدرآباد، دکن

صفحات : ۴+۴۶ **سائز** : "۶½ × "۴½

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت اردو ۸)

اس میں قریب ایک ہزار اردو فارسی کی ضرب الامثال ردیف وار قائم کی گئی ہیں۔ آغاز میں تمثیلاً "یک نشد دو شد" کی نسبت ایک حکایت پیش کردی گئی ہے۔ چند محاورے بھی آگئے ہیں۔

۲۶۱ گوہر ادبیات

مؤلف : مولوی عابد حسین خاں

سن اشاعت : ۱۹۳۲ء

ناشر : محمد بقاء اللہ خاں الہ آباد

مطبع : سلیمی پریس الہ آباد

صفحات : ۸+۲۲۲ **سائز** : "۴¾ × "۷½

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری رام پور۔ (لغت اردو ۱۱۴)

گوہر ادبیات معروف بہ گلدستۂ محاورات اردو جس میں فصحائے ادب اور بلغائے فن کے تقریباً دو ہزار چنے ہوئے اردو محاورات درج ہیں۔ ہر محاورے کی وضاحت میں ایک مختصر، عام فہم اور نصیحت آموز فقرہ تحریر کیا گیا ہے۔ جہاں خالص مستورات کے محاورے آئے ہیں وہاں فقروں میں زبان بھی انہیں کی استعمال کی گئی ہے۔

ہر محاورے کی سند میں کسی استاذ کا شعر درج کیا گیا ہے۔ اس کے دیباچہ میں ڈاکٹر تاراچند، اصغر گونڈوی، کیفی چڑیاکوٹی، ڈاکٹر زبید احمد، سید ضامن علی نعیم الرحمٰن، سید محمد علی نامی، بیخود موہانی اور گنگا پرشاد وغیرہ کی آراء درج ہیں۔

۲۶۲۔ محاوراتِ داغؔ

مؤلف : ولی احمد خاں
سن اشاعت: ۱۹۴۴ء
ناشر : مکتبہ ادب اردو بازار، دہلی
مطبع : جمال پریس، دہلی
صفحات : ۳۸۰ سائز: ۷" × ۹½" قیمت ۶ روپیے
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۴۳)

اس میں داغؔ دہلوی کے قریب ۴۲۶۴ محاورے مع معانی و محل استعمال درج کیے گئے ہیں جنہیں ان کے مختلف دیوانوں آفتابِ داغ، یادگارِ داغ، گلزارِ داغ مہتابِ داغ اور فریادِ داغ وغیرہ سے اخذ کیا گیا ہے۔ ترتیب اس طرح رکھی ہے کہ: پہلے محاورہ پھر اس کی تشریح اور پھر داغؔ کا ایک شعر بطورِ سند۔ اس دیوان کا حوالہ بھی دیا ہے جہاں سے شعر اخذ کیا ہے۔ آغاز میں تقریب کے عنوان سے نواب مرزا خاں داغؔ کا مختصر تعارف اور شاعرانہ خصوصیات (بالخصوص محاورے کے استعمال) پر سیر حاصل روشنی ڈالی گئی ہے (ص: ۳ تا ۹)۔

۲۶۳۔ محاوراتِ نسواں و خاص بیگمات کی زبان

مؤلف : محمد منیر، منیرؔ لکھنوی
سن اشاعت: ۱۹۳۰ء
مطبع و ناشر : مطبع مجیدی، کانپور
صفحات : ۸۰ سائز: ۵" × ۸½"
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۴۸)

اس سے پہلے اس کے دو حصے موسوم بہ "ملک کی زبان و محاوراتِ ہندوستان" مطبع مجیدی کانپور ہی سے شائع ہوئے۔ یہ تیسرا حصہ ہے۔ اس میں مستند ہندوستانی شرفا کے ایسے محاورے درج ہیں جو اکثر عورتیں استعمال کرتی ہیں مثلاً:

آبرو دینا - برا کام کرانا - بوا گوہر یہ کیا خدا کے لیے
آبرو دو گی آشنا کے لیے (خاں صاحب)

۲۶۴۔ محاوراتِ ہند

مؤلف : مولوی سبحان بخش
سن اشاعت : ۱۹۱۳ء
ناشر : محمد عبدالاحد، پروپرائٹر مطبع
مطبع : مطبع مجتبائی، دہلی
صفحات : ۲۱۲ **سائز** : "۶½ × "۹½
مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت اردو ۵۳)

ہندوستان کے خواص و عوام کی زبان میں مستعمل محاورات کو حروفِ تہجی سے جمع کیا گیا ہے۔ ہر اندراج کے معنی اور محل استعمال کو مثالوں سے سمجھایا گیا ہے۔ جس کے لیے معتبر شعرا کا کلام (مصرعہ یا شعر) پیش کیا گیا ہے۔ اکثر مقامات پر وہ واقعہ بھی بیان کیا گیا ہے جس سے کہ وہ محاورہ وجود میں آیا۔ دیباچہ میں موجود مؤلف کے دعوے کے مطابق اس نوعیت کا (محاورے جمع کرنے کا) "پہلا کام" ہے۔

۲۶۵۔ مخزنِ فوائد

مؤلف : نیاز علی بیگ نکہتؔ شاہجہاں آبادی
سن اشاعت : ۱۸۸۶ء
صفحات : ۳۵۲ **سائز** : "۹½ × "۱۳
مخزونہ : رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۳۱)

یہ قدیم طرز پر یعنی تشریحی انداز میں لکھی گئی ہے۔ ہر محاورے، اصطلاح اور مثل کے نیچے لائن کھینچ دی گئی ہے پھر اس کے معنی لکھے ہیں۔ ہر اندراج سے پہلے یہ لکھ کر وضاحت کر دی ہے کہ وہ اصلاً کیا ہے محاورہ یا اصطلاح۔ معنی کی وضاحت میں شعر مصرعہ یا کوئی فقرہ درج کیا گیا ہے۔ اندراجات کی ترتیب محاوروں کے علاوہ حروفِ تہجی سے رکھی گئی ہے۔ لغت پر مؤلف کا نام اور مطبع درج نہیں ہے لائبریری کیٹلاگ سے مؤلف کا نام اخذ کر لیا ہے۔

۲۶۶۔ مخزن المحاورات

مؤلف : منشی چرنجی لال دہلوی
سن اشاعت: ۱۸۸۶ء
مطبع : محبِ ہند فیض بازار، دہلی
صفحات : ۲۰ + ۷۶۱
سائز : ۴½ × ۹½ قیمت: ۶ر
مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔(لغت اردو ۳۲)

اس میں اردو ہندی کے تقریباً دس ہزار محاورات و اصطلاحات کے معانی لکھے گئے ہیں۔ ہر محاورے کے جتنے معنی جس جس پہلو سے ہو سکتے ہیں دیے گئے ہیں اور اس کی وجہ تسمیہ کو (جس سے وہ معنی نکلتے ہیں) پیش کیا گیا ہے۔ ہر معنی کے ثبوت میں مستند شعراء کے کلام اور مشیروں و مصنفوں کی تصانیف سے مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ بقول مؤلف اب تک لغت و محاورات کی کوئی جامع اور کامل کتاب نہ تھی سوائے ہندوستانی سے فارسی یا انگریزی کے اس لحاظ سے اس کو اس وقت تک کی مدون شدہ (اردو سے اردو) لغات میں سب سے ضخیم کہا جا سکتا ہے۔ دیباچہ کے علاوہ اس پر ایک مقدمہ بھی درج ہے جس میں اصطلاح اور محاورے میں فرق واضح کیا گیا ہے۔ مؤلف نے یہ فرہنگ ہندوستان کے ان باشندوں کے لیے تالیف کی تھی جن کی مادری زبان اردو نہیں تھی ہر اندراج کے ماخذ لسانی کی نشاندہی اور قواعدی نوعیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ہندی الفاظ کے لیے ہندی رسم الخط کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس کتاب پر لالہ فقیر چند دہلوی، ڈاکٹر فیلن، منشی ذکاءاللہ (پروفیسر میور کالج الہ آباد)، اور مولوی امو جان ولی دہلوی (شاگرد غالب) کے ریویو درج ہیں۔

۲۶۷۔ **مصطلحاتِ اردو**

مؤلف : محمد اشرف علی اشرف

سنِ اشاعت : ۱۸۹۰ء (بار اول)

ناشر : قطب الدین احمد (مالک مطبع)

مطبع : مطبع نامی، لکھنؤ

صفحات : ۳۳۸ **سائز** : "۶ × ۹¾

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت اردو ۳۳)

تالیف میں مؤلف کی منشاء یہ رہی ہے کہ غیر ممالک کے لوگ اردو زبان کے محاوروں سے واقف ہوں اور اپنے ملک کے جو خلافِ محاورہ بولتے ہیں مستفیض ہوں۔ جملہ محاوروں اور اصطلاحوں کو حروفِ تہجی سے درج کر کے ان کے آسان اردو میں معانی لکھے ہیں سند میں مستند شعراء کا کلام پیش کیا گیا ہے۔

۲۶۸۔ **مصطلحاتِ ٹھگی**

مؤلف : علی اکبر الہ آبادی (جیل سپرنٹینڈنٹ، جبل پور)

سنِ اشاعت : ۱۹۸۶ء

ناشر : آندھرا پردیش گورنمنٹ اورئنٹل لائبریری اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ حیدرآباد

مطبع : ماسٹر آرٹ پریس، حیدرآباد

سائز : "۶½ × ۹½ **قیمت** : ۹۲/ روپے

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور۔ (لغت مختلف ۹۰)

اس میں اس عہد کے ٹھگوں کی مخصوص و رازدارانہ زبان، اصطلاحیں رسم و رواج اور طور طریقوں کے علاوہ ٹھگوں کے مختلف فرقوں اور ان کی ٹھگی مسافروں کو قتل کرنے کے طریقوں کی تفصیلی وضاحت کی گئی ہے۔ اور تقریباً سات سو چالیس (۷۴۰) مصطلحاتِ ٹھگی کو لغت کی طرز پر مدون کیا گیا ہے۔ جس میں جملہ اصطلاحات کو ایک کے بعد دوسرے مسلسل سطور میں لکھا گیا ہے۔ ہر حرف کا باب شروع کرنے سے پہلے یہ بتا دیا ہے کہ اس میں کتنے اندراجات شامل کیے گئے ہیں۔ ہر اصطلاح کی اچھی طرح وضاحت کی گئی ہے

فرہنگ کے آغاز میں زیرِ نظر ایڈیشن کے مرتب میر کرامت علی نے مغلیہ سلطنت کے زوال اور دہلی و آس پاس کے ٹھگوں کے حالات پر ایک مبسوط مقالہ پیش کیا ہے جس میں اس زمانے کے دلچسپ واقعات اور ٹھگوں کی زندگی و کام کے طریقوں کا پتہ چلتا ہے۔

۲۶۹۔ معیارِ فصاحت

مؤلف : عزیز جنگ بہادر ولا

سن اشاعت : ۱۹۱۹ء

مطبع : عزیز المطابع، حیدرآباد، دکن

صفحات : ۲۰۹

سائز : ″۶½ × ″۹½

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری رام پور (لغت اردو ۱۰۷)

پوری فرہنگ دو حصوں میں مشتمل ہے پہلے حصّے (معیارِ فصاحت ص ۱ تا ۱۶۴) میں ان الفاظ سے بحث کی گئی ہے جن کو اس عہد کے اساتذہ نے اردو زبان میں غیر فصیح اور قابلِ ترک قرار دے دیا تھا۔ دوسرے حصّے (موسوم بہ توسیع اللّسان ص ۱۶۵ تا ۲۰۹) وہ الفاظ منتخب کیے گئے ہیں جو غیر زبانوں سے اردو میں داخل ہوئے ہیں یا اردو ہی میں بمعنی خاص مستعمل ہیں جن کا استعمال نیرنگِ سخن میں ہوا ہے۔ اس میں سنسکرت فارسی عربی اور دکنی وغیرہ کے الفاظ ردیف وار مدون کیے گئے ہیں جن کا استعمال نئے مضامین کے ساتھ اردو کلام (نیرنگِ سخن) میں ہوا ہے۔ ہر اندراج کے ماخذ اور تذکیر و تانیث کی نشان دہی کے بعد الفاظ کا مفہوم سمجھایا گیا ہے مترادفات نہیں لکھے گئے ہیں۔

۲۷۰۔ ملک کی زبان المعروف بہ محاوراتِ ہندوستان

مؤلف : مولوی محمد منیر منیرؔ لکھنوی

سنِ اشاعت : ۱۹۲۴ء (بار اول)

مطبع : مطبع مجیدی، کان پور

صفحات : ۲۲۴

سائز : "½۶ x "½9

مخزونہ : رامپور رضا لائبریری، رام پور (لغت اردو ۷۲)

کتاب کے حصہ اول میں وہ محاورے درج ہیں جو مردوں کی زبان پر اکثر اور عورتوں کی زبان پر کمتر آتے ہیں۔ دوسرے حصے میں کچھ الفاظ کی تذکیر و تانیث الگ الگ کالموں میں لکھی گئی ہے اسی حصے کے دوسرے اور تیسرے باب میں وہ الفاظ جمع ہیں جن کی تذکیر و تانیث مشترک ہیں، اور وہ جن میں شعرائے اردو کا اختلاف ہے۔ بعد کو ان الفاظ کا ایک نقشہ دیا گیا ہے جو آتش و ناسخ کے بعد متروک ہو گئے تھے آخر میں ایک نقشہ زبانِ دہلی و لکھنؤ کے فرق کا دیا گیا ہے۔ آخر ہی میں اس فرہنگ کے حصوں (۳ سے ۱۰ تک) کی فہرست دی گئی ہے

۲۷۱۔ نجم الامثال

مؤلف : محمد نجم الدین دہلوی

سنِ اشاعت : ۱۸۷۶ء

مطبع : مطبع احمدی، دہلی

صفحات : ۱۶۸

مخزونہ : صولت پبلک لائبریری، رام پور (لغت اردو ۱۰۱)

اردو کہاوتوں کی فرہنگ۔ کئی ہزار امثال (کہاوتیں) مع معانی و محلِ استعمال کے درج کی گئی ہیں اور ان سے متعلق مشہور قصے بھی بیان کیے گئے ہیں

لغات کی زمانی ترتیب

لغات کی زمانی ترتیب (اردو سے اردو)

نمبر شمار	سن اشاعت	نام لغت	نام مؤلف	صفحہ برائے حوالہ
۱	۱۸۶۰ء	معین الالفاظ	منشی محمد سلیم	۶۱
۲	۱۸۷۰ء	امان اللغات	مولوی امان الحق	۲۸
۳	۱۸۷۱ء	اشرف اللغات	اشرف علی گلشن آبادی	۲۶
۴	۱۸۷۳ء	تنقیح اللغات	ضامن علی جلال لکھنوی	۳۲
۵	۱۸۷۵ء	مصدر فیوض	شائق قریشی	۶۰
۶	۱۸۷۷ء	زبدۃ اللغات	غلام سرور لاہوری	۳۰
۷	۱۸۷۸ء	لغات شاہجہانی	نواب شاہجہاں بیگم	۵۶
۸	۱۸۷۸ء	لغات اردو "ارمغان دہلی"	سید احمد دہلوی	۵۳
۹	۱۸۸۲ء	متوسط لغات	ریو رنڈ آر ہاسکنس	۵۹
۱۰	۱۸۸۶ء	سرمایۂ زبان اردو	جلال لکھنوی	۳۱
۱۱	۱۸۸۶ء	خزانۃ اللغات	نواب شاہجہاں بیگم	۳۶
۱۲	۱۸۸۸ء	مفید اللغات	کنہیا لال	۶۲
۱۳	۱۸۸۸ جلد اول و دوم	فرہنگ آصفیہ	سید احمد دہلوی	۴۵
۱۴	۱۸۹۱ " اول	امیر اللغات	امیر مینائی	۲۹
"	۱۸۹۲ " دوم	امیر اللغات	امیر مینائی	۲۹
۱۵	۱۸۹۲ء	الفاظ عزیزیہ	محمد عبدالعزیز	۲۷
۱۶	۱۸۹۳ء	اشرف اللغات	خواجہ اشرف علی	۲۶
۱۷	۱۸۹۴ء	اردو لغات	لالہ رام کشن، امیر چند	۲۰
۱۸	۱۸۹۷ء	دستور الفصحاء	حکیم مہدی کمال	۳۷
"	۱۸۹۸ء "سوم"	فرہنگ آصفیہ	سید احمد دہلوی	۴۵
"	۱۹۰۱ء چہارم	"	" " "	۴۵
۱۹	۱۹۰۵ء	افسر اللغات	راجیشور راؤ اصغر	۴۷
۲۰	۱۹۰۸ء (بار دوم)	جامع اللغات اردو	غلام سرور لاہوری	۳۴

نمبر شمار	سنِ اشاعت	نام لغت	نام مؤلف	صفحہ برائے حوالہ
۲۱	۱۹۰۸ء	اردو قانونی ڈکشنری	منشی مہتاب الدین	۱۹
۲۲	۱۹۰۹ء (بار سوم)	لغاتِ فیروزی (اردو)	فیروز ڈسکوی	۵۶
۲۳	۱۹۱۱ء	دستور الشعراء	اشرف لکھنوی	۳۷
۲۴	۱۹۱۶ء	لغات النّساء	سید احمد دہلوی	۵۵
۲۵	۱۹۲۰ء	لغات کاہن چندی درسی	کاہن چند کپور	۵۷
۲۶	۱۹۲۱ء (بار پنجم)	فیروز اللغات اردو	مولوی فیروز الدین	۴۹
۲۷	۱۹۲۳ء	گنجینۂ لغات	محمد اسمٰعیل نظامی	۵۲
۲۸	۱۹۲۴ء	لغات اردو	عشرت لکھنوی	۵۳
۲۹	۱۹۲۴ء جلد اوّل	نور اللغات	نور الحسن نیر	۶۹
۳۰	۱۹۲۵ء (بار سوم)	لغات الخواتین	امجد علی اشہری	۵۴
	۱۹۲۷ جلد دوم	نور اللغات	نور الحسن نیر	۶۹
	۱۹۲۹ (جلد سوم)	"	"	۶۹
۳۱	۱۹۲۹ء	فرہنگِ عثمانیہ	میر لطف علی عارف....	۴۸
۳۲	۱۹۲۹ء	تصحیح اللغات	مولوی رفیع احمد	۳۲
۳۳	۱۹۳۰ء	منیر البیان	منیر لکھنوی	۶۳
۳۴	۱۹۳۰ء	منیر اللغات	منیر لکھنوی	۶۳
۳۵	۱۹۳۰ء	عجائب اللغات	قیس چشتی	۴۳
	۱۹۳۱ (جلد چہارم)	نور اللغات	نور الحسن نیر	۶۹
۳۶	۱۹۳۲ء (بار دوم)	مبادی اللغات	فیض محمد	۵۹
۳۷	۱۹۳۳ء	معین الادب (محسن الشعراء)	آفاق بنارسی	۶۱
۳۸	۱۹۳۳ (جلد اوّل)	جامع اللغات	خواجہ عبد المجید	۳۳
	۱۹۳۵ء چہارم	"	" "	۳۳
۳۹	۱۹۳۷ء	فرہنگِ عامرہ	عبد اللہ خاں خویشگی	۳۶

نمبر شمار	سنِ اشاعت	نام لغت	نام مؤلف/ناشر	صفحہ برائے حوالہ
۴۰	۱۹۴۵ء	تاج اللغات	عطر چند کپور اینڈ سنز	۳۱
۴۱	۱۹۴۷ء (بار سترہ)	لغاتِ کشوری	تصدق حسین	۵۷
۴۲	۱۹۴۸ (بار دوم)	اسٹینڈرڈ اردو ڈکشنری	محمد باقر آغا	۲۵
۴۳	۱۹۵۰ء	انتخابِ عالی	عالی رامپوری	۲۸
۴۴	۱۹۵۱ء	نوادر الالفاظ	سراج الدین علی خاں آرزو	۶۸
۴۵	۱۹۵۲ (بار دوم)	لغاتِ جدید	ایم۔ سکندر	۵۵
۴۶	۱۹۵۵ء	نسیم اللغات	نسیم امروہوی	۶۷
۴۷	۱۹۵۵ء	رئیس اللغات	پیر غلام دستگیر نامی	۴۰
۴۸	۱۹۵۸ (جلد اوّل)	مہذب اللغات	مہذب لکھنوی	۶۵
۴۹	۱۹۵۹ء	اردو ادبی لغت	نور محمد	۱۹
	۱۹۶۰ (جلد دوم)	مہذب اللغات	مہذب لکھنوی	۶۵
۵۰	۱۹۶۱ء	فرہنگِ اثر	اثر لکھنوی	۴۷
۵۱	۱۹۶۱ء	نمونۂ لغات اردو	ترقی اردو بورڈ کراچی	۶۸
۵۲	۱۹۶۱ء	لغات المشورہ	لطفی صدیقی	۵۴
	۱۹۶۲ جلد سوم	مہذب اللغات	مہذب لکھنوی	۶۵
۵۳	۱۹۶۳ء	تحقیق اللغات	شیخ عنایت اللہ	۳۱
۵۴	۱۹۶۵ء	بنیادی اردو	ابو اللیث صدیقی	
	۱۹۶۶ (جلد چہارم)	مہذب اللغات	مہذب لکھنوی	۶۵
	۱۹۶۸ (جلد پنجم)	"	"	۶۵
۵۵	۱۹۶۸ء	فروق	طاہر محسن علوی	۴۴
۵۶	۱۹۶۸ (بار دوم)	نسیم اللغات	فاضل لکھنوی و نسیم امروہوی	۶۷
	۱۹۶۹ (جلد ششم)	مہذب اللغات	مہذب لکھنوی	۶۵
۵۷	۱۹۶۹ء	قائد اللغات	ابو نعیم، عبد الحکیم	۵۰

نمبر شمار	سن اشاعت	نام لغت	نام مؤلف/ناشر	صفحہ برائے حوالہ
۵۸	۱۹۶۹ء	دکنی اردو کی لغت	مسعود حسین خاں و غلام عمر خاں	۳۸
۵۹	۱۹۶۹ء	اردو لغت	میرزا مقبول بیگ بدخشانی	۲۲
۶۰	۱۹۶۹ء	اردو لغت	نور نقوی، حفیظ عباسی، محمد طارق	۲۲
	۱۹۷۰ جلد ہفتم	مہذب اللغات	مہذب لکھنوی	۶۵
	۱۹۷۲ جلد ہشتم	"	"	۶۵
۶۱	۱۹۷۳ء	لغت کبیر اردو	مولوی عبد الحق	۵۸
۶۲	۱۹۷۳ء	قدیم اردو کی لغت	جمیل جالبی	۵۰
	۱۹۷۵ (جلد نہم)	مہذب اللغات	مہذب لکھنوی	۶۵
۶۳	۱۹۷۵ء	اردو مصدر نامہ	حفیظ الرحمٰن واصف	۲۵
	۱۹۷۷ (جلد دہم)	مہذب اللغات	مہذب لکھنوی	۶۵
۶۴	۱۹۷۷ (جلد اوّل)	اردو لغت (تاریخی اصول پر)	اردو ڈکشنری بورڈ کراچی	۲۳
	۱۹۷۸ جلد یازدہم	مہذب اللغات	مہذب لکھنوی	۶۵
۶۵	۱۹۷۹ء (بار دوم)	علمی اردو لغت	وارث سرہندی	۴۴
	۱۹۷۹ جلد دوم	اردو لغت (تاریخی اصول پر)	اردو ڈکشنری بورڈ کراچی	۲۳
۶۶	۱۹۸۰ء	نور اللغات	احتشام الدین	۷۰
	۱۹۸۱ جلد دوازدہم	مہذب اللغات	مہذب لکھنوی	۶۵
	۱۹۸۱ جلد سوم	اردو لغت (تاریخی .....)	اردو ڈکشنری بورڈ کراچی	۲۳
۶۷	۱۹۸۱ء	مکرم اللغات	مکرم لکھنوی	۶۲
۶۸	۱۹۸۱ء	لغات نظامی	ناظم حسن زیدی.....	۵۸
۶۹	۱۹۸۱ء	جامع اللغات اردو	مولانا محمد رفیع و محمد ذکیہ	۳۴
	۱۹۸۲ جلد سیزدہم	مہذب اللغات	مہذب لکھنوی	۶۵
	۱۹۸۲ (جلد چہارم)	اردو لغت (تاریخی .....)	اردو ڈکشنری بورڈ کراچی	۲۳
۷۰	۱۹۸۲ء	جدید عصری لغت	ایم۔ اے بھٹی	۳۵

نمبر شمار	سنِ اشاعت	نام لغت	نام مؤلف/ناشر	صفحہ برائے حوالہ
	۱۹۸۳ (جلد پنجم)	اردو لغت (تاریخی اصول پر)	اردو ڈکشنری بورڈ کراچی	۲۳
	۱۹۸۴ (جلد ششم)	"	"	۲۳
۷۱	۱۹۸۴ء	شائق اللغات	شائق دہلوی	۴۳
۷۲	۱۹۸۴ء	بہار اردو لغت	یوسف الدین احمد بلخی	۳۳
	۱۹۸۶ (جلد ہفتم)	اردو لغت (تاریخی ...)	اردو ڈکشنری بورڈ کراچی	۲۳
	۱۹۸۷ (جلد ہشتم)	" "	" " "	۲۳
۷۳	۱۹۸۷ء	جامع فیروز اللغات	مولوی فیروز الدین	۳۵
۷۴	۱۹۸۷ء	مختصر اردو لغت	ترقی اردو بورڈ نئی دہلی	۶۰
	۱۹۸۹ (جلد چہاردہم)	مہذب اللغات	مہذب لکھنوی	۶۵
	۱۹۸۸ (جلد نہم)	اردو لغت (تاریخی ....)	اردو ڈکشنری بورڈ کراچی	۲۳
	۱۹۹۰ (جلد دہم)	" "	ایضاً	ایضاً
	۱۹۹۰ء (" یازدہم)	" "	"	"
	۱۹۹۱ (" دوازدہم)	" "	"	"
	۱۹۹۱ (" سیزدہم)	" "	"	"
	۱۹۹۲ (" چہاردہم)	" "	"	"
	۱۹۹۳ (" پانزدہم)	" "	"	"
	۱۹۹۴ (" شانزدہم)	" "	"	"
۷۵	۱۹۹۵ء	بہار اردو لغت	احمد یوسف	۳۰
۷۶	۱۹۹۷ء	روہیل کھنڈ اردو لغت	رئیس رامپوری	۳۹
۷۷	ندارد	ہندوستانی اردو لغت	سید احمد دہلوی	۷۰
۷۸	"	لغاتِ احسانی	عبداللہ خاں	۵۲
۷۹	"	سعیدی ڈکشنری کلاں	منیر لکھنوی	۴۲
۸۰	"	سعیدی ڈکشنری	"	۴۲

نمبر شمار	سنِ اشاعت	نام لغت	نام مؤلف/ناشر	صفحہ برائے حوالہ
۸۱	ندارد	فیض اللغات	شیخ برکت علی اینڈ سنز	۵۰
۸۲	"	عزیز اللغات	عزیز لکھنوی	۴۳
۸۳	"	فصیح اللغات	احسن مارہروی	۴۹
۸۴	"	لغات اردو	خواجہ دل محمد	۵۲
۸۵	"	قران السعدین....	راجیشور راو اصغر	۵۱
۸۶	"	دکنی لغت	شعار ہاشمی	۳۹

اردو سے فارسی و فارسی سے اردو

نمبر شمار	سنِ اشاعت	نام لغت	نام مؤلف	صفحہ برائے حوالہ
۱	۱۳۸۸ء	بحر الفضائل فی منافع الافاضل	محمد بن قوام	۷۲
۲	۱۸۸۹ء (بار دوم)	منتخب النفائس	مصطفیٰ خاں لکھنوی	۸۴
۳	۱۸۳۷ء	نفائس اللغات	اوحد الدین بلگرامی	۸۷
۴	۱۸۴۵ء	منتخب النفائس	محبوب علی رامپوری	۸۵
۵	۱۸۴۷ء	انفس النفائس	اوحد الدین بلگرامی	۷۲
۶	۱۸۶۰ء	دلیل ساطع	محمد مہدی واصف	۷۴
۷	۱۸۷۰ء	تحقیقات المصطلحین	محمد نصیر الدین نقش	۷۳
۸	۱۸۷۲ء	مختصر اللغات	مولوی جعفر صاحب	۸۳
۹	۱۸۷۲ء	مفید الطلباء	سید رجب علی	۸۴
۱۰	۱۸۷۴ء	قابل اللغات	محمد عبد العزیز قابل	۷۸
۱۱	۱۸۷۴ء	مطلع العلوم	زین العابدین خاں	
۱۲	۱۸۸۰ء	گنجینۂ زبان اردو	جلال لکھنوی	۸۰
۱۳	۱۸۸۳ء	نصیر اللغات	نصیر الدین احمد خاں	۸۶
۱۴	۱۸۸۳ء	زبدہ ناطقہ	محمد عبد اللہ حیدر آبادی	۷۴
۱۵	۱۸۸۶ء	خزائن اللغات	شاہجہاں بیگم	۷۳
۱۶	۱۸۸۸ء	فرہنگِ محمودی	خواجہ محمود علی	۷۶
۱۷	۱۸۸۹ء	کریم اللغات	مولوی کریم الدین	۷۹
۱۸	۱۸۹۶ء	لغاتِ نادری	نادر حسین	۸۲
۱۹	۱۸۹۷ء	لغات منقوطہ	نادر حسین عزیز نگرامی	۸۱
۲۰	۱۹۰۰ء	لغاتِ فارسی	سررشتۂ تعلیم پنجاب	۸۰
۲۱	۱۹۰۵ء جلد اول	آصف اللغات	عبد العزیز نائطی احمر	۷۱
	۱۹۰۹ء دوم	ایضاً	ایضاً	۷۱
	۱۹۱۰ء سوم	"	"	۷۱

نمبر شمار	سنِ اشاعت	نام لغت	نام مؤلف	صفحہ برائے حوالہ
	۱۹۱۰ء جلد چہارم	آصف اللغات	عبدالعزیز نایطی	۷۱
	۱۹۱۲ء جلد پنجم	ایضاً	ایضاً	۷۱
۲۲	۱۹۱۲ء (بار چہارم)	لغاتِ فیروزی	مولوی فیروز الدین	۸۱
۲۳	۱۹۱۳ء (بار پنجم)	کریم اللغات معرّب	مولوی کریم الدین	۷۹
۲۴	۱۹۲۰ء	فرہنگ فارسی جدید	راجیشور راؤ اصغر	۷۶
۲۵	۱۹۲۲ء	لغت آزاد	محمد حسین آزاد	۸۲
۲۶	۱۹۲۳ء	نقش بدیع	عندلیب شادانی رامپوری	۸۷
۲۷	۱۹۲۶ء	افتخار اللغات	وحید الدین اکبرآبادی	۷۱
۲۸	۱۹۳۱ء	لغات فارسی	رام نارائن لال	۸۰
۲۹	۱۹۳۱ء	منیر اللغات فارسی	منیر لکھنوی	۸۴
۳۰	۱۹۵۲ء	فیروز اللغات فارسی	مولوی فیروز الدین	۷۸
۳۱	۱۹۵۲ء	لغت فارسی جدید	عبدالرب کوکب	۸۲
۳۲	۱۹۵۲ء	فرہنگ نامہ جاوید	فیروز الدین رازی	۷۷
۳۳	۱۹۷۴ (بار دوم)	مجمع اللغات	مولوی محمد رفیع	۸۳
۳۴	۱۹۷۹ء	شمس البیان فی مصطلحات ہندوستان	مرزا جان طپش	۷۵
۳۵	۱۹۸۷ء	نفس اللغہ	رشک لکھنوی	۸۶
۳۶	ندارد	فیض اللغات	غلام برکت علی	۷۷
۳۷	"	فرہنگ فارسی	کتابستان پبلشنگ کمپنی لاہور	۷۶
۳۸	"	غرائب اللغات	عبدالواسع ہانسوی	۷۵
۳۹	"	سراج اللغات	میر کاشمیری	۷۴
۴۰	"	خزانہ لغت	سدید الدین قریشی	۷۳
۴۱	"	اعظم اللغات	محمد احمد خاں برتر وکیل	۷۲

اردو سے عربی و عربی سے اردو

نمبر شمار	سن اشاعت	نام لغت	نام مؤلف/ناشر	صفحہ برائے حوالہ
۱	۱۸۷۷ء	منتہی الادب	منشی سداسکھ لال	
۲	۱۸۷۸ء	منتہی الادب	عبدالرحیم	
۳	۱۸۹۱ء	لغات عربی اردو	شیخ غلام قادر	۹۵
۴	۱۹۰۷ء	لغات فیروزی عربی	فیروز ڈسکوی	۹۳
۵	۱۹۱۰ء بار سوم	لغاتِ جدیدہ	سید سلیمان ندوی	۹۳
۶	۱۹۱۲ء	لغاتِ جدیدہ	سید سلیمان ندوی	۹۳
۷	۱۹۱۶ء	حوار العرب	محمد عبدالغنی خاں	۹۳
۸	۱۹۲۲ء	مجمع الالفاظ	راجیشور راؤ اصغر	۹۶
۹	۱۹۲۳ء	القاموس جدید	راجیشور راؤ اصغر	۸۸
۱۰	۱۹۳۳ء	تسہیل العربیہ	غلام محمد چودھری	۹۲
۱۱	۱۹۳۶ بار دوم	لغات سعیدی	مولوی عبدالعزیز	۹۵
۱۲	۱۹۳۸	معجم العربیہ	ولیم ٹامس ورڈے	۹۷
۱۳	۱۹۴۰	اللغات و الامثال	ظفر ندوی	۸۹
۱۴	۱۹۴۶	المعجم الاعظم	محمد حسن الاعظمی	۹۰
۱۵	۱۹۴۸ بار چہارم	بیان اللسان	قاضی زین العابدین	۹۲
۱۶	۱۹۵۴ء	اردو عربی ڈکشنری	عبدالحفیظ بلیاوی	۸۸
۱۷	۱۹۵۷ء	معجم الاعظمی	محمد حسن الاعظمی	۹۷
۱۸	۱۹۵۷ بار پنجم	مصباح اللغات	عبدالحفیظ بلیاوی	۹۶
۱۹	۱۹۶۰ء	المنجد	دارالاشاعت کراچی	۹۸
۲۰	۱۹۶۷ء	المعجم	خلیل الرحمٰن نعمانی	۸۹
۲۱	۱۹۶۸ء	فیروز اللغات عربی	فیروز سنز	۹۳
۲۲	ندارد	قاموس الجیب ---	حسن الاعظمی	۹۴
۲۳	"	مجموعۂ لغات عربی	سداسکھ لال	۹۶

اردو سے انگریزی و انگریزی سے اردو

نمبر شمار	سن اشاعت	نام لغت	نام مؤلف	صفحہ برائے حوالہ
۱	۱۷۸۷ء تا ۹۰	ڈکشنری انگلش اینڈ ہندوستانی	جے۔ بی۔ گل کرسٹ	۹۸
۲	۱۸۰۸ء	" ہندوستانی اینڈ انگلش	کیپٹن جوزف ٹیلر	۱۱۰
۳	۱۸۱۷ء	ایضاً	جان شیکسپیر	۱۱۲
۴	۱۸۲۰ء	"	کارمائیکل	۱۱۲
۵	۱۸۳۳ء	ڈکشنری انگلش۔ اردو	تھامسن جوزف	۹۸
۶	۱۸۳۸ء	ڈکشنری اردو اور انگلش	تھامسن جوزف	۹۸
۷	۱۸۴۸ء	ڈکشنری ہندوستانی اینڈ انگلش	ڈبلیو ییٹس	۱۱۰
۸	۱۸۴۸ء	ڈکشنری ہندوستانی۔ انگلش و انگلش۔ ہندوستانی	ڈنکن فوربس	۱۱۱
۹	۱۸۵۸ء	انگریزی اردو قانونی و تجارتی ڈکشنری	ایس۔ ڈبلیو۔ فیلن	۱۰۳
۱۰	۱۸۶۹ء (ساتواں)	اردو انگلش ڈکشنری	ایچ۔ انڈرس	۱۰۰
۱۱	۱۸۷۹ء	نیو ہندوستانی۔ انگلش ڈکشنری	ایس۔ ڈبلیو۔ فیلن	۱۰۹
۱۲	۱۸۸۳ء	نیو انگلش۔ ہندوستانی ڈکشنری	ایس۔ دبلیو فیلن	۱۰۹
۱۳	۱۸۸۴ء	ڈکشنری اردو کلاسیکل ہندی اینڈ انگلش	جان۔ ٹی۔ پلیٹس	۹۹
۱۴	۱۸۸۵ء	اینگلو انڈین ڈکشنری	جارج کلیفورڈ وائٹ ورتھ	۱۰۵
۱۵	۱۸۸۷ء	فرہنگ فرنگ	نزاور حسین	۱۰۸
۱۶	۱۸۹۵ء	رائل انگریزی۔ ہندوستانی لغت	کرلون تھامسن	۱۰۷
۱۷	۱۸۹۸ء	اینگلو رومن۔ اردو ڈکشنری	منشی نول کشور	۱۰۵
۱۸	۱۹۱۱ء	نیو رائل ڈکشنری	کرلون تھامسن	۱۰۷
۱۹	۱۹۳۲ء (تیسرا)	نیو رائل پرشین۔ انگلش لغت	ڈاکٹر ایس سی۔ پال	۱۱۰
۲۰	۱۹۳۷ء	اسٹینڈرڈ انگلش۔ اردو ڈکشنری	عبدالحق بابائے اردو	۱۰۲

نمبر شمار	سن اشاعت	نام لغت	نام مؤلف	صفحہ برائے حوالہ
۲۱	۱۹۴۲ء (پانچواں)	اسٹوڈنٹس ہوم ڈکشنری	رام نارائن لال	۱۰۱
۲۲	۱۹۴۷ء	اسٹوڈنٹس ہینڈی ڈکشنری	رام نارائن لال	۱۰۱
۲۳	۱۹۴۷	ماڈرن آکسفورڈ پریکٹیکل ڈکشنری	اعجاز الحق، مکھن سیال	۱۰۸
۲۴	۱۹۵۰ء	انگلش۔اردو ڈکشنری	فیروز سنز	۱۰۴
۲۵	۱۹۵۲ء	اسٹوڈنٹس پریکٹیکل ڈکشنری	رام نارائن لال	۱۰۱
۲۶	۱۹۵۷ء	پاپولر انگلش۔اردو ڈکشنری	ڈاکٹر عبدالحق	۱۰۶
۲۷	۱۹۶۰ء	ممتاز پریکٹیکل ڈکشنری	اشرف برادرز	۱۰۸
۲۸	۱۹۶۲ (دوسرا)	اردو۔انگلش ڈکشنری	فیروز سنز	۱۰۰
۲۹	۱۹۷۲ (دسواں)	اسٹوڈنٹس اسٹینڈرڈ ڈکشنری	عبدالحق۔ڈاکٹر	۱۰۰
۳۰	۱۹۷۵ (چوتھا)	انگلش سے انگلش اور اردو لغت	فیروز سنز	۱۰۴
۳۱	۱۹۷۶ء	انگلش۔اردو ڈکشنری	ایس ڈبلیو فیلن	۱۰۳
۳۲	۱۹۷۷ء	انجمن کی اردو۔انگریزی لغت	مولوی عبدالحق	۱۰۲
۳۳	۱۹۷۹ (چھٹا)	ایڈوانسڈ ٹوینٹیتھ سنچری ڈکشنری	بشیر احمد قریشی	۱۰۵
۳۴	ندارد	اورینٹل انٹرپریٹر	جے۔ایچ۔اسٹاک کیولر	۱۰۴
۳۵	ایضاً	بیسک ورڈس	سی۔کے۔اوگڈن	۱۰۶
۳۶	"	پاکٹ انگلش۔اردو ڈکشنری	پروفیسر سیانی و شاہانی	۱۰۶
۳۷	"	پریکٹیکل ڈکشنری	بشیر احمد قریشی	۱۰۷
۳۸	"	سرتاج اسٹینڈرڈ اسٹوڈنٹس پریکٹیکل ڈکشنری	جی۔ایس۔جیلانی	۱۰۷

اردو سے ہندی و ہندی سے اردو لغات

نمبر شمار	سنِ اشاعت	نام لغت	نام مؤلف	صفحہ برائے حوالہ
۱	۱۸۹۴ء	ہندی کلاسیکل ڈکشنری	دیوی سہائے	۱۱۷
۲	۱۹۳۶ء	اردو۔ ہندی کوش	رام چندر ورما	۱۱۵
۳	۱۹۳۸ء	ہندی۔ اردو لغت	راجیشور راؤ اصغر	۱۱۶
۴	۱۹۴۸ء	اردو۔ ہندی لغت	ابو محمد امام الدین	۱۱۵
۵	۱۹۵۵ء	اردو۔ ہندی ڈکشنری	انجمن ترقی اردو (ہند)	۱۱۳
۶	۱۹۵۹ء	اردو۔ ہندی شبد کوش	مصطفیٰ خاں مداح	۱۱۴
۷	۱۹۸۹ء	ہندی۔ اردو لغت	فیاض حسین جامعی	۱۱۶
۸		بھاگیرتھ کوش	پنڈت دینا ناتھ کول	۱۱۶

اردو اور ہند و پاک کی صوبائی و علاقائی زبانوں کی لغات

نمبر شمار	سن اشاعت	نام لغت	نام مؤلف	صفحہ برائے حوالہ
۱	۱۹۰۶ء	خیر اللغات	قاضی خیر اللہ	۱۲۱
۲	۱۹۳۸ء	لغت اردو۔ تلنگی	آئی۔ کنول راؤ	۱۲۴
۳	۱۹۵۰ء	اردو۔سندھی لغت	ابن الیاس	۱۲۰
۴	۱۹۵۲ء	فرہنگِ ربانی	ربانی	۱۲۲
۵	۱۹۶۰ء	اردو۔سندھی لغت	این۔اے بلوچ.....	۱۲۰
۶	۱۹۶۰ء	تلگو۔ اردو لغت	گوپال کرشنا راؤ	۱۲۱
۷	۱۹۶۲ء	لغات گجری	نجیب اشرف ندوی	۱۲۳
۸	۱۹۶۲ء	اردو۔تلگو لغت	ڈاکٹر۔ بی۔ راما راجو	119
۹	۱۹۶۵ء	کامن ورڈس آف اردو	شبیر علی کاظمی	
۱۰	۱۹۷۰ء	اردو۔ پشتو لغت	سید انوار الحق	۱۱۸
۱۱	۱۹۷۲ء	اردو۔ پنجابی لغت	ارشاد احمد پنجابی	119
۱۲	۱۹۷۲ء	اردو۔ بلوچی لغت	پٹھاخان و عطا شاد	۱۱۸
۱۳	۱۹۷۲ء	ہفت زبانی لغت	اشفاق احمد....	۱۲۴
۱۴	۱۹۷۵ء	پشتو نامہ	انوار الحق جیلانی	۱۲۱
۱۵	۱۹۷۷ء	اٹوٹ لسانی رابطہ	پریشان خٹک.....	۱۱۸
۱۶	۱۹۷۹ء	لغاتِ دلشادیہ	دلشاد کلانچوی	۱۲۳
	۱۹۵۹	سندھی۔اردو	ڈاکٹر این۔ اے۔ بلوچ	۱۲۲

اردو اور مختلف یوروپین زبانوں کی لغات

نمبر شمار	سنِ اشاعت	نام لغت	نام مؤلف	صفحہ برائے حوالہ
۱	۱۸۷۵ء	ہندوستانی فرانسیسی و فرانسیسی ہندو	فرانسو ڈیلونکل	۱۲۷
۲	۱۸۸۰ء	لغاتِ عبرانی	ولیم ہوپر	۱۲۶
۳	۱۸۸۷ء	یونانی اردو لغت	پادری ایوزنڈ ایونگ	۱۲۷
۴	۱۹۶۴ء	اردو۔ روسی لغت	ظ۔ انصاری	۱۲۵
۵	۱۹۷۲ء	جرمن۔ اردو ڈکشنری	پروفیسر پولی گلوٹ	۱۲۵
۶	۱۹۹۳ء	جرمن اردو لغت	اقبال صدیقی	۱۲۵
۷	ندارد	لغت ہندوستانی چیک	ژان ڈولوز و ایڈالف پائر	۱۲۶
۸	۱۸۹۰	لغاتِ عبرانی	ندارد	۱۲۶

نمبر شمار	سنِ اشاعت	نام لغت/فرہنگ	نام مؤلف/ناشر	صفحہ برائے حوالہ
۱	۱۸۶۰ء	تثلیث اللغات	منشی چرنجی لال و بنسی دھر	۱۳۳
۲	۱۸۶۱ء	سرمۂ تحقیق	ظہیر احسن شوق	۱۳۸
۳	۱۸۷۶ء	نجم الامثال	نجم الدین دہلوی	۱۴۰
۴	۱۸۸۵ء	شرف العلوم	منشی احمد مرزا	۱۳۹
۵	۱۸۸۶ء	مخزن المحاورات	منشی چرنجی لال	۱۵۷
۶	۱۸۸۶ء	مخزنِ فوائد	نیاز علی بیگ نکہت	۱۵۶
۷	۱۸۸۷ء	فرہنگ دل بہلاؤ	مولوی عبد الغفور	۱۴۶
۸	۱۸۸۷ء	تصحیح الالفاظ	یوسف بیگ جادو	۱۳۶
۹	۱۸۸۸ء	بہارِ ہند	عاشق لکھنوی	۱۳۳
۱۰	۱۸۹۰ء	مصطلحات اردو	اشرف علی اشرف	۱۵۸
۱۱	۱۸۹۱ء	تصحیح الاغلاط	احمد حسین خاں مذاق	۱۳۵
۱۲	۱۹۰۳ء	گنجینۂ امثال	راجہ راجیشور راؤ اصغر	۱۵۳
۱۳	۱۹۰۶ء	اختلاف اللسان	وجاہت حسین صدیقی	۱۲۸
۱۴	۱۹۰۶ء	تذکیر و تانیث	جلیل حسن	۱۳۵
۱۵	۱۹۰۷ (بار ششم)	اردو عناصر	ناصر علی غیاثپوری	۱۲۹
۱۶	۱۹۰۷ء	فرہنگ اسحاقی	سید اسحاق محمود	۱۴۰
۱۷	۱۹۰۷ء	بحر الجواہر	محمد بن یوسف	۱۳۲
۱۸	۱۹۱۱ء	امثال	میرزا سلطان احمد	۱۳۱
۱۹	۱۹۱۳ء	محاوراتِ ہند	مولوی سبحان بخش	۱۵۶
۲۰	۱۹۱۶ء	ذخیرۂ معلومات	اثر رامپوری	۱۳۷
۲۱	۱۹۱۶ء	المفرد و المرکب	عبد اللطیف	۱۳۱
۲۲	۱۹۱۹ء	معیار فصاحت	عزیز جنگ ولا	۱۵۹
۲۳	۱۹۱۹ء	فرہنگ شفق	شفق لکھنوی	۱۴۸

نمبر شمار	سنِ اشاعت	نام لغت/فرہنگ	نام مؤلف/ناشر	صفحہ برائے حوالہ
۲۴	۱۹۲۴ء	محاوراتِ ہندوستان	منیر لکھنوی	۱۶۰
۲۵	۱۹۲۴ء	فرہنگ حاجی بابا اصفہانی	شادان بلگرامی	۱۳۶
۲۶	۱۹۲۴ء	شرح عذب البیان	محمد تقی شادمان	۱۳۸
۲۷	۱۹۲۷ء	فرہنگ معمہ بازی	سی۔ بلونت پرتاپ ماتھر	۱۵۱
۲۸	۱۹۲۹ء	بازاری زبان -----	منیر لکھنوی	۱۳۲
۲۹	۱۹۳۰ء	محاوراتِ نسواں ---	منیر لکھنوی	۱۵۵
۳۰	۱۹۳۲ (باردوم)	آئینۂ محاوراتِ اردو	محمد لعل خاں	۱۲۸
۳۱	۱۹۳۲ (باردوم)	سرگزشت الفاظ	احمد دین بی۔اے	۱۳۷
۳۲	۱۹۳۲ء	گنجینۂ اقوال و امثال	منیر لکھنوی	۱۵۳
۳۳	۱۹۳۲ء	گلدستۂ محاورات اردو	عابد حسین خاں	۱۵۴
۳۴	۱۹۳۹ء	فرہنگ اصطلاحاتِ پیشہ وراں	ظفر الرحمٰن دہلوی	۱۴۲
۳۵	۱۹۴۰ء	فرہنگ اصطلاحاتِ علمیہ	انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی	۱۳۱
۳۶	۱۹۴۴ء	محاوراتِ داغ	ولی احمد خاں	۱۵۵
۳۷	۱۹۵۸ (بارسوم)	فرہنگ امثال	مسعود حسن رضوی	۱۴۴
۳۸	۱۹۶۲ء	فرہنگِ کاروان	فضل الٰہی عارف	۱۵۰
۳۹	۱۹۷۲ء	اردو کے خوابیدہ الفاظ	مرکزی اردو بورڈ لاہور	۱۳۰
۴۰	۱۹۷۲ء	دکنی فرہنگ	امیر عارفی	۱۳۶
۴۱	۱۹۷۳ء	اردو الفاظ شماری	حسن الدین احمد	۱۳۰
۴۲	۱۹۷۵ء	فرہنگِ انیس	نائب حسین نقوی	۱۴۵
۴۳	۱۹۸۰ء	فرہنگ سیاسی اصطلاحات	بورس پِترن	۱۴۸
۴۴	۱۹۸۴ء	فرہنگِ اقبال	نسیم امروہوی	۱۴۳
۴۵	۱۹۸۵ء	مختصر قانونی اصطلاحات	فیروز ڈسکوی	
۴۶	۱۹۸۶ء	مصطلحاتِ ٹھگی	علی اکبر الٰہ آبادی	۱۵۸

نمبر شمار	سنِ اشاعت	نام لغت/ فرہنگ	نام مؤلف/ ناشر	
۴۷	۱۹۸۶ء	فرہنگ ادبی اصطلاحات	کلیم الدین احمد	۱۳۹
۴۸	۱۹۸۷ء	فرہنگ اصطلاحات	ڈاکٹر فہمیدہ بیگم	۱۴۰
۴۹	۱۹۸۹ء	فرہنگ روح نظیر	ڈاکٹر شریف احمد قریشی	۱۴۷
۵۰	۱۹۹۱ء	فرہنگ نظیر	ڈاکٹر شریف احمد قریشی	۱۵۲
۵۱	۱۹۹۳ء	فرہنگِ کلام میر	شاہینہ تبسم	۱۵۰
۵۲	۱۹۹۴ء	تحقیقات الفاظ اردو	سید سلیمان ندوی	۱۳۴
۵۳	۱۹۹۵ء	ادبی اصطلاحات کی وضاحتی فرہنگ	عتیق اللہ	۱۲۹
۵۴	ندارد	قاموس الاغلاط	مختار احمد ذہین	۱۵۲
۵۵	"	پنج زبان صالح	مضطر کانپوری	۱۳۳
۵۶	"	فرہنگِ مفتاح الاخبار	تجمل خاں	۱۵۱

اردو منظوم لغات یا نصاب ناموں کی زمانی ترتیب

نمبر شمار	سنِ اشاعت	نام لغت	نام مؤلف	صفحہ برائے حوالہ
۱	۱۵۳۲ء	قصیدہ در لغاتِ ہندی	حکیم یوسف ہروی	زیر ذکر مقالہ کا مقدمہ صفحہ ۹ اور ۱۰ ملاحظہ کریں ۔
۲		واحد باری	اشرف بیابانی	
۳	۱۵۵۳ء	مثل خالق باری	اجے چند کشیپ	
۴	۱۵۸۲ء	مقبول صبیان		
۵	۱۶۲۲ء	حفظ اللّسان	ضیاء الدین خسرو	
۶	۱۶۵۰ء	اللّٰہ خدائی	تجلّی	
۷	۱۶۸۰ء	رازق باری	اسمٰعیل	
۸	۱۶۹۳ء	ایزد باری	کھتری مل	
۹	۱۷۰۳ء	خوانِ یغما	طاہر شاہ کرنولی	
۱۰	۱۷۷۱ء	رازق باری	سید محمد دالہ	
۱۱	۱۷۸۶ء	فرہنگ اصطلاحات سائنس		
۱۲	۱۷۹۰ء	خالق باری اکرم	محمّد اکرم	
۱۳	۱۷۹۵ء	قادر باری	فیاض عسکری	
۱۴	۱۸۰۵ء	صفت باری		
۱۵	۱۸۶۹ء	لغتِ غریب	عزیز الدین احمد ذکر	
۱۶	۱۸۷۴ء	مرشد ہادی "بیت اللغات"	خستہ لکھنوی	
۱۷	۱۸۷۹ء	خوشحال صبیان	جگ جیون داس	
۱۸	۱۸۸۱ء	کلید زبان انگریزی	میر امداد علی	
۱۹	۱۸۸۴ء (دوم)	قادر نامہ غالب	غالب	
۲۰	۱۸۸۵ (سوم)	مفید عام	فضل عظیم	
۲۱	۱۸۹۲ء	فیض شاہجہانی	غلام احمد فرخی	
۲۲	۱۸۹۸ء	نصاب بے نظیر یا تحفۂ حامدیہ	غلام احمد فرخی	
۲۳	۱۹۶۲ء	لغاتِ گجری	نجیب اشرف ندوی	

کتابیات

نوٹ: صفحاتِ گزشتہ میں مندرج تمام لغات کے علاوہ درج ذیل مأخذ سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

اردو کتب:

۱۔ ابوسلمان شاہجہانپوری — کتابیاتِ لغاتِ اردو — مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، پاکستان سنہ ۱۹۸۶ء

۲۔ ابومحمد سحر، ڈاکٹر — مطالعۂ امیر — نسیم بک ڈپو، لکھنؤ سنہ ۱۹۶۵ء

۳۔ انجمن ترقی اردو (ہند) نئی دہلی — مقدمہ، حفظ اللسان

۴۔ جابر علی سیّد — کتبِ لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ — مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد سنہ ۱۹۸۶ء

۵۔ جمیل جالبی، ڈاکٹر — تاریخِ ادبِ اردو — ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی جلد اوّل سنہ ۱۹۷۷ء، دوم، سنہ ۱۹۸۴ء

۶۔ حامد حسن قادری — داستانِ تاریخِ اردو — آگرہ اخبار پریس ۱۹۶۶ء تیسرا ایڈیشن

۷۔ صلاح الدین، ڈاکٹر — دہلی کے اردو مخطوطات کی وضاحتی فہرست۔ — انجمن ترقی اردو (ہند) نئی دہلی ۱۹۷۵ء

۸۔ عبدالحق، ڈاکٹر، مولوی — قدیم اردو — انجمن ترقی اردو (پاکستان) کراچی ۱۹۵۱ء

۹۔ گوپی چند نارنگ، پروفیسر — لغت نویسی کے مسائل — مکتبہ جامعہ نئی دہلی ۱۹۸۵ء

۱۰۔ محمد عتیق صدیقی — گل کرسٹ اور اس کا عہد — انجمن ترقی اردو (ہند) نئی دہلی ۱۹۷۹ء

۱۱۔ مسعود ہاشمی، ڈاکٹر — اردو لغت نویسی کا تنقیدی جائزہ — ترقی اردو بیورو، نئی دہلی ۱۹۹۲ء

۱۲۔ نصیر الدین ہاشمی، — دکن میں اردو مخطوطات — نسیم بک ڈپو لکھنؤ ۱۹۶۳ء

۱۳۔ محمود شیرانی، حافظ — مقالاتِ حافظ، جلد اوّل — لاہور ۱۹۶۶ء

انگریزی کتب:

1- Encyclopaedia of Indian Literature VOL: II
Chief Editor : Amaresh Dutta — Sahitya Akademy New Delhi 1988.

2- Lexicon Universal Encyclopaedia
Robert Collison — Lexicon Publication Inc 1984 Newyork.

3. International Encyclopaedia of Indian Literature, VOL: III (Urdu)
Ganga Ram, Garg — Mittal Publication A-110 New Delhi 1991

4- The New Encyclopaedia Britannica, VOL 4 — Encyclopaedia Britannica INC-U.S.A 1974-87

ہندی کتب :

1- हिन्दी कोष विज्ञान का उद्भव और विकास — दिल्ली, 1970
डा॰- भोलानाथ तिवारी

2- 'शब्द सागर' हिन्दीकोष — नागरी प्रचारणी सभा
काशी, वाराणसी

مضامینِ رسائل :

۱۔	اجمل خاں، محمد	بنیادی ہندوستانی کے الفاظ	اردو، دہلی، جولائی ۱۹۳۹ء
۲۔	انجمن آرا، انجم	لفظ لغت کی تذکیر و تانیث	ہماری زبان، علی گڑھ یکم جولائی ۱۹۶۹ء
۳۔	ایس۔ کے حسینی، پروفیسر	اردو لغت نویسی اور اہلِ انگلستان	افکار، کراچی، اپریل ۱۹۸۱ء
۴۔	حسیب پاشا، سید	اردو لغات کی ایک سرسری فہرست	اردو نامہ، لاہور، مارچ ۱۹۸۳ء
۵۔	خلیل بیگ، مرزا	قدیم اردو کا سرمایۂ الفاظ	جامعہ، دہلی، جون ۱۹۷۹ء
۶۔	خواجہ حسینی، سید	دکنی کا پہلا منظوم لغت	سب رس، حیدرآباد جون ۱۹۷۹ء
۷۔	ایضاً	اردو کا ایک قدیم لغت	" " جولائی ۱۹۶۷ء
۸۔	خیر بھیروی	ایک مستند اردو لغت	آج کل، دہلی، مئی ۱۹۲۷ء
۹۔	سعید احمد، سید (مترجم)	فارسی لغت نویسی کی تاریخ (محمد علی آفاق)	اردو، کراچی، جولائی ۱۹۷۵ء
۱۰۔	صابر سنبھلی	ترقی اردو بورڈ (ہند) کی لغت کا تنازعہ	ہماری زبان، دہلی ۲۲ اگست سنہ ۱۹۷۸ء
۱۱۔	عبدالحق، مولوی	اردو لغت اور لغت نویسی	اردو، اورنگ آباد جنوری سنہ ۱۹۳۱ء
۱۲۔	ایضاً	اردو لغت کا تذکرہ	نگار، لکھنؤ، ستمبر ۱۹۵۹ء